



علوم البیوع

Uloom Ul Buyoo'

وضاحت (Disclaimer)

یہ کتاب کسی بھی خاص (particular) شخص یا کمپنی کے لیے نہیں لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں صرف قرآن و سنت کی روشنی میں حلال و حرام اور علماء کرام کے جو فتاویٰ جات ہیں اس کی معلومات دی گئی ہیں؛ یہ کتاب کسی بھی خاص (Particular) شخص یا کمپنی کی موافقت یا مخالفت میں نہیں لکھی گئی ہے؛ لہذا اس کتاب کو بنیاد بنا کر کہیں کوئی کمپنی چلاتا ہو تو وہ خود اس کا ذمہ دار ہے صاحب کتاب کا اس کے اس بزنس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لیے پہلے آپ خود قانون، ماہرین اور سی اے (CA) سے معلومات کر کے اپنے طور سے توثیق کرتے ہوئے اور اپنی ذمہ داری پر کسی بزنس میں شراکت داری کریں؛ یہ آپ کی اپنی صوابدید پر ہے۔

جمع و ترتیب برائے ورکشاپ نوٹس: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA. Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.



علوم البيوع



جمع و ترتيب برائے دركشاپ نوٹس :

شيخ ارشد بشير عمرى مدنى سلمه الله

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA.

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

فہرست کتاب

Topics	عناوین
Few etiquette of Business	بیوع کے چند آداب
General Rules	بعض عام قواعد
Conditions for Business	شرط بیع کی چار قسمیں
Choice of cancelling or altering a transaction	خیار کے مباحث
Prohibited Kinds of Business	بیع کی حرام قسمیں
Notes on Conditions, Choices and Prohibitions	شرائط، خیار اور محررات پر بعض ملاحظیات
Case Studies:	تطبیقی پہلو:
Insurance	A. پارٹنرشپ اور شیر مارکیٹ کے حلال و حرام کے مسائل
Banking	B. چین مارکیٹ کی تفصیلات
Partnership and Sharemarket	C. انسٹالمنٹ کی تفصیلات
Chain Market	D. انشورنس (حرام) اور تکافل اجتماعی (حلال) کی تفصیلات
Installment	E. اسلامی بینکنگ اور غیر اسلامی بینکنگ کی تفصیلات
Competition	F. مسابقت
Few More about Business	بیوع کی چند مزید مباحث (بیع سلم، رہن، الاجارہ، ہبہ، ہدیہ، عطیہ، وصیت، لقطہ، وقف، عاریت، ضمانت، وکالت، کفالت، حوالہ)
Question and Answers upon Latest Issus of Business (Yes / No / Detail Answer)	بیوع کے جدید مسائل سوال جواب کی شکل میں (ہاں، نا اور فیہ تفصیل کے انداز میں)

Principles and Guidelines from Fathul Bari	فقہی قواعد و ضوابط
Jurisprudence principles for business	بیوع کے فقہی قواعد
Quranic Aayats on Business	بیوع کی آیات
Ahadith on Business	بیوع کی احادیث
Terminology of Business	بیوع کے مصطلحات
General Business Terminologies	عام اصطلاحات بیع (انگریزی)
Halaal o Haraam ki pahchaan	حلال و حرام کی پہچان
Questions for Students	طلبہ کے لیے سوالات
References	مراجع

بیوع کے چند آداب

- 1- طلب رزق میں صبح سویرے جانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2606)
- 2- خرید و فروخت میں نرمی کا حکم دیا گیا ہے۔ (صحیح الجامع: 3495)
- 3- قرض میں لکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (البقرہ: 282)
- 4- ناپ تول میں کمی کے خلاف دھمکی دی گئی ہے۔ (المطففین: 1)
- 5- تجارت میں داخلے سے پہلے مسائل سے واقف ہونا ضروری ہے۔ (صحیح الترغیب: 72)
- 6- بیع مندرجہ ذیل طریقوں سے منعقد ہوتی ہے:
 ا. بائع کا زبان سے ادا کرنا اور مشتری کا حاصل کرنا
 ب. مشتری کا زبان سے ادا کرنا اور بائع کا دینا
 ت. بائع اور مشتری کا ایک دوسرے کو حوالے کرنا
- 7- لکھ کر دینے لینے میں بیع قائم ہوگی۔ (صحیح فقہ السنہ: 257-260)
- 8- اشارے سے بھی بیع منعقد ہوگی۔ (صحیح فقہ السنہ: 257-260)
- 9- لکھنے والا اجرت لے سکتا ہے۔ (تفسیر قرطبی: 3/382-383)
- 10- لکھنے والے کی اجرت بائع دے گا۔ (تفسیر قرطبی: 9/260)

Buyu ke chand aadab

1. Talab e Rizq me subah savere jane ki targheeb di gayi hai.
2. Khareed o Farookht me narmi ka hukm diya gaya hai.
3. Qarz me likhne ka hukm diya gaya hai.
4. Naaptol me kami ke khilaaf dhamki di gayi hai.
5. Tijarat me dakhile se pehle masaail se waqif hona zaroori hai.
6. Bai' mandarja zail tareeqo se mun'aqad hoti hai:
 - a. Baae' ka zabaan se ada karna aur mushtari ka hasil karna.
 - b. Mushtari ka zabaan se ada karna aur baae' ka dena
 - c. Baae' aur Mushtari ka ek dosre ko hawale karna
7. Likh kar dene kene me bai' qaayem hogi.
8. Ishaare se bhai bai' mun'aqad hogi.
9. Likhne wala ujrat le sakta hai.
10. Likhne wale ki ujrat baae' dega.

بعض عام قواعد

الدين مبني علي المصالح	في جلبها والدرء للقبائح
دین کی بنیاد مصالح پہچانے اور نقصان سے بچانے پر ہے۔	
فان تراحم عدد المصالح	يقدم الاعلي من المصالح
جب ایک سے زائد مصلحتیں جمع ہو جائیں تو سب سے اعلیٰ مصلحت کو مقدم کریں گے۔	
وضده تراحم المفساد	يرتكب الادني من المفساد
اس کے عکس اگر مفساد جمع ہو جائیں تو سب سے ادنیٰ مفسدہ کا ارتکاب کیا جائے گا۔	
ومن قواعد الشريعة التيسير	في كل امر نابه تعسير
شریعت کے قواعد میں ایک قاعدہ تیسیر (آسانی) کا ہے، ہر اس امر میں جس میں مشقت کا سامنا ہو۔	
وليس واجب بلا اقتدار	ولا محرم مع اضطرار
ہر وہ چیز جو انسان کی استطاعت کے باہر ہو وہ واجب نہیں، اور مجبوری میں حرام نہیں۔	
وكل محظور مع الضرورة	بقدر ماتحتاجه الضرورة
ضرورت پڑنے پر ممنوع اشیاء بقدر ضرورت ہی جائز ہوتی ہیں۔	
وترجع الاحكام لليقين	فلا يزيل الشك لليقين
احکام میں حکم یقین کا ہو گا، اور شک کی وجہ سے یقین کو زائل نہیں کیا جائے گا۔	
والاصل في مياهننا الطهارة	والارض والشياب والحجارة
پانی کی اصل طہارت (پاک) ہے اسی طرح زمین، کپڑا اور پتھر کی بھی اصل طہارت ہے۔	
والاصل في الابضاع واللحوم	والنفس والاموال للمعصوم
تحريمها حتي يجبي الحل	فافهم هداك الله مايمل
گوشت کھانے، قتل کرنے، جماع کرنے، معصوم کا مال کھانے میں اصل حرمت ہے، یہاں تک کہ اس کے حلال ہونے کی دلیل نہ مل جائے۔	
والاصل في عاداتنا الاباحة	حتي يجبي صارف الاباحة
عادات میں اصل چھوٹ (اباحت) ہے، یہاں تک کہ اس کے منع کی کوئی دلیل نہ مل جائے۔	
وليس مشروعا من الأمور	غير الذي في شرعنا مذکور
وہی عبادات مشروع ہیں جن کا ذکر ہماری شریعت (اسلامیہ) میں مذکور ہے۔	
الأصل في الأشياء الإباحة	أشياء کی اصل إباحة (حلال) ہے۔
التحليل والتحریم من حق الله وحده	حلال وحرام کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔
تحليل الحرام وتحريم الحلال من أكبر الكبائر	حلال کو حرام کرنا اور حرام کو حلال بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے۔
في الحلال ما يغني عن الحرام	حلال اشیاء میں وہ تمام خوبیاں ہیں جو حرام سے مستغنی کر دے
ما أدى إلى الحرام فهو حرام	ہر وہ شے جو حرام تک لے جائے حرام ہے۔
التحايل على الحرام حرام	حرام اشیاء پر حیلہ بازی کرنا بھی حرام ہے۔

شرط بیع کی چار قسمیں

1. شرط انعقاد

○ عاقد

■ تصرف کا مالک ہو اور قابل ہو۔

(بخاری: 2204، مسلم: 1543)

- آزاد ہو مجبور نہ ہو

(نساء: 6)

- بالغ

(ابوداؤد: 4398، ترمذی: 1423)

- عاقل

(نساء: 6)

- رشد

○ معقود

(ابوداؤد: 3503، صحیح)

■ بیع موجود ہو

(مسلم: 1513)

■ قیمت اور سامان حوالہ کرنے کی طاقت ہو

(مسلم: 1718، مائتدہ: 3)

■ حلال سامان مہیا کرے۔

(بخاری: 2133، مسلم: 1525)

■ قبضہ میں ہو۔

■ بیع کی صورت میں رکاوٹ ڈالنے والے مواقع سے پاک ہو۔ (صحیح فقہ السنہ و أدلتہ: 4/274)

II. شرط صحت

(مسلم: 1513)

○ جہالت نہ ہو کسی بھی چیز میں

(مسلم: 1513)

○ دھوکہ نہ ہو۔

(بخاری: 2204، نساء: 29)

○ مجبور نہ ہو۔

(ابوداؤد: 3503، الشرح الممتع: ص 98)

○ ملکیت موقت نہیں بلکہ ابدی ہو۔

(صحیح فقہ السنہ: ص 274)

○ فاسد شرط جو بیع کے تقاضوں کے خلاف ہو۔ ایسے شرط سے پاک ہو۔ (صحیح فقہ السنہ: ص 274)

III. شرط نفاذ

(ابوداؤد: 3503)

○ ملکیت ثابت ہو۔

○ دو مالک ہوں تو دونوں کی رضامندی ضروری ہے۔ مالک بننے کے لئے۔ (نساء: 29)

IV. شرط لزوم

○ سارے خیارات کی تکمیل ہو چکی ہو۔

Buyoo ke sharaayet

➤ **Buyoo ke liye 5 baatho ke sharaayet zaruri hai**

1. aaqid ke sharaayet
2. maqood ke sharaayet
3. sheet ke sharaayet
4. nifaaz ke sharaayet
5. lazoom ke sharaayet

a. Aaqid ke liye shraayet:

1. Tasarruf ka maalik ho aur qaabil ho
2. Azaad ho majboor na ho
3. Baaligh hona zaruri hai
4. Aqal mandh hona zaruri hai
5. Rashd ho

b. Maqoodh ke sharaayet:

1. Bayi maujood hona zaruri hai
2. Qimat aur samaan hawaala karne ki taaqat ho
3. Halaal samaan muhiyya karna chahiye
4. Jo samaan bech rahe ho wo kisi dosre ke qabze mein nahi hona chahiye
5. Bayi ki surat mein rukavat daalne waale mauqe se paak hona chahiye

c. Sehat ke sharaayet:

1. Kisi bhi cheez mein jihat na ho
2. Dhoka nah o
3. Majboor na ho
4. Milkiyat abdi ho
5. Faasid sharto se paak ho

d. Nifaaz ke shurooth:

1. Milkiyat saabith honi chahiye
2. Do maalik ho to duno ki razamandi zaruri hai

e. Lazoom ke sharaayet:

1. Saare khayaraat ki takmeel ho chuki ho

◀ خیار کے مباحث

- خیار مجلس: بائع اور مشتری دونوں کو حق ہے کہ جب تک مجلس باقی ہے لیس یا چھوڑ دیں۔ (بخاری: 2082)
- خیار غبن: دھوکہ کی بنیاد پر خیار یہ ہے کہ وہ مال یا سامان واپس کر سکتا ہے۔ (مسلم: 1533)
 - جیسے: گاؤں والوں کے سامان کو دھوکہ کی بنیاد پر یا بیوقوف بنا کر حاصل کیا ہے۔
 - بولی کے وقت جھوٹی بولی سے قیمت کو بڑھایا جاتا ہے۔
 - آزادانہ بیع: دھوکہ کی غرض سے قیمت کو طے نہ کیا گیا تاکہ بھولے پن سے فائدہ اٹھائے۔
- خیار شرط: بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے کہ اگر شرط مکمل نہ ہو تو بیع رد کر دے یا قبول۔ (بخاری: 2112، مسلم: 1531)
- خیار تدلیس: مشتری کو یہ حق اس وقت ملتا ہے جب وہ سامان میں دھوکہ پائے۔ (ابن حبان: 4970)
- خیار عیب: اگر سامان میں عیب ہو تو مشتری کو حق خیار ہے۔ (ابن ماجہ: 1837)
- خیار الخلف: مال یا سامان میں وعدہ خلافی: مال یا سامان میں وعدہ خلافی پر دونوں کو حق ہے۔ (المغنی لابن قدامہ: 3/496)
- خیار الصنفہ (صفت میں وعدہ خلافی): صفت میں کمی بیشی پر مشتری کو سامان میں خیار ہے۔ (المغنی لابن قدامہ: 3/496)

• Khiyaar ke mabaahis

Choices at the time of Dealing : Buyer and Seller both have complete authority to either do or terminate the dealing.

Choice for Any Kind of Defect : The buyer can cancel the deal if any kind of defects is found.

For example : gaaon walo ke samaan ko dhoke ki bunyaad par bewaqoof bana kar hasil kiya hai.

During Auction, the price is increased by some people of the seller itself, it is also an example of cheating.

During the time of Transaction if the price was not fixed, Later the seller cheats the buyer by saying an increased price due to the innocence of the buyer.

Choice Upon Fulfillment of Conditions : both the buyer and seller have full choice to do the deal if the conditions are fulfilled and to decline the deal if the conditions doesn't met.

Choice up on Cheating : Buyer have the right to reject the product or deal upon finding any defect in it.

Choice of Defect : If there is any kind of defect in the product the buyer can reject the deal.

Choice Upon Fulfillment of Agreement : If the buyer finds any delay or defect in the said product, he have full authority to cancel the deal.

Agreement : both the buyer and seller have the right to cancel the deal when there is a difference in the quality or quantity of the product.

بیع کی حرام قسمیں

(1) ربا کی وجہ سے حرام

1. بیع عینہ (حیلہ بازی کی قسم) (ابوداؤد: 3462)
2. تاخیر پر سود کا لزوم (بقرہ: 275)
3. سودی قرض (بقرہ: 275)
4. مخصوص بارٹر سسٹم میں سود / مخصوص اشیاء ربویہ کے تبادلہ میں سود (بقرہ: 275)
5. زراعتی معاملات میں سود (بقرہ: 275)
6. اضافہ کے ساتھ قسطوں کی بیع کا حکم، سود شمار ہے یا نہیں؟ (بقرہ: 275)

(2) غرر اور جہالت کی وجہ سے حرام

1. قبضہ کے بغیر بیچنا (ابوداؤد: 3503)
2. بیع میں غیر معروف استثناء (صحیح ابن حبان: 4971)
3. بیع مجہول (المعجم الکبیر: 11/11935)
4. مادر رحم کے بچے سے متعلق بیع (بخاری: 3843، مسلم: 1514)
5. پرکھے بغیر بیع (بخاری: 584)

(3) بیع یا پرود کٹس یا سامان بذات خود حرام ہو

1. شراب (مائدہ: 9)
2. غیر ذبیحہ (جو شرعی طریقہ پر ذبح نہ کیا گیا ہو) (مائدہ: 9)
3. خنزیر (مائدہ: 9)
4. بت (بخاری: 2236، مسلم: 1581)
5. بلی اور کتا (بخاری: 2237، مسلم: 1569)
6. خون (ابوداؤد: 3488، بخاری: 2238)
7. موسیقی کے سارے آلات (لقمان: 6-7، بخاری: 5590)

(4) نقصان اور دھوکہ دہی کے وجود کی وجہ سے حرام

1. کسی کے بیع و شراء کے دوران اپنی بیع شراء کی بات کرنا (مسلم: 1413)
2. بھولے بھالوں کو دھوکہ دے کر کمانا (مسلم: 1533)
3. کھیتوں کے پانی میں رکاوٹ ڈالنا بغیر کسی جائز حق کے
4. ناجائز ذخیرہ اندوزی (مسلم: 1605)
5. ہر دھوکہ دہی کی بیع (مسلم: 1513)
6. زبردستی خریدنے پر مجبور کرنا (ابن ماجہ: 1792، نساء: 29)

(5) حرمت میں اختلاف ہو فقہاء میں

1. پیسہ حاصل کرنا حیلہ بازی کے ذریعہ (ابوداؤد: 3462)
2. بیعانہ (Advance Payment) (المجموع للنووی: 9/247)

(6) خارجی اسباب کی بنیاد پر حرام

1. جمعہ کی اذان کے دوران بزنس (جمعہ: 9)
2. مسجد میں بزنس (ارواء الغلیل: 1295)
3. کافر کو مصحف بیچنا (الشرح للممتنع: 8/118-119)
4. جان بوجھ کر شراب بنانے والوں کی مطلوبہ اشیاء کے ذریعہ مدد کرنا (ماندہ: 2)

6 wajuhaat ke bina par bay haraam ki shakal eqtiyaar kar leti hai

1. **Riba ki wajah se:** jaise heela baazi ki raqam, taqeer par soodh ko laazim karna, soodi qarze, makhsoos ashya ke tabaadele mein soodh, zara'aati mamelaat mein soodh, izaafe ke saath qisto ki bayi ka hukm jae hai ya naajaez usme ikhtilaaf hai.
2. **Gharar aur jahaalat ki wajah se:** jaise qabze ke baghayr bech dena, ghayr maroof istesna, bayi majhool, madar rahem bacche se mutalliq bayi, parkhe baghayr bayi karna.
3. **Products haraam hone ki wajah se:** jaise sharaab, aisa janwar jo sharayi tariqe se zubah na kiya gaya ho, khinzeer, buth , billi aur kutta, qoon, mausiqi ke saare alaath.
4. **Nuqsaan aur dhuka dahi ki wajah se :** kisi ki bayi wa shara'a ke dauraan apni baye shara'a ki baath karna, bhule bhaalo ko dhuka de kar kamana, baghayr kisi jaayez har ke kheto ke paani mein rukavat daalna, na jayeez zakhira andoozi karna, har dhoka dahi ki bayi, zabardasti kharidne par majboor karna
5. **Fuqha mein kisi samaan ki hurmat mein eqtelaaf ho to:** jaise hila baazi ka zariye paisa haasil karna, bae'ana (advance payment)
6. **Qaarji asbaab ki bunyaad par:** jaise juma ke din azaan ke dauraan tijarat karna, masjid mein tijarat karna, kaafir ko mus'haf bechna, jaan boojh kar sharaab banaane waalo ki matlooba ashya ke zariye madad karna.

Prohibited Transactions

I. Haraam due to Interest/Riba

- 1) Eenah
- 2) Interest due to Delayed Payment
- 3) Interest Due to Loan
- 4) Interest in Particular Barter System
- 5) Interest In particular Agriculture Activities
- 6) Installment Included or Not ?
- 7) Two transactions in one Transactions

II. Haraam due to Ambiguity & Unknown

- 1) Selling without Possession except in Salam Transactions
- 2) Unknown exception in Transactions
- 3) Unknown Transactions
- 4) Selling of Animal Fetus
- 5) Buying without Examining

III. Product itself is Haraam

- 1) Wine
- 2) Particular dead animals which die before proper sacrifice (Non Zabeehah)
- 3) Pig
- 4) Statues
- 5) Dogs and Cats
- 6) Blood
- 7) All Musical Instruments

IV. Haraam due to Harmful Activities & Cheating

- 1) Interruption in two Person's Transaction
- 2) Cheating innocent buyers
- 3) Interrupting irrigation
- 4) Unlawful stocking of goods
- 5) All transactions due to cheating
- 6) Forced selling

V. Difference in Opinion by Scholars in Haram

- 1) Tawarruq (Making Money Through Cheating Methods)
- 2) Arboon (Advance Payment)

VI. Haram Due to External Reasons

- 1) Business during Jumuah Azaan
- 2) Business in Mosque
- 3) Selling Mushaf to Kafir
- 4) Selling Raw Materials knowingly to Wine Industries.

(Ex : Sugar cane, Equipment's or Molasses by Sugar Industries)

شرائط، خیار اور محرمات پر بعض ملاحظیات

- ◀ شرطوں اور خیار کو ایک ساتھ کر کے پڑھیں اور پڑھائیں۔ خیار کو سمجھنے کے لیے شرطوں اور موانع کا علم ضروری ہے۔
- ◀ شرطوں کی تکمیل اور موانع سے اجتناب
- ◀ ولا يتم الحكم حتى تجتمع
- ◀ شرط نہ ہو تو مشروط بھی قائم نہیں ہوتا
- ◀ إذا فات الشرط فات المشروط

كل الشروط والموانع ترتفع (القواعد الفقهية للسعدي: 36)

مجبوری کی صورت میں محرمات کے جواز کے مسائل

- ◀ مجبوری میں ممنوع چیزیں جائز ہو جاتی ہیں۔ (بقدر ضرورت، بوقت ضرورت) (انعام: 119)
- ◀ الضرورات تبيح المحظورات (تقدر بقدرها)
- ◀ محرمات میں بھی مراتب کا خیال رکھا جائے۔ (ماندہ: 3)
- ◀ مراتب المحرمات ردا وفسادا. (مراتب الفساد في البيوع)
- ◀ مجبوری کی صورت میں مفسد کا ارتکاب کرتے وقت یہ دھیان میں رکھا جائے کہ اعلیٰ محرمات کے مقابلہ میں حرام کی ادنیٰ شکل استعمال کی جائے۔
- ◀ وضده تزاحم المفسد يرتكب الأذنى من المفسد [القواعد الفقهية للشيخ السعدي: 14]
- ◀ اضطراری حالت میں شدید محرم کے مقابلہ میں غیر شدید محرم کا استعمال قابل ترجیح ہوگا۔
- ◀ مجبوری و اضطراری استعمال کی صورت میں محرم لذاتہ کے مقابلہ میں محرم لسبب یا محرم لغيرہ کو ترجیح حاصل ہوگی۔
- ◀ بذات خود چیز محرم ہوتی ہے اور کبھی خارجی اسباب کی وجہ سے چیز محرم ہوتی ہے۔

Case Studies

(تطبیقی پہلو)

مذکورہ بالا قوانین کی روشنی میں آئیے چند تطبیقی پہلو (Case Studies) ملاحظہ ہوں:

.A پارٹنرشپ اور شیر مارکیٹ کے حلال و حرام کے مسائل

.B چین مارکیٹ کی تفصیلات

.C انسٹالمنٹ کی تفصیلات

.D انشورنس (حرام) اور تکافل اجتماعی (حلال) کی تفصیلات

.E اسلامی بینکنگ اور غیر اسلامی بینکنگ کی تفصیلات

.F مسابقہ

A- پارٹنرشپ اور شیر مارکیٹ (Share Market) کے حلال و حرام کے مسائل

B- چین مارکیٹ کی تفصیلات (Chain Market)

C- انسٹالمنٹ کی تفصیلات (Installment)

شیخ سعدالختلان کہتے ہیں: معاملات کی اصل اور بنیاد یہ ہے کہ وہ حلال ہے مگر منظورات شرعی ثابت ہو جائے تو اس پر اسی مرتبہ کا مفسدہ لازم آئے گا اور شرعی حکم لگے گا۔ اس اصول کی بنیاد پر مذکورہ بالا تین مسائل اصل کے اعتبار سے حلال ہیں لیکن ان تینوں مسائل میں شرعی طور پر ممنوع چیزوں کی بھرمار ہے، اس وجہ سے بہت ہی احتیاط سے کام لیا جائے۔ تفصیل کے بغیر حرام و حلال کہنے سے پرہیز کیا جائے۔ [فقہ المعاملات المالية المعاصرة - أ. د. سعد بن ترکی الختلان]

تین مسائل سے متعلق چند معلومات غور و فکر کی غرض سے اور طلبہ میں تحقیقی مزاج پیدا کرنے کی خاطر اس کورس میں سپرد قلم کیے جا رہے ہیں۔

A. Share Market

B. Chain Business

C. Installment

Shaik saad al Khaslaan kehte hai : Muamlaat ki asal aur buniyad yeh hai ke wo halaal hai magar mahzoorat shar'i saabit ho jaye toh is par isi martaba ka mufsidah lazim aayega aur shar'i hukm lagega. Is usool ki buniyaad par mazkooarah balateen masaayel asal etebaar se halaal hai lekin in teeno masaayel me shar'i taur par mamnoo cheezo ki bharmaar hai, Is wajah se bahut hi ihtiyaat se kaam liya jaye. Tafseel ke baghair Haraam o halaal kahne se parhez kiya jaye.

Teen masaayel se mutaliq chand maloomat ghaur o fikr ki gharz se aur talba me tahqeeqi mizaaj paida karne ki khatir is course me sapurd qalam kiye jarahe hai.

A- پارٹنرشپ اور شیئر مارکیٹ (Share Market) کے حلال و حرام کے مسائل

• عقود میں مشارکت

- شرکۃ العنان: مال اور محنت میں شرکت
- شرکۃ الوجوه: ذمہ داری کی اعتبار سے شرکت بغیر کسی مال کے لگاتے ہوئے
- شرکۃ الابدان: محنت میں شرکت
- شرکۃ المفاوضہ: ایک دوسرے کو وکیل بنا کر محنت کرنا
- المضاربتہ: مضاربت (ایک کا مال ایک کی محنت)

[الشرح الممتع: 389/9-438]

• ملکیت میں مشارکت

A. Partnership aur share market ke halaal wa haram ke masail

partnership ki 2 shakle hai

1. Uqoodh mein shirkath
 2. Milkiyath mein shirkath
-
1. Uqoodh mein shirkath ki 5 shakle hai
 - a. Maal aur mehnath mein shirkath
 - b. Zimmedaari ke etebar se shirkath baghayr kisi maal ke lagaate hoye
 - c. Mehnath mein shirkath
 - d. Ek dosre ko wakeel bana kar mehnath karna
 - e. Ek ka maal aur ek ki mehnath

A. Different Types of Partnership and Share market

- A. Partnership in Contracts
 1. Sharikatul Enaan: Partnership by wealth and action
 2. Sharikatul WujooH: Partnership in responsibility but without wealth
 3. Sharikatul Abdaan: Partnership in work
 4. Sharikatul Mufawazah: Partnership and Trust
 5. Almuzaarabah: Silent Partnership
- B. Partnership in Property

1. وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِحْوَانُكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ بقرہ [نفع اور نقصان میں شریک ہونے کی دلیل]
ترجمہ: اور تجھ سے یتیموں کے بارے میں بھی سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجیے کہ ان کی خیر خواہی بہتر ہے، تم اگر ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں، بد نیت اور نیک نیت ہر ایک کو اللہ خوب جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، یقیناً اللہ تعالیٰ غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔
2. وَإِذَا زَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾ جمعہ
ترجمہ: اور جب کوئی سودا بکتا دیکھیں یا کوئی تماشا نظر آجائے تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے پاس جو ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہترین روزی رساں ہے۔
3. نبی ﷺ کی موجودگی میں مضاربہ اور مشارکہ کی شکلیں پائی گئی اس پر نبی ﷺ کا نہ روکنا اقرار کی علامت اور فقہاء نے تاریخ میں مسلسل اس عمل کے تواتر کو اجماع سے تعبیر کیا جو خود ایک دلیل کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:
إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ ، وَيُدُّ اللَّهُ عَلَى الْجَمَاعَةِ . [سنن الترمذی: 2167]
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور جماعت پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔

Muzaaraba ke Dalail

1. Aur tujh se yateemo ke bare me bhi sawaal karte hain aap kahdijiye ke unki khair khwahi bahtar hai, tum agar unka maal apne maal me mila bhi lo to wo tumhare bhai hain, bad niyyat aur nek niyyat hare k ko Allaah khoob jaanta hai aur agar Allaah chahta to tumhe mashaqqat me daal deta, yaqeenan Allaah ghalbe waala aur hikmat waala hai. (Baqarah: 220) [nafa' aur nuqsaan me shareek hone ki daleel]
2. Aur jab koi sauda bikta dekhein ya koi tamasha nazar aajae to uski taraf daud jaate hain aur aap ko khada hi chodh dete hain. Aap kahdijiye ke Allaah ke paas jo hai wo khel aur tijarat se bahtar hai, aur Allaah ta'ala bahtareen rozi rasaa hai. (jumu'ah: 11)
3. Nabi Sallallahu Alayhi Wa salam ki maujoodgi mai muzaarabah aur musharikah ki shaklain paayi gayi iss per Nabi Sallallahu Alayhi Wa salam ka na rookna iqraar ki a'laamat aur fuqhaa'ne tareekh mai musalsal iss a'mal ke tawatir ko ijmaa' se ta'beer kiya johud ek daleel ki haysiyat rakhte hai kyuke Nabi Sallallahu Alayhi Wa salam ka irshad hai: (Meri ummat zalaalat per jama' nahi ho sakti)

A. شیر مارکٹ کے اصول

بیع و شراء کا مفہوم اور پارٹنرشپ کا مفہوم واضح طور پر سمجھنا ضروری ہے، دونوں کے طریقہ کار اور اصولوں میں فرق کو ملحوظ رکھا جائے۔ اس بحث میں پارٹنرشپ پر گفتگو ہوگی، سابقہ مباحث میں بیع و شراء کے شروط، موانع اور خیارات پر گفتگو ہو چکی ہے، اور اسی طرح بینک اور انشورنس کے مسائل پر گفتگو ہو چکی ہے۔

1. نفع و نقصان میں شرکت: صرف نفع کا وعدہ یا عدم نقصان کا وعدہ صحیح نہیں ہے

2. دونوں کی رضامندی: پارٹنر آپسی رضامندی سے منافع کی شرح فیصد طے کر سکتے ہیں، 20-30، 30-40، 40-50۔

3. کسی بھی باطل طریقہ سے دوسرے مسلمان بھائی کا مال حلال نہ کیا جائے۔

4. کوئی بھی شرط حقوق اللہ یا حقوق العباد کے منافی نہ ہو اسی طرح صحت معاملت داری کے مخالف نہ ہو۔

• اسی ضمن میں شیر مارکٹ کے اصول کا علم ضروری ہے:

آ. اشیاء اور خدمات کا حلال ہونا ضروری ہے۔

ب. کمپنی کی بنیاد یا توسیع میں سودی قرض کی ملاوٹ نہ ہو۔

ت. کسی بھی سود یا سود کی شبیہ والی چیز نہ ہو۔ مثلاً:

I. بانڈس نہ ہوں

II. Preference share نہ ہو

III. کمپنی established ہونے سے پہلے مال سیال سے نفع حاصل کرنا سود کھانے کے ضمن میں آتا ہے لہذا اس سے بچنا چاہیے۔

IV. کمپنی کی سروس تو حلال ہو لیکن وہ تعاون کرتی ہو سودی کمپنی کو یا حرام کردہ اشیاء کو۔

V. کمپنی کے آمدنی کے ذرائع (receivable) تاخیر کی بنیاد پر بینک سے جو سود شامل ہو کر آتا ہے اس میں صفائی نہ ہو، شرعاً ممانعت ثابت ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

ث. جوے والی شکلوں میں نہیں جاسکتے جس میں ملکیت ثابت نہیں ہوتی اور اکراہ کی شکل نمودار ہوتی ہے۔ جس میں بغیر کسی اجازت کے

صاحب مال کا مال بیچ دیا جاتا ہے، جیسے: FNO

ج. بیع سلم اور بیع فضولی کی روشنی میں مال پہنچانے کا امکان ہو تو فارورڈ سیلنگ کی اجازت ہے۔ پھر بھی احتیاط بہتر ہے کیونکہ محققین نے اس سے احتیاط کی دعوت دی ہے کیونکہ بیع سلم کی شرطیں نازک ہیں۔

ح. سود سے پاک ادھار ہو تو حاشیے کی بیع (marginal transaction) جائز ہے۔ پھر بھی احتیاط بہتر ہے کیونکہ محققین نے اس سے احتیاط کی دعوت دی ہے

خ. توقیت اور اکراہ کی بنیاد پر اگر کسی کی ملکیت کی آزادی نہ ہو اور وقت لگا کر اس کو مجبور کیا جا رہا ہو بیچنے پر تو ایسے وقت پر قابل اعتراض بن جا

تا ہے، جیسا کہ Intraday

د. ایک ہی دن میں بیچ دینے کی شرط لگا دینا مختلف فیہ مسائل میں سے ہے۔ الایہ کہ Intraday میں آزادی دی جائے کہ مکمل پیسہ ادا کر دے تو مالک بنا دیا جائے گا۔ تب بھی تحقیق کر لی جائے کہ کہیں غیر اختیار ملکیت کی شکل نہ آجائے۔
نوٹ: یہ بعض نکات ہیں مزید مباحث مطول کتابوں میں ملاحظہ ہوں۔

[فقہ المعاملات المالية المعاصرة - أ. د. سعد بن ترکی الخنلان]

A. Share Market ke Usool

Bae' wa shiraa ka mafhoom aur partnership ka mafhoom wazeh taur par samajhna zaroori hai, dono ke tareeqe kaar aur usoolo me farq ko malhoor rakha jaae. Is mabhas me partnership par guftagu hogi. Saabiqa mabahis me bae' wa shiraa ky shuroot, mawane' aur khiyaar pr guftagu ho chuki hai, aur isi tarah bank aur insurance ke masail par bhi guftagu ho chuki hai.

1. Nafa wa nuksan me shirkat sirf nafa ka wada ya adm e nuqsan ka wada sahi nahi hai.
 2. Dono ki razamandi Partner aapsi razamandi se munafe ki sharah feesad tai kar sakte hai. 20-80, 30-70, 50-50.
 3. Kisi bhi baatil tareeqe se dosre musalman bhai ka maal halaalh na kiya jaye.
 4. Koi bhi shart huqooq Allah ya Huqooq Al Ibaad ke manafi na ho isi tarah sahet muamlat dari ke mukhalif na hai.
- Isi zaman me share market ke usool ka ilm zaroori hai:
 - a. Ashiaa aur khidmaat ka halaal hona zaroori hai.
 - b. Company ki binaa ya tausee' me soodi qarz ki milawat na ho.
 - c. Kisi bhi sood ya sood ki shabeeh wali cheez na ho. **Maslan:**
 - I. Bonds na ho.
 - II. Preference share na ho.
 - III. Established company hone se pehle maal sayyaal se nafa hasil karna sood khane ke zaman me aata hai lihaza is se bachna chahiye.
 - IV. Company ki service toh Halaal ho lekin wo taawun karti ho soodi company ko ya haraam kardah ashiaa ko.
 - V. Company ke aamadni ke zaraaye taakheer ki buniyaad par bank se jo sood shamil hokar aata hai is me safayi na ho, shar'an mumaniyat saabit ho toh is se bachna chahiye.
 - d. Juvve wali shaklo me nahi ja sakte jis me milkiyat saabit nahi hoti aur ikraah ki shakal namodaar hoti hai. Jis me bagair kisi ijazat ke sahib e maal ka bech diya jata hai. Jaise, FNO
 - e. Bai' salam aur bai' fuzooli ki roshni me maal pahunchane ka imkaan ho toh forward sealing ki ijazat hai. Phir bhi ihtiyaat bahtar hai kyunke muhaqqiqeen ne is se ihtiyaat ki dawat di hai kyunke bae salam ke sharten nazuk hain.

- f. Sood se paak udhaar ho toh haashiye ki bai' (Marginal transaction) jayez hai. Phir bhi ihtiyaat bahtar hai kyunke muhaqqiqeen ne isse ihtiyaat ki dawat di hai.
- g. Tawqeeet aur ikrah ki buniyad par agar kisi ki milkiyat ki azadi na ho aur waqt lagakar isko majboor kya jaraha ho bechne par to aise waqt par qaabil eteraz ban jata hai, jaisa ke Intraday
- h. Ek hi din me bech dene ki shart lagadena mukhtalif fee masaael me se hai. Illa ke Intraday me azadi di jay eke mukammal paisa ada karde toh malik bana diya jayega. Tab bhi tahqeeq Karli jaae ke kahee ghair ikhtiyaar milkiyat ki shakal na aajae.

Note: ye baz nukaat hain mazeed mabahis mutawwal kitabo me mulahaza hoon.

اقسام الشركة Partnership in Share Market شیر بازار میں مختلف قسم کے کمپنیوں میں شراکت داری کا حکم		
Mix - مختلط - مختلطة	prohibited - محرمة - حرام	Purified - نقيه - پاک
لا يوجد محرم في عملها ولا في نظامها ولكن يوجد خطأ في ادارتها Activity and System is good but wrong in management. کام اور نظام میں تو حرام نہیں البتہ ادارتی طریقہ کار میں حرام ہے	اذا وجد المحرم في النظام ولو كان قليلا. System base is Haraam. نظام میں ذرا سا حرام بھی بنا دیتا ہے	لا محرم في عملها، لا محرم في نظامها، لا محرم في ادارتها Purified in all manner like activity system and management. حرام نہیں ہے: نہ کام میں، نہ نظام میں، نہ ادارے میں اور نہ منتجات میں
مثال الخلل في الإدارة هو اقتراض الإدارة الربوي يورث شبهة. حکمه: من المشتبهات. ادارہ کا سودی قرضہ لے کر ابتداء یا توسیع یا ملاوٹ کرنا شبہ پیدا کرتا ہے اور شبہ والی چیز کو بھی علماء حرام کی ایک قسم شمار کرتے ہیں، لہذا بچنا ضروری ہے۔ To Start Any Organization's or Expanding an existing Organization by the Interest Based Loans creates a doubt. And per Scholars in islam such doubtful things also falls under one of the Prohibited (Haraam) thing. So avoiding is important in such cases.		

[الصوتيات المفردات للشيخ سليمان الرحيلي]

B. چین مارکٹ

اصولی اعتبار سے چین مارکٹ حلال ہے۔ معاملات کی اصل اور بنیاد یہ ہے کہ وہ حلال ہے مگر محذورات شرعی ثابت ہو جائے تو اس پر اسی مرتبہ کا مفسدہ لازم آئے گا اور شرعی حکم لگے گا۔

اس مسئلہ کو سمجھنے کے لیے چند بنیادی نکات ذہن میں رکھیے:

- پروڈکٹ اور سروس حلال ہونا چاہیے۔
 - کسی بھی شخص کو اس چین میں شامل کرنے کا مقصد دھوکہ دہی نہیں بلکہ مارکنگ اور اڈورٹائزنگ کے خرچ سے بچانا ہے۔
 - ہر جڑنے والے کو واضح کر دیا جائے کہ ہر جوڑنے والے کو فائدہ ہوگا۔
 - معاملات میں صفائی ہو غرنہ ہو۔
 - مقصود پروڈکٹ یا سروس کا حصول ہو، پروڈکٹ اور سروس بہانہ بن کر نہ رہ جائے۔
 - سود اور سٹے کی گنجائش باقی نہ رہے۔
- نوٹ: چین مارکٹ کی اصل بنیاد Advertising کے خرچوں سے بچانا اور پروڈکٹ اور سروس کے مہیہ کرنے میں سہولت پیدا کرنا ہے۔

B. Chain Market

Usooli etebar se chain market halaal hai. Muamlaat ki asal aur buniyad yeh hai ke wo halaal hai magar mahzoorat shar'i saabit ho jaye toh is par isi martaba ka mafsidah lazim aayega aur shar'i hukm lagega.

Is mas'ala ko samajhne ke liye chand buniyadi nukaat zahen me rakhiye:

- Products aur Service Halal hona chahiye.
- Kisi bhai shaks ko is chain me shamil karne ka maqsad dhoka dahi nahi balke marketing aur advertising ke kharch se bachana hai.
- Har judne wale ko wazeh kardiya jaye ke har jodne wale ko fayeda hoga.
- Muamlaat me safayi ho gharar na ho.
- Maqsood product ya service ka husool ho, product aur service bahana ban kar na reh jaye.
- Soodi aur satte ki gunjayesh baqi na rahe.

Note: Chain Market ki asal buniyad advertising ke kharcho se bachana aur product aur service ke muhayya karne me sahoalat paida karna hai.

قسطوں میں فروخت کرنا

قسطوں میں خرید و فروخت کا حکم کیا ہے؟ اور جب کوئی خریدار قسطوں کی ادائیگی میں تاخیر کرے تو اس سے شرعاً کس طرح نپٹا جائے؟

1. ادھار میں موجودہ قیمت سے زیادہ لینا جائز ہے، اور اسی طرح نقدوں اور ایک معلوم مدت تک کی قسطوں میں خریداری کی قیمت بتانا بھی جائز ہے، اور بیع اس وقت تک صحیح نہیں ہوگی جب تک خریدار اور فروخت کرنے والا دونوں نقد یا ادھار پر اتفاق نہ کر لیں، لہذا اگر بیع نقد یا ادھار میں تردد کے ساتھ ہوئی ہو وہ اس طرح کہ کسی ایک قیمت پر یقینی اتفاق نہ ہو، ہو تو یہ بیع شرعاً جائز نہیں ہوگی۔
2. معاہدے کے اندر ادھار کی بیع میں موجودہ قیمت سے علیحدہ قسطوں پر فوائد شامل کرنا شرعاً جائز نہیں، وہ اس طرح کہ مدت کے ساتھ مرتبط ہو چاہے خریدار اور تاجر فائدے کی نسبت پر اتفاق کریں یا اسے عام چلنے والے فائدہ سے مربوط کر دیں۔
3. جب خریدار مدت مقررہ پر اقساط کی ادائیگی میں تاخیر کرے تو اس پر اسے لازم کرنا جائز نہیں، یعنی کسی سابقہ شرط یا بغیر کسی شرط کے ہی قرض کی رقم زیادہ کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ سود اور حرام ہے۔
4. قرض لینے والے (یعنی اقساط پر خریداری کرنے والے) کے لیے اقساط کی ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام لینا حرام ہے، لیکن اس کے باوجود اقساط کی تاخیر کی بنا پر تاخیر کے عوض میں پیسے زیادہ کرنا شرعی طور پر جائز نہیں۔
5. بائع کے لیے شرعاً جائز ہے کہ وہ معاہدے کے وقت مدت کی شرط رکھے کہ: خریدار نے اگر کچھ اقساط میں تاخیر کر دی تو وقت سے قبل ہی اقساط ختم کر دی جائیں گی، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اگر خریدار اس پر رضامندی کا اظہار کرے تو پھر معاہدے میں یہ شرط رکھی جاسکتی ہے۔
6. بائع کو کوئی حق نہیں کہ وہ فروخت کردہ چیز کی ملکیت اپنے پاس رکھے، لیکن یہ جائز ہے کہ وہ خریدار کے ساتھ یہ شرط رکھے کہ بطور ضمانت فروخت کردہ چیز اس کے پاس رہن رکھے تاکہ مقرر کردہ اقساط پوری ہو سکیں۔ دیکھیں: مجمع الفقہ الاسلامی صفحہ نمبر (109)
7. مدت پر حاصل کردہ قرض کی وقت سے قبل ادائیگی کی بنا پر قرض میں سے کچھ کمی کرنا شرعاً جائز ہے، چاہے یہ کمی قرض لینے والے کے مطالبہ پر ہو یا قرض دینے والے کی طرف سے، جب کسی سابقہ اتفاق کی بنا پر ایسا نہ ہو تو یہ حرام کردہ سود میں شامل نہیں ہوگا اور جب تک قرض خواہ اور مقروض دونوں کے مابین ہی یہ معاملہ اور تعلق رہے، لیکن جب اس میں کوئی تیسرا فریق شامل ہو گیا تو پھر جائز نہیں، کیونکہ اس وقت تجارتی اوراق کی کمی کے حکم میں آجائے گا۔
8. جب اقساط ادا کرنے والا تنگ دست نہ ہو اور مستحق اقساط میں سے کوئی قسط ادا نہ کر سکنے کی حالت میں خریدار اور تاجر کا مکمل اقساط ختم کرنے پر اتفاق کرنا جائز ہے۔
9. مقروض کی موت یا اس کے مفلس ہو جانے یا پھر ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے کی حالت میں رضامندی کے ساتھ قرض وقت سے پہلے ادا کرنے کی صورت میں قرض میں کمی کرنا جائز ہے۔
10. تنگ دستی کا ضابطہ جس کی بنا پر اسے ڈھیل اور مہلت دینا واجب اور ضروری ہے یہ ہے کہ: مقروض کے پاس اس کی ضروریات سے زیادہ مال نہ ہو جو اس کے قرض کی ادائیگی کر سکے یا پھر کوئی ایسی بعینہ چیز نہ پائی جائے جو اس کی ادائیگی کر سکتی ہو۔ [مجمع الفقہ الاسلامی: ص 142]

• ہندوستانی حالات کے مد نظر دو مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں:

1. مہنگی اشیاء کے انسٹالمنٹ میں بینک شریک ہو جاتا ہے۔ بینک اگر مکمل طور پر مالک بنتے ہوئے پھر آپ کو انسٹالمنٹ کی facility دیتا ہے تب تو ایک مسئلہ حل ہو گیا اور اگر وہ مالک نہیں بنتا بلکہ مالک کو سودی قرض مہیا کرتا ہے آپ کے نام پر تب تو مسئلہ ہنوز باقی رہ جاتا ہے، لہذا ہندوستانی حالات میں اس بات پر تحقیق اور شرح صدر ہونا ضروری ہے کہ بینک کی شرکت مکمل مالک کے طور پر ہو رہی ہے یا صرف سودی قرضہ فراہم کرنے کی بنا پر؟ اگر مکمل مالک ہو تو جائز ہے، اگر سودی قرض کی فراہمی کی بنا پر ہے تو ناجائز ہے۔

2. تاخیر سے ادائیگی پر جو سود کی شرط لگائی جاتی ہے اصولی طور پر وہ شرط غلط ہے اور زائد ادائیگی سود ہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایسی شرط پر سائن کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ اصولی طور پر ایسی سائن کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عرب کے اکابر علماء نے کریڈٹ کارڈ کو حرام قرار دیا کیونکہ اس میں بھی ایسی باطل شرط پر سائن لی جاتی ہے۔ اس کے باوجود کہا کہ اگر کسی کو پے منٹ کے لیے کریڈٹ کارڈ کے علاوہ کوئی آپشن نہ ہو تو مجبوری میں بقدر استعمال اجازت دی ہے۔ اور اسی میں ایک شرط یہ لگائی گئی کہ کریڈٹ کارڈ کو ڈیبٹ کارڈ کی طرح استعمال کرے۔ یعنی کریڈٹ کارڈ میں پہلے سے ہی وافر مقدار میں پیسہ رکھ دیا جائے تاکہ تاخیر کی بنیاد پر سود میں پھنسنے کا شبہ جاتا رہے۔
(اللجنة الدائمة)

اس تفصیل کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر کسی سے جائز انسٹالمنٹس پر تاخیر کی بنیاد پر سود ادا کرنے کی سائن لی جا رہی ہو تو اصولی طور پر یہ سائن بھی جائز نہیں لیکن مذکورہ بالا فتویٰ کی روشنی میں اگرچہ کہ ایسی سائن کروانا غلط ہے پھر بھی اگر اس سے سائن لی جاتی ہے تو وہ مجبور اور مظلوم شمار ہوگا، علماء کے فتاویٰ کی روشنی میں وہ معفو عنہ ہے۔ (تکلیف مالا یطاق)۔ بشرطیکہ انسٹالمنٹس کی مکمل قیمت اس کے پاس موجود رہے۔

نوٹ: یاد رہے ہر حال میں تقویٰ ہی اصل ہے، حتی المقدور کوشش کریں کہ سود کے کسی بھی معاملہ میں شریک نہ ہوں۔

C. Installment

Qisto me farokht karna

Qisto me khareed o farookht ka hukum kya hai? Aur jab koi khareedar qisto ki adaegi me takheer kare to is se shar'an kis tarah nipta jaae?

1. Udhaar me maujooda qeemat se zyada lena jaez hai, aur isi tarah naqdo aur ek maloom muddat tak qisto me khareedari ki qeemat batana bhi jaez hai, aur bae' us waqt tak saheeh nahi hogi jab tak khareedaar aur farookht karne waala dono naqd ya udhaar par ittefaq na karlein, lehaaza agar bae' naqd ya udhaar me taraddud ke sath hui ho wo is tarah ke kisi ek qeemat par yaqeeni ittefaaq na hua ho to ye bae' shar'an jaez nahi hogi.
2. Mu'ahade ke andar udhaar ki bae' me maujooda qeemat se alaehda qisto par fawaed shamil karna shar'an jaez nahi, wo is tarah ke muddat ke saath murtabit ho chahe khareedaar aur tajir faede ki nisbat par ittefaq karein ya ise aam chalne waale faede se marboot kardein.
3. Jab khareedaar muddat e muqarrarah par aqsaat ki adaegi me takheer kare to is par ise lazim karna jaez nahi, yani kisi sabiqah shart ya baghair kisi shart ke hi qarz ki raqam zyada karna jaez nahi kyunke ye sood aur haraam hai.
4. Qarz lene wale (yani Aqsaat par khareedari karne wale) ke liye aqsaat ki adaegi me taal-matool se kaam lena haraam hai, laikin is ke bawajood aqsaat ki takheer ki bina par takheer ke iwaz me paise zyada karna shar'ee taur par jaez nahi.
5. Baae' ke liye shar'an jaez hai ke wo muahade ke waqt muddat ki shart rakhe ke: Khareedaar ne agar kuch aqsaat me takheer kardi to waqt se qabl hi aqsaat khatam kardi jaegi, laikin is me shart ye hai ke agar khareedar is par razamandi ka izhaar kare to phir muahade me ye shart rakhi ja sakti hai.
6. Baae' ko koi haq nahi ke wo farookht-kardah cheez ki milkiyat apne paas rakhe, laikin ye jaez hai ke wo khareedar ke saath ye sharth rakhe ke bataur zamanat farookht kardah cheez iske pas rehan rakhe taake muqarrar-kardah aqsaat poori ho sake. (Dekhein: Majmual fiqqhi Al Islami page(109))
7. Muddat par hasil kardah qarz ki waqt se qabl adayegi ki bina par qarz me se kuch kami karna shar'an jaez hai, chahe yeh kami qarz lene wale ke mutalbe par ho ya qarz dene wale ki taraf se, jab kisi sabiqah ittefaq ki bina par aisa na ho toh yeh haram karda sood me shamil nahi hoga aur jab tak qarz khwah aur maqrooz dono ke mabeen hi yeh muamla aur ta'aluq rahe, lekin jab is me koi teesra fareeq shamil hogaya toh phir jaez nahi, kyunke is waqt tijarati auraaq ki kami ke hukm me aajayega.
8. Jab iqsaat ada karne wala tangdast na ho aur mustahiq iqsaat me se koi qist ada na kar sakne ki haalat me khareedar aur tajir ka mukammal iqsaat kharm karne par ittefaq karna jaez hai.

9. Maqrooz ki maur ya iske muflis hojane ya phir adayegi me taal matool karne ki halat me razamandi ke sath qarz waqt se pehle ada karne ki surat me qarz me kami karna jayez hai.

10. Tangdasti ka zaabita jis ki bina par ise dheel aur muhlat dena wajib aur zaroori hai yeh hai ke : maqrooz ke pas iski zarooriyat se zyada maal na ho jo iske qarz ki adayegi kar sake ya phir koi aisi ba'eena cheez na payi jaye jo iski adayegi kar sakti ho.

● **Hindustani halat ke madde nazar do masaael khade ho sakte hai:**

1. Mahengi ashiaa ke installment me bank shareek ho jata hai. Bank agar mukammil taur par malik bante huve phir aapko installment ki facility deta hai tab toh ek mas'ala hal hogaya aur agar wo malik nahi banta balke malik ko soodi qarz muhayya karta hai aap ke naam par tab toh mas'ala hunooz baqi reh jata hai, lihaza Hindustani halat me is baat par tahqeeq aur sharhe sadar hona zaroori hai ke bank ki shirkat mukammal malik ke taur par ho rahi hai ya sirf soodi qarza faraham karne ki bina par? Agar mukammal malik ho toh jaye hai, agar soodi qarz ki farahami ki bina par hai toh najayez hai.
2. Takheer se adayegi par jo shart lagayi jati hai usooli taur par wo sharth ghalat hai aur zaaed adayegi sood hi hai. Sawaal yeh hai ke aisi shart par sign karna jaez hai ya na jayez? Usooli taur par aisi sign karna bhai jayez nahi hai. Yahi wajah hai ke arab ke akaabir ulema ne credit card ko haraam qarar diya kyunke isme bhi aisi baatil sharth par sign li jati hai. Is ke bawajood kaha ke agar kisi ko payment ke liye credit card ke alawah koi option na ho toh majboori me baqadare istemaal ijazat di hai. Aur isi me ek sharth yeh lagayi gayi ke credit card ko debit card ki tarah istemaal kare. Yani credit card me pehle se hi wafir miqdaar me paise rakh diya jaye taake takheer ki buniyad par sood me phansne ka shuba jata rahe.

Is tafseel ko madde nazar rakhte hue agar kisi se jaez instalment par taakheer ki bunyaad par sood ada karne ki sign li jaarahi hai to usooli taur par ye sign bhi jaez nahi laikin mazkoora baala fatwa ki roshni me agarche ke aisi sign karwaana ghalat hai phir bhi agar is se sign li jaati hai to wo majboor aur mazloom shumaar hoga, ulama ke fatawa ki roshni me wo ma'foo anhu hai. Bashart yeke instalments ki mukammal qeemat us ke paas maujood rahe.

گھروں کی خرید و فروخت بذریعہ اقساط (installment)

عقد استصناع کے شروط و ضوابط کی روشنی میں

- ◀ عقد استصناع کے شروط و ضوابط بقلم شیخ سعد الختلان حفظہ اللہ
- ◀ عقد استصناع کے شروط و ضوابط ہندوستانی حالات کے تناظر میں بقلم شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ
- ◀ مراجعہ و موافقہ من جانب علماء کرام
- ◀ Disclaimer (وضاحت)

1: عقد استصناع کی حقیقت اور اس کا حکم

شیخ سعد الخثلان کے قلم سے

عقد استصناع جو کہ زمانہ قدیم سے ہی ایک معروف تجارتی طریقہ ہے، البتہ دور حاضر میں انقلابات اور بڑے پیمانے پر مختلف میدانوں میں صنعتی پیش رفت کے سبب اس کی حاجت ابھر کے سامنے آئی ہے، فقہاء نے اپنی اپنی کتابوں میں اس موضوع سے متعلق قلم اٹھایا ہے، جمہور اہل علم نے بیع السلم سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے اسی ضمن میں اس کو بھی ذکر کئے ہیں، اور بیع السلم سے متعلق جو شرائط ہیں ان شرائط کو عقد الاستصناع سے مربوط رکھے ہیں۔ اسی بنیاد پر اس کے عدم جواز کی صراحت فرمائے ہیں البتہ بیع السلم کی شرائط اس میں نہ ہوں تو اس طرز لین دین کی صحت بھی بتلائے ہیں۔ بیع السلم سے متعلق جو شرائط ہیں ان میں سے ایک نمایاں شرط یہ ہے: قیمت کو معجل ادا کرنا، یعنی آڈر دینے والا کار بیگ کو قیمت معجل ادا کر دے بصورت دیگر اس کی یہ بیع صحیح نہ ہوگی۔

حنفیہ نے استصناع کو بیع السلم سے ایک مختلف اور جداگانہ بیع تسلیم کیا ہے کہ یہ الگ نوع کی بیع ہے اور اپنے شروط اور احکام میں یہ دیگر سے متمیز ہے۔

استصناع کی تعریف:

استصناع لغتہ یہ ہے کہ: کسی چیز کا بنانا، اور استصنع الشيء، یعنی کسی شے کے بنانے کا مطالبہ کرنا۔ یوں الصناعة کے معنی ہوئے: کاریگری کا پیشہ، اور اس عمل کو الصناعة کہتے ہیں۔ (1)

استصناع اصطلاحی معنی میں یہ ہے کہ ایک انسان کا کسی دوسرے سے اس چیز کا مطالبہ کرنا جو ابھی تیار نہیں کی گئی ہے۔ تاکہ اس طلب سے اس کے لئے محدود صفات کے انطباق کے ساتھ صانع کے پاس موجود میٹیریل کی فراہمی کر کے وہ چیز تیار کر کے معقول قیمت پر دی جائے، اور اس عہد و میثاق اور قرار کو صانع قبول بھی کر لے۔ (2)

مذکورہ اس تعریف میں اس بات کا لحاظ ضروری ہے کہ یہ عقد محض اس شراء پر قائم ہے جسے صانع اس کے لئے بنانے جا رہا ہے۔ یوں اس تجارت میں مادی و معنوی ہر دو کا تعلق کلی طور پر صانع ہی سے ہے۔

ہاں اگر میٹیریل صانع کے بجائے مستصنع کی طرف سے ہو تو ایسی صورت میں یہ عقد اجارہ کہلائے گا عقد الاستصناع نہ ہوگا۔ مثلاً کوئی شخص ٹیلر سے سلائی کے لئے کپڑا دیتے ہوئے کہے کہ اس کو ایک مقررہ اجرت پر سلائی کر دو۔ ظاہر ہے یہ شکل اجارہ کی ہے نہ کہ استصناع کی، البتہ اگر کپڑا بھی ٹیلر ہی کے پاس ہو تو ایسی صورت میں دونوں کا مکلف ہونے کی وجہ سے اس کو استصناع کہہ سکتے ہیں۔

1 - دیکھئے: القاموس المحيط: (ص: 954)، لسان العرب (209/8)، المعرب (ص: 273)، مفردات ألفاظ القرآن الكريم (493)، أساس البلاغة (363)، المصباح المنیر (ص: 133)۔

ان دونوں میں فرق کرنے کے لئے ایک اور مثال پیش نظر ہو کہ ایک شخص نے یہ اگریمینٹ کیا کہ وہ اس کے لئے مخصوص شکل میں ایک گھر تعمیر کیا جائے اور اس کے لوازمات اور میٹیریل بھی اسی حساب میں ہوگا، تو اس اعتبار سے یہ عقد الاستصناع کہلائے گا۔ اور اگر مواد مستضع کی طرف سے ہو تو یہ شکل اجارہ کی ہے اس کو استصناع نہیں کہہ سکتے۔

استصناع کا حکم: (3)

فقہاء نے اس کے حکم بیان کرنے میں اختلاف کئے ہیں جو کہ دو قول پر مشتمل ہے، جمہور فقہاء نے اس کو منع کیا ہے سوائے اس صورت میں کہ اگر اس میں بیع السلم کی تماشروط متوفر ہوں، جن میں سے ایک یہ قیمت مجلس العقد میں ہی متعجل ہو۔ جو کہ راس المال ہے۔ ایسی صورت میں ان کے ہاں یہ بیع صحیح ہوگی اور بیع سلم شمار ہوگی۔ اسی بیع کو بعض نے السلم فی الصناعات سے موسوم کیا ہے۔ (4)

حنفیہ سابقہ معنی کو سامنے رکھتے ہوئے استصناع کے جواز کے قائل ہیں، اس طرح سے کہ وہ مستقل ایک عقد ہے جو اپنے مسائل اور احکام کے اعتبار سے بیع السلم سے دگرگوں اور مختلف ہے۔

3 - دیکھئے: المبسوط (183/12)، فتح القدیر (243/6)، الاختیار (287/20)، مجمع الأنهر (107/2)، العناية (243/6)، رد المختار (475/7)، بدائع الصنائع (88/6)، البحر الرائق (185/6)، الكفاية (243/6)، الإنصاف (105/11)، نیل المآرب (19/3)، تبیین الحقائق (123/4)، المسودة (131)، شرح الكوكب المنير (171/3)، عقد الاستصناع. بحث الدكتور علي السالوس، مجلة المجمع الفقهي (279/2/7)، المدونة (69/3)، المقدمات الممهدة (32/2)، مواهب الحلیل (536/4)، الأم (134/3)، الحاوي الكبير (66/7)، نهاية المحتاج (72/4)، الفروع (24/4)، كشاف القناع (1395/4).

4 - استصناع اور اجارہ اور سلم ان تینوں شکلوں کا آپسی فرق یہ ہے کہ:

اجارہ میں اصل منفعت ہی ہے، جب کہ استصناع میں مواد اور عمل یعنی کارگیری دونوں ہوا کرتے ہیں، اجارہ میں کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ مستاجر ایک ردی مواد لاتا ہے پھر اس سے ایک محدود شیء کے بنا کر دینے کا مطالبہ کرتا ہے، جیسے کہ ایک شخص کھلا کپڑا ٹیلر کو سونپتا ہے اور اور سلائی کا کام اس سے کرواتا ہے اور اس پر ایک معلوم اجرت بھی ادا کرتا ہے، جب کہ استصناع میں مواد بھی صانع کا ہوتا ہے، بالکل اسی طرح جس میں معمار کو گھر بنانے کا مطالبہ بھی ہو ساتھ میں مواد بھی اس کا اپنا۔ یہ طرز عمل استصناع کہلاتی ہے۔

{ 28 }

استصناع اور بیع السلم میں فرق:

بیع السلم میں جو اور جس چیز سے متعلق عقد طے ہوتا ہے وہ بس اتنی سی بات ہوتی ہے کہ بائع اس کو فراہم کر دے، اس میں اس بات کی شرط نہیں ہوتی ہے کہ وہ اس کی ہی کارگیری ہو۔ اور یہ بھی وقت محدود ہونا چاہئے۔ یہ بھی ہونا ضروری ہے کہ اس کی قیمت پیش کی جائے۔ رہا مسئلہ استصناع کا اس میں بنیادی شرط اصل اعتبار سے صنعت ہے۔ اس میں اس بات کی شرط نہیں ہے کہ قیمت پیش ادا کی جائے، اور استصناع کئی امور میں بیع السلم سے ہم آہنگ ہے، خصوصاً السلم فی الصناعات میں۔ یہی وجہ ہے کہ احناف نے استصناع کو بیع السلم کے ضمن میں لائے ہیں، ہاں بیع سلم میں عام ہے اس میں کچھ اشیاء مصنوعات کی قبیل سے ہیں تو کچھ اس کے علاوہ بھی ہے، لیکن استصناع میں صنعت مشروط اور لازمی ہے، اور بیع السلم میں قیمت کا متعجل ہونا ضروری ہے جب کہ استصناع میں اس کی کوئی شرط نہیں ہے۔

دیکھئے: المبسوط: (84/15)، بدائع الصنائع: (84/6)، العناية (243/6)، وفتح القدیر (243/3)، تبیین الحقائق (123/4)، الموسوعة الفقهية (326/3).

اس باب میں راجح حنفیہ کا قول ہی ہے، اسی پر زمانہء قدیم سے آج تک اہل اسلام کا عمل بھی رہا ہے۔ اسی کے پیش نظر بعض اہل علم نے کہا: استتضاع کے جواز پر یہ اہل اسلام کا عملاً اجماع کے برابر ہے۔ اس قول کی تائید میں وہ حدیث دلالت کرتی ہے جسے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی طریق سے امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں لائے ہیں، اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سونے کی انگٹھوٹی بنوائی، آپ نے جس وقت اسے پہنا تو اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندر کی طرف کیا، لوگوں نے بھی سونے کی انگٹھیاں بنوالیں، آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا: "إِنِّي كُنْتُ اصْطَلَعْتُهُ، وَإِنِّي لَا أَلْبَسُهُ"، میں نے سونے کی انگٹھوٹی بنوائی تھی لیکن میں اب اسے نہیں پہنوں گا۔" پھر آپ نے وہ انگٹھوٹی پھینک دی، تو لوگوں نے بھی اپنی انگٹھوٹیاں پھینک دیں۔ (5)

اور دور حاضر میں اس کی سخت ضرورت بھی ہونے کی وجہ سے ساز و سامان اور دیگر بہت ساری اشیاء استتضاع کی طریق پر ہی دی اور لی جاتی ہیں۔ اور اس کے عدم جواز اور منع میں امت مسلمہ کے لئے بہت مشکل اور حرج ہے۔ جب کہ رب العلمین نے فرمایا: ﴿وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾ (البقرة: 278)۔ اور استتضاع کے مباح اور جائز ہونے کا قول شرعی اصول اور قواعد شرعیہ جو بندوں کی بابت تیسیر اور مشقت کے رفع ہونے پر دلالت کرتی ہیں ان سے متفق نظر آتا ہے۔ بالخصوص اس حالت میں جب کہ اس استتضاع کی ممانعت پر کوئی صحیح اور صریح دلیل نہیں ملتی ہے۔

شریعت اسلامیہ نے بیع السلم کو اس کے معدوم ہونے کے باوجود جائز قرار دی ہے، اس لئے کہ اس جانب لوگوں کی حاجت زور پکڑتی دکھائی دیتی ہے تو اس دوسری طرف اس میں موجود غرر اور خداع کا پہلو ہوتے ہوئے بھی اس کے جواز کی صورت میں موصول ہونے والی لاتناہی مصالح اور منافع کے سامنے میں وہ غرر ہیچ نظر آتا ہے یا دکھائی ہی نہیں دیتا ہے۔ اسی طرح شریعت اسلامیہ نے بیع العرایا جو کہ سوکھے کھجور کی رطب سے بیع ہونے کے باوجود لوگوں کی حاجت کے پیش نظر جائز بتلایا گیا، جب کہ اس میں اصالتہ ممانعت ہی ہے، یہ سب اس وجہ سے کہ اس میں مکلفین پر تیسیر اور رفع حرج والا معاملہ مرتب ہوتا ہے۔ اور استتضاع بھی اسی مذکورہ باب سے ہے۔ خصوصاً اس میں قابل غور پہلو یہ بھی ہے کہ معاملات میں اصل حل اور مباح ہی ہے یہاں تک اس کی ممانعت اور حرمت پر واضح دلیل نہ مل جائے۔

استتضاع کی شروط (6):

استتضاع کے جواز کا قول راجح ہو جانے کے بعد یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ یہ جو کچھ شرائط سے مشروط ہے۔

(1)۔ جس چیز کا آڈر دیا جاتا ہے اس شے کی صفات متعین ہو جانا چاہئے، اس حد تک اس کی تعیین ہو جائے کہ اس کے حصول کے وقت میں کسی طرح کا کوئی تنازع نہ ہو۔ اس طرح سے اس کی صفات ہونی ہے کہ اس پر مرتب والی قیمت بھی ان صفات کے پیش نظر متعین ہو جائے۔ مثلاً یہ کہ جس چیز کا آڈر دیا گیا ہے اس کی نوعیت، اس کی مطلوبہ اوصاف، وغیرہ، یہ بیع السلم کی صحت پر شروط میں سے ایک شرط ہے، اسی طرح یہ استتضاع کی شروط میں

5 - أخرجه البخاري، باب من جعل فص الخاتم في بطن كفه. (خ: 5876)

6 - دیکھئے: الفقه الإسلامي وأدلته، للدكتور وهبة الزحيلي (4/396)

سے بھی ہے، کبھی کبھار تو یہ شرط استصناع میں زیادہ ضروری سمجھی جائے گی۔ اس لئے کہ استصناع میں جس چیز کا آؤر دیا جا رہا ہے اگر اس کی صفات پر اتفاق نہ ہو تو بہت ممکن ہے کہ طرفین کے مابین کسی طرح کا نزاع ہو جائے۔

(2)۔ وقت کی تعیین: اور نزاع کے خاتمہ کے لئے اس شرط کا ہونا لازمی ہے۔ (7)

عقد استصناع میں قیمت کا جلد ہی ادا کرنا کوئی ضروری نہیں ہے، بلکہ اس کے حصول تک یا اس کے بعد بھی تعجیل و تاخیر دونوں جائز ہیں، اور یہ بھی جائز ہے کہ اس کی ادائیگی تقصیط سے ہو، برخلاف بیع السلم کے جس کی صحت میں اس کی قیمت پیشگی مکمل طور سے ادا کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ ہاں یہ بھی جائز ہے کہ صانع اگر مطلوبہ چیز کی تنفیذ کا التزام کرتا ہے یا اس کی تنفیذ میں تاخیر کر لے تو اس میں شرط جزائی متضمن ہو سکتی ہے، جب کہ یہی شرط مستضع پر عائد نہیں کی جائے گی۔

اس کی مثال اس طرح سے ہے کہ: ایک شخص نے یہ اگریمنٹ کر لیا کہ وہ ایک معین قیمت اور مقررہ مدت جو ایک سال سے متجاوز نہ ہو کے دوران اس کے لئے گھر تعمیر کرے، اور اس معمار سے یہ شرط بھی بیان کر دی جو اس کے جزائے عمل سے تعلق رکھتی ہے، یعنی اگر وہ اس کی تعمیر میں اپنے مقررہ مدت سے تاخیر کر لیتا ہے تو اس کی یومیہ ۱۰۰ ریال کا خصم یعنی کمی سے اجرت ملے گی۔ ایسی صورت میں کوئی حرج نہیں ہے، بس اتنا خیال رکھنا ضروری ہے کہ طرفین اس میں رضامندی ظاہر کر دیں۔ البتہ اگر کوئی ایسی چیز مانع ہو جائے جیسے بیماری وغیرہ جو اس معمار کی طاقت سے بڑھ کر کے ہوگی تو پھر وہ شرط اس پر لاگو نہیں ہوگی۔

ہاں اگر صانع مستضع سے یہ شرط رکھے کہ اس تعمیر میں جن چیزوں کی ضرورت اور لوازمات کا ہونا ہے، اس کو اتنے وقت میں پہنچنا ضروری ہے ورنہ اس پر اتنی اضافی رقم ہوگی تو یہ شرط جائز نہیں ہے۔ اس لئے ایسی صورت میں یہ دور جاہلیت میں موجود رہا کی ایک شکل شمار ہوگی۔ یعنی یہ یا تو تم اس کو پورا کر دیا پھر اس کی اضافی رقم ادا کرو جو کہ سود ہے، اور یہ بات اس سے قبل گذر چکی ہے کہ شرط جزائی دیون اور قرض کے علاوہ میں جائز ہے، (8) واللہ اعلم۔

فقہ اسلامی اکیڈمی جو موتمر اسلامی کے زیر نگرانی ہے اس کی طرف سے ایک فیصلہ جاری کیا گیا ہے، جو عقد الاستصناع کے معاملے میں ہے، جس کا قرار نمبر ۶۵ (2/7) ہے۔

مملکت سعودیہ عربیہ کے شہر جدہ میں بتاریخ ۷-۱۲ ذی قعدہ ۱۴۳۲ھ موافق ۹-۱۴ ایار (مايو) 1992، منعقد ہوا تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين، والصلاة والسلام على سيدنا محمد خاتم النبيين وعلى آله وصحبه.

7- دیکھئے: المعاملات المالية المعاصرة، للدكتور وهبة الزحيلي، مجلة الأحكام العدلية مادة رقم: (389)

8- دیکھئے: المعاملات المالية المعاصرة، للدكتور وهبة الزحيلي، مجلة الأحكام العدلية مادة رقم: (306)، الأجوبة الشرعية في التطبيقات

المصرفية، للدكتور عبد الستار أبو غادة (ص: 39، 41)

فقہ اسلامی اکیڈمی اپنے ساتویں کانفرنس کے دورے میں جو الاستصناع سے متعلق جو بحث اکیڈمی کے نام موصول ہوئے اس کو دیکھنے اور اس سے متعلق علمی مناقشات کو سننے کے بعد مزید بندوں کی مصلحت کے پیش نظر شرعی مقاصد اور عقود اور تصرفات کی بابت فقہی قواعد کو سامنے رکھتے ہوئے لحاظ کیا گیا ہے، قابل غور بات یہ ہے کہ عقد الاستصناع کے طرز تعامل نے کمپنیوں اور حرفت و صنعت کو نشیٹ رکھنے میں بڑا اہم رول ادا کیا ہے، اور اسلامی اقتصادیات کے پروان چڑھانے میں اور نقد کے تبادلے میں بھی اس عقد نے بہت سارے راستے کھول دئے ہیں۔

فقہ اسلامی اکیڈمی نے کچھ قرارداد پاس کی ہیں جو یہ ہیں:

- I. عقد الاستصناع۔ یہ وہ عقد ہے جو کام اور اس سے جڑی جو کہ مستلزمات ہیں اس کی ضامن ہوں گی۔ اور یہ طرفین صالح و مستصنع دونوں پر لازم ہیں اس وقت جب اس عقد کے ارکان اور شروط اس میں متوفر ہوں۔
- II. عقد الاستصناع میں جو شروط مندرج ہیں وہ درج ذیل ہیں:
 - ا. آڈر پر دی گئی چیز کی جنس، اس کی نوعیت، اور اس کی دیگر مطلوبہ اوصاف واضح ہوں۔
 - ب. اس کام کی آخری مدت بھی معلوم ہو۔
- III. عقد الاستصناع میں اس بات کی گنجائش ہے کہ اس میں قیمت تاخیر کر کے ادا کی جائے، یا مختلف مراحل میں تقسیط کی رو سے ادا کی جائے۔
- IV. عقد الاستصناع میں عمل کے موافق کمی بیشی کے ساتھ شرط جائز ہے، البتہ اس میں دونوں کی رضامندی ضروری ہے، یہ بھی پیش نظر رہے کہ اس میں حالات و ظروف کا خیال رکھنا بھی چاہئے جیسے معمار کا بیمار ہو جانا وغیرہ۔ واللہ اعلم

2: عقد استصناع کے شروط وضوابط ہندوستانی حالات کے تناظر میں بقلم شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

شیخ سعد الختلان کے مقالہ کا خلاصہ یہ ہے کہ عقد استصناع حلال ہے چند شروط کے ساتھ، اور ہندوستان کے تناظر میں مزید شرطوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

1. مغطی کریڈٹ (Credit) ہونا ضروری ہے۔ (یعنی پہلے سے وافر مقدار میں Amount رہے تاکہ تاخیر کی بنیاد پر جرمانہ کی نوبت نہ آئے، کیونکہ تاخیر کی بنیاد پر گاہک کو جو جرمانہ لگتا ہے علماء نے اس کو سود شمار کیا ہے)
2. حرام انشورنس سے بری ہو۔
3. حلال بالشروط کے تحت conditional permission ہے جو مندرجہ ذیل ہیں جو شیخ سعد الختلان نے بیان کیے ہیں:
 - ا. بیان جنس المستصنع ونوعه وقدره وأوصافه المطلوبة (جس چیز کو بنانا مقصود ہو اس کی جنس، اس کی قسم، اس کی مقدار اور دیگر تفصیلات بالکل واضح اور متعین ہو)
 - ب. أن يحدد الأجل (بنا کر دینے کی مدت طے کی جائے)
 - ج. يجوز في عقد الاستصناع تأجيل الثمن كله أو تقسيطه الى أقساطه معلومة لآجال محددة. (استصناع کی معاملہ داری میں وقت مقرر کرنے کے بعد مکمل قیمت کو بعد میں ادا کرنا یا قسطوں میں ادا کرنا جائز ہے)
 - د. يجوز أن يتضمن عقد الاستصناع شرطاً جزائياً بمقتضى ما اتفق عليه العاقدان ما لم تكن هناك ظروف قاهرة. (استصناع کی معاملہ داری میں دونوں معاملہ داروں کے اتفاق کرنے کے بعد اگر مخالفت سرزد ہو تو بطور سزا کوئی شرط رکھی جاسکتی ہے بشرط یہ کہ حالات انسان کی استطاعت سے باہر نہ ہو جائیں)
- نوٹ: جرمانہ صرف صانع پر لگے گا تاخیر پر۔ خریدار پر جرمانہ لگانا سود کی قبیل سے ہے۔
4. Cancellation کی شکل میں نقصان کی بھرپائی کے لیے تیار رہیں، یاد رہے نقصان کی بھرپائی ہی مراد ہو اور سود کا شبہ بالکل نہ رہے۔
5. مستقبل میں کبھی بھی شریعت سے ٹکراؤ ہو تو Exit کے لیے تیار رہنے کی نیت سے اس معاملت داری میں شرک ہوں۔

3: مراجعہ و موافقہ من جانب علماء کرام: عقد استصناع کے شروط و ضوابط سپرد قلم ہیں۔ سعودی عرب کے اللجنة الدائمہ کے مفتی

شیخ سعد الحثلان حفظہ اللہ نے عقد استصناع کے شروط و ضوابط مجمع الفقہ الاسلامی سعودی عرب کے فتاویٰ کی روشنی میں جمع کیے ہیں اور ہندوستان کے تناظر میں شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ نے مزید شروط و ضوابط کا اضافہ فرمایا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل علماء کرام سے مراجعہ کروایا گیا: شیخ صفی احمد مدنی حفظہ اللہ، شیخ حسین مدنی حفظہ اللہ، شیخ نور الدین عمری حفظہ اللہ، شیخ عبد اللہ عمری حفظہ اللہ، شیخ مجاہد عمری حفظہ اللہ وغیرہ

اور الحمد للہ علماء کرام نے موافقہ دیا جس کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اس گزارش کے ساتھ کہ عقد استصناع کی روشنی میں جو لوگ اقساط (installment) کی بنیاد پر Apartments یا گھر بنا رہے ہیں تو اگر اس مقالہ میں مذکورہ شروط و ضوابط کے حساب سے آپ اگر یہ سودہ پارہے ہیں تو الحمد للہ آپ ایسے مکانات اور بلڈنگس خرید سکتے ہیں ان شاء اللہ باذن اللہ۔ واللہ اعلم

4: Disclaimer (وضاحت): استصناع کے مسئلہ پر ہندوستان کے تناظر میں جنرل طور پر مقالہ پیش کیا جا رہا ہے، اس Document کا مقصد کسی particular کمپنی کا دفاع یا دفاع مقصود نہیں ہے۔ ہم صرف موضوع کی خدمت کر رہے ہیں کسی کمپنی کی تائید میں ہم نے یہ مقالہ نہیں لکھا۔

D. انشورنس (حرام) اور تکافل اجتماعی (حلال) پر چند ملاحظات

- غیر اسلامی انشورنس اگر اپنے تمام محظورات سے پاک ہو اور اسلامی اقتصادی شرائط پورے کرے تو "التکافل الاجتماعی" کے نام سے جانا جاتا ہے یعنی co-operative insurance
- نوٹ: نظریاتی طور پر تکافل سسٹم کو علماء نے پسند فرمایا ہے، عملی شکل جو پائی جا رہی ہے علماء نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عملی تطبیق کی اللہ توفیق عطا فرمائے۔
- فسادات کی روک تھام کے لیے انشورنس۔ بعض جگہوں پر علماء نے اس کی اجازت دی ہے تاکہ انشورنس کی بھرپائی کی بنیاد پر ذمہ داران املاک کی حفاظت میں سنجیدہ ہو سکے۔
- اسی طرح گاڑیوں کا انشورنس مجبوری کی شکل اختیار کر لیا ہے کیونکہ مخالفت کی بنا پر چالان وغیرہ لگتے ہیں۔ اس لیے مجبوری میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔ اس میں ایک بات یاد رہے مجبوری کو مجبوری کی حیثیت سے استعمال کیا جائے تاکہ قانون کی تکمیل ہو۔
- اس انشورنس کی بنیاد پر راس المال کے علاوہ دیگر مال یا سہولتوں سے استفادہ مختلف فیہ ہے جس میں احتیاط کا دامن اپنایا جائے۔
- Helping Box
- ہم خیال یا ایک خاندان میں ہلپنگ باکس رہے جس میں اللہ کی رضا کے لیے ماہانہ یا ہفتہ واری پیسہ جمع کیا جائے، اور اس کی نگرانی ایک متقی، سنجیدہ اور با علم شخص کرے۔ خاندان کی چھوٹی موٹی مصیبتوں، تعلیم یا بزنس کے موقع پر ایمر جنسی کی صورت میں سب کی منفقہ رائے کے مطابق اس مدد سے مدد کی جائے۔ اس طرح ہم چھوٹے پیمانے پر مدد کرنے کی پہل کر سکتے ہیں، اسلامی اور ملکی قوانین کا خیال رکھتے ہوئے۔

D. Insurance aur Takaaful system me farq

- Ghair Islami insurance agar apne tamaan mahzoorat se paak ho aur islami iqtisaadi sharaayet poore kare toh “At takaafal Al Ijtimaayi” ke naam se jana jata hai yane co-operative insurance.

Note : Nazriyaati taur par takaafal system ko ulema ne pasand farmaya hai, amali shakal jo payi jarahi hai ulemaa ne is par tashweesh ka izhaar kiya hai. Amali tatbeeq ki Allah tawfeeq ata farmaye.

- Fasaadaat ki rok tham ke liye insurance – baaz jagaho par ulama ne iski ijazat di hai taake insurance ki bharpaayi ki buniyadi zimmedar in amlaak ki hifazat me sanjeeda ho sake.

Isi tarah gaadiyo ka insurance majboori ki shakal ikhtiyaar karliya hai kyunke mukhalifat ki bina par challan wagaira lagre hai. Isliye majboori me is ki ijazat di gayi hai.

Isme ek baat yaad rahe majboori ki haisiyat se istemaal kiya jaye taake qanoon ki takmeel ho.

- Is Insurance ki buniyad par raasul maal ke alawa deegar maal ya sahoolato se istefaadah mukhtalif fee hai jis me ehtiyaat ka daman apnaya jaye.

- Helping Box

Hum khayaal ya ek khandaan me helping box rahe jis me Allah ki raza ke liye mahana ya hafta wari paisa jama kiya jaye, aur iski nigrani ek muttaqi, sanjeeda aur ba ilm shaks kare. Khandaan ki choti moti museebato, taaleem ya business ke mauqe par emergency ki surat me sab ki muttafiqa raaye ke mutabiq is mudde se madad ki jaye. Is tarah hum chote paimane par madad karne ki pahel kar sakte hai, Islami aur mulki qawaneen ka qayaal rakhte huve.

بعض غیر سودی بینکوں سے کار یا دیگر پروڈکٹس کو بنیاد بنا کر جو قرضے حاصل کیے جا رہے ہیں بعض علماء نے بیع عینہ یا ناجائز تورق کی بنیاد پر احتیاط کی دعوت دی ہے۔

یاد رہے تورق میں جائز اور ناجائز دونوں قسمیں ہیں۔ تورق کا مطلب طلب الورق یعنی پیسہ حاصل کرنا ہے۔

اگر حیلہ کا ذریعہ سے سود کی شکل بن رہی ہے تو ناجائز ہے جیسا کہ بیع عینہ کی شکل اختیار کر جائے یعنی صاحب مال سے ادھار کے طور پر کوئی چیز یا مال حاصل کیا جاتا ہے پھر اسی صاحب مال کو کم قیمت میں لوٹا دیا جاتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مقصد مال نہیں تھا سودی قرض حاصل کرنے کا بہانہ تھا۔ اسے بیع عینہ اور تورق کی ناجائز قسم کہا جاتا ہے۔

سودی بینکوں میں مجبوری کے تحت جب متبادل موجود نہ ہو اکاؤنٹ کھلانا یا اس کے جائز صورتوں کو استعمال میں لانا، جیسا کہ: چیک بنانا، لا کر استعمال کرنا، پیسہ ٹرانسفر کرنا "من قتل دون ماله فهو شهید" کے تحت آتا ہے۔ اس لیے ان کی علماء نے اجازت دی ہے۔

ڈیبیٹ کارڈ کی اجازت ہے کریڈٹ کارڈ سے علماء نے منع فرمایا ہے کیونکہ اس میں غلط شرائط پر سائن کرائی جاتی ہے جیسے تاخیر پر سود ادا کروں گا۔ الا یہ کہ کریڈٹ کارڈ کے علاوہ پے منٹ کی دوسری شکل نہ ہو تو علماء نے اجازت دی ہے۔

E. Conventional Bank and Islamic Bank

- Islami bank ke zariye ghair soodi qarze ke naam par bai' salam ko buniyaad banate huve jo qarze jari kiye ja rahe hai, Dr. Hussain Hamid Hassan aur Dr. Ali Muhiuddin al qara daghi ke darmiyaan is masala ko le kar sakht bahes jari hai. Lehaaza is masala par ihtiyat ka daaman apnaya jaye aur ulema se mashorah kare.
- Baaz ghair soodi banko se Car ya deegar products ko buniyad bana kar jo qarze hasil kiye ja rahe hai baaz ulama ne bai' eena ya najayez tawarruq ki buniyaad par ihtiyaat ki dawat di hai.
Yaad rahe tawarruq me jaayez aur najayez dono qisme hai. Tawarruq ka matlab talab ul warq yani paisa hasil karna hai.
Agar heele ke zariye se sood ki shakal ban rahi hai toh najayez hai jaisa ke bai' eena ki shakal ikhtiyaar kar jaaye yani sahib e maal se udhaar ke taur par koi cheez ya maal hasil kiya jata hai phir isi sahib e Maal ko kam qeemat me lauta diya jata hai jis se yeh zahir hota hai ke maqsad maal nahi tha soodi qarz hasil karne ka bahana tha. Ise bai' eena aur tawarruq ki najayez qism kaha jata hai.
- Soodi banko me majboori ke tahet jab mutabaadal maujood na ho account khulana ya is ke jaayez surato ko istemaal me lana, jaisa ke : check banana, locker istemaal karna, paisa transfer karna “من قتل دون ماله فهو شهيد” ke tahet aata hai. Is liye inki ulama ne ijazat di hai.
- Debit card ki ijazat hai credit card se ulama ne mana farmaya hai kyunke isme ghalat sharaayet par sign karayi jati hai jaise takheer par sood ada karonga. Illa yeh ke credit card ke alawah payment ki dosri shakal na ho toh ulema ne ijazat di hai.

Banking Activities	بینک کی سرگرمیاں
A. <u>Islamic Banks</u>	اسلامک بینکنس
1. Services	خدمات / سروس
a. Bank Services without Loans	قرضہ جات کے بغیر بینک کی خدمات
1. Opening of Accounts	اکاؤنٹ کھلوانا
2. Business Papers	بزنس کاغذات / باؤنڈس کاغذات
3. Money Transfer	منی ٹرانسفر / کرنسی کا تبادلہ
4. Lockers for Valuables	لاکرس
5. Management service Charges	مینجمنٹ سروس
b. Bank Services with Loans	قرضہ جات کے ساتھ بینک کی خدمات
a. Bank Giving Loan to Public	عوام کو بینک سے قرض کی سہولت
i. Small Loans	چھوٹے بغیر سودی قرض
ii. Account Holder Loans	بینک کے اکاؤنٹ ہولڈرس کو بغیر سودی قرضے کی سہولت
b. Bank giving facility for Deposits without interest	بینک پبلک کو ڈیپازٹ کی سہولت دے بغیر سود کے
2. Giving Investments	مختلف جگہوں پر سرمایہ کاری کرنا
for Ex : Silent Partner (Bank)	مثلاً: مضارب
B. <u>Conventional Banks</u>	غیر اسلامی بینک
1. Not Permitted	نا جائز
a. Fixed Deposit	فکس ڈیپازٹس
b. Interest Based Loan	سودی قرضے
c. Preferred Account Holders	ممتاز سودی قرضے
d. Shariah Contradicting Activities	غیر شرعی خدمات
2. Permitted	جائز
a. Purchase of Bond Papers	تجارتی کاغذات یا باؤنڈ پیپرس خریدنا

b. Lockers	حفاظت کے لیے لاکرس کا استعمال
c. Money Transfer	کرنسی کا تبادلہ
d. Currency Purchase	کرنسی کی خریداری
3. Interest Free Activities	غیر سودی کام
a. Opening Accounts	اکاؤنٹ کھلوانا
b. Checks and Traveler Checks	چیک بنانا یا ٹراویلر چیک حاصل کرنا
c. Utilizing Banking for Import & Export	امپورٹ اور ایکسپورٹ کے لیے بینک کی سہولت استعمال کرنا
Four Types of Banking Systems	چار قسم کے بینک
1. Reserve bank belonging to the government	ریزرو بینک حکومتی سطح پر
2. Private Bank	خانگی بینک
3. Finance and Investment Banks	فینانس اور سرمایہ کاری کرنے والے بینک
4. Commercial Banks	تجارتی بینکنس

- مسابقت کی چار قسمیں ہیں، دو جائز اور دو ناجائز: [الشرح الممتع: 92/10، فقہ المعاملات المالية المعاصرة]
 - 1. عوض کے ساتھ بھی ہو تو جائز: تیر اندازی، اونٹ اور گھوڑے کی دوڑ، اسلام کے غلبہ کے لیے چیلنج کے طور پر شرط لگانا (لا سبق إلا في نصلٍ أو حفٍّ أو حافرٍ) {سنن الترمذی: 1700، صحیح} ترجمہ: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا مسابقت کے ساتھ مال لینا حلال نہیں ہے مگر اونٹ یا گھوڑے دوڑانے میں اور تیر اندازی میں۔
 - 2. بغیر عوض کے ہو تو جائز: دوڑ، کشتی، پنچ لڑانا وغیرہ
 - 3. عوض کے ساتھ ہو تو ناجائز: مقامی طور پر کرکٹ کھیلتے وقت آپس میں شرط لگانا
 - 4. عوض کے ساتھ ہو چاہے غیر عوض شرطنچ (chess) ابن تیمیہ نے کہا کہ عوض کے ساتھ شرطنچ حرام ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں بغیر عوض کی صورت میں حرام کہنے میں اختلاف ہے۔
- شیخ البانی رحمہ اللہ نے دو شرائط کے ساتھ شرطنچ کو بغیر عوض کے حلال کہا:
- 1- تصاویر چھپادی جائیں، 2- فرائض نظر انداز نہ ہوں اور ضیاع وقت سے بچیں
- نوٹ: مقابلہ قراءت میں فریق ثالث انعام دے رہا ہو اور مشارک بغیر فیس کے داخل ہو رہا ہو تو جائز ہے یہ انعام کے طور پر ہے۔

F. Musaabaqah

- **Musaabaqah ki char (4) kismai hai, do (2) jayez aur do (2) na-jayez:**
- 1. Ewaz ke saath bhi ho toh jayez
Teer andazi, ount (camel) aur qhoodre (horse) ki dour, Islam ke gulbah ke liye challenge ke taur per sharth lagana.
(La Sabaqa Illa fi Nasali aw khaffi aw haafir) {Sunan Al Thirmidhi: 1700, Sahih}
Tarjuma: Rasool-Allah (Sallallahu Alayhi Wasallam) ne farmaya musaabiqaat ke sath maal lena Halaal nahi hai magar ount (camel) ya ghoodray (horses) daudrane mai aur teer-andazi mai.
- 2. Bagair ewaz ke ho toh jayz
Daud, kushti, panja ladana waghaira
- 3. Ewaz ke sath ho toh jayz
Muqaami taur per cricket khelte waqt aapas mai sharth lagana.
- 4. Ewaz ke sath ho chahe gayr ewaz
chess (ibne taimiyah rh ne kaha ke ewaz ke saath ho to shatranj haram hone me kisi ka ikhtilaaf nahi, baghair ewaz ki surat me haraam kahne me ikhtilaaf hai)

Note: Muqaabilah qirat mai fareeq-salis ina'am de raha ho aur musharik baghair fees ke dakhil ho raha ho to jaez hai, ye inaam ke taur par hai.

بیوع کی چند مزید ابحاث

a. بیع سلم

بیع سلم (ادھار سودا) بیع کی ایک قسم ہے، جو اپنی شرط سے درست ہوگی، اور یہ سات شرطیں ہیں:

پہلی شرط: یہ سودا اس چیز میں ہو جس کی صفات کو بیان کیا جاسکتا ہو۔

دوسری شرط: اس کی صفات کو بیان کیا جائے اس چیز سے جس کی ظاہری طور پر قیمت مختلف ہو جاتی ہو۔

تیسری شرط: وہ ناپ والی چیز ہو تو اس کا ناپ بیان کیا جائے، وزن والی ہو تو وزن، اور گز والی ہو تو گز بیان کیا جائے۔

چوتھی شرط: ادھار کی ہوئی چیز کی حوالگی میں معین وقت کی شرط لگائی جائے۔

پانچویں شرط: ادھار کی ہوئی چیز عموماً وقت پر دستیاب ہو۔

چھٹی شرط: عقد کی مجلس میں قیمت پر قبضہ کر لیا جائے۔

ساتویں شرط: ادھار اس میں کی جائے جو ذمہ میں باقی رہے، تو اگر عینی چیز میں ادھار ہو تو یہ جائز نہیں ہے۔

b. رہن

تعریف: قرض کے بدلے کوئی مال بحیثیت دستاویز دینا۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ: 4207/6)

وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنُ مَقْبُوضَةً (البقرة 283)

اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضہ میں رکھ لیا کرو۔

سفر کی قید اغلبیت کی بنا پر ہے، رہن فی الحضر کے جواز میں جمہور علماء کا اتفاق ہے۔ (المغنی - 4/327، الفقہ الاسلامی وادلتہ - 6/4209)

تَوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِزَعُهُ مَرْهُونَةً عِنْدَ يَهُودِيٍّ، بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ (البخاري: 2916، مسلم: 1603)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فوت ہوئے تو آپ ﷺ کی زرع ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض رہن (گروی) رکھی ہوئی تھی۔

• رہن کے احکام

1. رہن میں وہی چیز رکھی جاسکتی ہے جس کا بیچنا شرعاً جائز ہو، اور جس کا بیچنا شرعاً جائز نہ ہو اس کو رہن میں نہیں رکھا جاسکتا ہے جیسے وقف کردہ اشیاء وغیرہ۔
2. رہن میں رکھی ہوئی چیز (مرہونہ شے) کے اوصاف کا علم ہونا چاہیے۔
3. جو شخص رہن رکھا رہا ہو (راہن) وہ شخص مرہونہ شے کا مالک ہو یا اسے اس میں تصرف کرنے کی اجازت ملی ہو۔

4. گروی رکھوائی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا؟

اس مسئلہ میں راجح بات یہ ہے کہ اگر گروی رکھی جانے والی چیز خرچے کی محتاج نہ ہو مثلاً گھر اور دیگر سامان وغیرہ تو کسی حال میں بھی مرتہن کے لیے اس چیز سے راہن کی اجازت کے بغیر نفع حاصل کرنا جائز نہیں کیونکہ گروی رکھی ہوئی چیز راہن کی ملکیت ہے اور اس کی اجازت کے بغیر اس سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں۔ (المغنی: 509/6)

اور اگر گروی رکھی جانے والی چیز خرچے کی محتاج ہو مثلاً مویشی وغیرہ تو گروی رکھنے والا اپنے کیے ہوئے خرچے کے برابر اس چیز سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا گروی کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے اور دودھ دینے والے جانور کو دوہا جائے جبکہ وہ گروی ہو سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس کا خرچ ہے۔ (بخاری: 2512)

5. مرہونہ شے اگر مرتہن (راہن رکھنے والا) کی زیادتی یا خیانت کے بغیر ضائع ہو جائے تو اس کا ضامن و ذمہ دار نہیں ہوگا بصورت دیگر وہی ذمہ دار ہوگا کیونکہ مرہونہ شے امانت ہے مرتہن کے ہاتھ میں۔ (بخاری: 2512)

6. جب قرض ادا کرنے کا وقت آجائے تو قرضدار کو چاہیے کہ وہ قرض ادا کر دے، قرض ادا نہ کرنے کی صورت میں مرہونہ شے کو بیچ کر اس کا قرض ادا کر دیا جائیگا۔ (الفقه المیسر فی ضوء الكتاب والسنة: ص 222)

c. الاجارہ

تعریف: اجارہ اجر سے مشتق ہے جس کے معنی عوض کے ہیں (کسی چیز کے منفعہ کو معلوم عوض کے مقابل لینا)

اجارہ کسی چیز کو اجرت یا ٹھیکے پر دینے کو کہتے ہیں، گھر یا دکان وغیرہ کرایہ پر دینا، مقررہ اجرت پر کسی کو مزدور رکھنا، ملازمت و نوکری وغیرہ سب اجارہ میں شامل ہیں۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ (القصص: 26)

ان دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اباجی! آپ انہیں مزدوری پر رکھ لیجئے، کیونکہ جنہیں آپ اجرت پر رکھیں ان میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو مضبوط اور امانتدار ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشیاء کو اجرت پر دینے کی اجازت دی ہے۔ (مسلم: 1549)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر نے بنی دیل کے ایک شخص کو ایک راہبر جو راہ بتانے میں بہت ہوشیار تھا مزدوری پر رکھا۔ (بخاری: 2263)

شروط اجارہ:

1. اجارہ کے لیے اس شخص کا جائز التصرف ہونا ضروری ہے (عاقل، بالغ، آزاد اور رشد والا)
2. مزدور کی اجرت طے شدہ ہو (یعنی معلوم ہو)۔
3. مزدوری یا جس کام پر اجارہ طے ہو وہ معلوم ہو اور شرعاً جائز ہو۔
4. جس منفعہ پر اجارہ طے پایا ہے اس منفعہ کا مزدور مالک ہو یا مآذون ہو۔
5. اجارہ کی مدت معلوم ہو۔

بعض احکام اجارہ:

1. وہ طاعت کے اعمال جس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کیا جاتا ہو اس میں اجارہ جائز نہیں، جیسے عبادات مثل اذان، حج، امامت، تعلیم القرآن، استفتاء وغیرہ ہاں ان کی اجرت بیت المال سے دی جانی چاہیے۔
2. اگر کرایہ کی کوئی چیز پر اجارہ مکمل ہو جائے اور طرفین میں سے کوئی فوت ہو جائے تو عقدِ اجارہ باقی رہے گا اور اس کے وارثین اس کے قائم مقام ہوں گے۔

(الفقه المیسر فی ضوء الكتاب والسنة: ص 234-235)

d. ہبہ، ہدیہ، عطیہ

تعریف: بغیر عوض کے مال کا مالک بننا

اپنی خوشی سے بلا عوض کسی کو کوئی مال یا حق دینا ہبہ یا عطیہ کہلاتا ہے۔ یہ صرف جائز ہی نہیں بلکہ اسلام نے اس کی ترغیب بھی دلائی ہے۔ اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرتے وقت ضروری ہے کہ ان کے درمیان عدل و انصاف سے کام لیا جائے یعنی جتنا ایک بچے کو دیا جائے اتنا ہی دوسرے کو بھی دیا جائے الا کہ کوئی بچہ خود ہی اپنا حق چھوڑنے پر راضی ہو جائے۔ ہدیہ و تحفہ دے کر واپس مانگنا بہت بڑا گناہ ہے۔

○ ہبہ کیسے ممکن ہے؟ ج: قول اور فعل کے ذریعہ

شرط:

- ہبہ کرنے والا تصرف کرنے کے لائق ہونا چاہیے
- ہبہ کرنے والے کو پورا اختیار ہو
- ہبہ کرنے والا اس لائق ہو کہ وہ خرید و فروخت کر سکے
- جس کو ہبہ کیا وہ قبول کرے
- ہبہ بغیر عوض کے ہونا چاہیے

بیٹے کے مال سے ہبہ:

- بیٹے کو نقصان نہ پہنچے
 - حالت صحت میں ہو
 - اپنے دوسرے بیٹے کو نہ دے
 - مال پر قول و فعل کے ذریعہ قبضہ ہو جائے
- ہبہ سے رجوع کرنا:

- جب کہ ہبہ پر قبضہ نہ ہو اور یہ کہ رجوع زبان سے ہو
- قبضہ ہو جانے کے بعد والد رجوع کر سکتا ہے دوسرے نہیں

[الشرح الممتع: 65/11، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

e. وصیت

تعرف: وصیت یہ ہے کہ انسان تاکید کرے کہ اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے فلاں فلاں کام کیے جائیں۔ اگر کوئی شخص کسی کے حق میں مالی وصیت کر جائے تو وہ شخص ایسا مال وصول کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ اس شخص کا نہ تو وارث ہو اور نہ ہی اس نے اپنی میراث کے ایک تہائی حصے سے زیادہ کی وصیت کی ہو۔ یاد رہے میراث میں وصیت کے لیے شرط یہ ہے کہ وصیت وارث کے لیے نہ ہو اور ایک ثلث سے کم مقدار کی وصیت کی گئی ہو۔

جو شخص وصیت کرے ضروری یہ ہے کہ وہ:

- 1- بالغ
 - 2- عاقل
 - 3- اختیار ہو مجبور نہ ہو
- جس کے حق میں وصیت کی جا رہی ہے وہ:

- 1- مسلم ہو
- 2- مکلف ہو
- 3- رشد والا ہو
- 4- عادل ہو

کن باتوں میں وصیت کی جاسکتی ہے

- 1- حقداروں تک حق پہنچانے کے لیے

[الشرح الممتع: 134/11، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

f. لفظ

تعریف: لقطہ سے مراد ایسی گمشدہ چیز ہے جو راستے میں گری پڑی ملے یا اس کا مالک لاپتہ ہو۔

جسے بھی راستے میں کوئی گری پڑی چیز ملے تو وہ اس کا اعلان کرے (مساجد کے باہر، مساجد کے اندر نہیں)۔ اگر مالک مل جائے تو وہ اسے دے دے اور اگر مالک نہ ملے اور وہ چیز بھی معمولی نوعیت کی ہو تو خود ہی اسے استعمال کر لے۔

اور اگر وہ چیز قیمتی ہو تو پھر سال بھر لوگوں کے جمع ہونے کے مقامات (مثلاً مساجد، مدارس، بازاروں، وغیرہ) میں اعلان کرتا رہے اور مالک کا منتظر رہے اگر مالک آجائے تو اسے لوٹا دے اور اگر مالک نہ آئے تو سال کے بعد اسے استعمال میں لے آئے۔ لیکن اس صورت میں بھی یہ یاد رہے کہ اگر بعد میں بھی مالک آجائے تو وہ چیز مالک کو لوٹانی ہوگی۔

جو جانور خود اپنی حفاظت کر سکتے ہیں جیسے اونٹ اور بعض اہل علم کے مطابق گائے، ہرن اور پرندے وغیرہ تو انہیں اٹھانے کی ضرورت نہیں۔

[الشرح الممتع: 359/10، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

g. وقف

تعریف: قرب الہی کی غرض سے کسی مال کو بعینہ تصرف سے روک دینا اور مباح مصارف میں اس سے نفع پہنچانا۔

وقف خالص اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے ہونا چاہیے۔

وقف شدہ املاک کو نہ تو فروخت کیا جاسکتا ہے نہ ہی انہیں بطور وراثت تقسیم کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

وقف شدہ اشیاء کا متولی و نگران کار ان سب سے حسب ضرورت خود بھی کھا سکتا ہے اور اپنے دوست احباب کو بھی کھلا سکتا ہے لیکن اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ ان اشیاء کو اپنی ملکیت بنا کر مال جمع کرتا رہے۔

[الشرح الممتع: 5/11، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

h. عاریت

تعریف: عاریت سے مراد ادھار لی ہوئی چیز ہے۔

ادھار لی ہوئی چیز کا واپس کرنا ضروری ہے۔

ادھار لی ہوئی چیز اگر ہلاک یا تلف ہو جائے تو اس جیسی چیز یا اس کی قیمت کی ادائیگی ادھار لینے والے پر لازم ہے کیونکہ وہ اس وقت تک بری نہیں ہوتا جب تک ادھار لی ہوئی چیز واپس نہ کر دے، اس چیز کی ذمہ داری اس پر باقی رہتی ہے۔

[الشرح الممتع: 107/10، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

i. ضمانت

لیکن دین کے معاملے میں بعض اوقات اعتماد نہ ہونے کی وجہ سے ضمانت کی ضرورت پیش آتی ہے۔ قرض لینے والا یا دوسرا کوئی جس پر حق ہوتا ہے وہ کسی کو اپنا ضمانتی بناتا ہے اور وہ ضمانتی یہ ذمہ داری اٹھاتا ہے کہ وہ مقررہ وقت پر حقدار کو اس کا حق دلوائے گا۔ ایسے شخص کو ضامن کہا جاتا ہے۔ ادھار لینے والا اگر نیک ہو اور دینے والے کو اس کا علم نہ ہو تو ایسی صورت میں اس کا ضامن بننا یقیناً نیکی کا کام ہے۔

اگر ادھار لینے والا چیز لے کر بھاگ جائے یا نہ دے تو ضامن بننے والا اس کا تاوان ادا کرے گا۔

اگر ادھار لینے والا تنگ دست ہونے کی وجہ سے ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو اور ضامن میں بھی استطاعت نہ ہو تو پھر ضمانت اٹھانے والا لوگوں سے سوال بھی کر سکتا ہے اور فرض زکوٰۃ یا نقلی صدقات وصول کر کے بھی تاوان ادا کر سکتا ہے۔

اور اگر ضمانت دینے والا فوت ہو جائے تو پھر چیز کا مالک ادھار لینے والے سے تقاضا کر سکتا ہے کیونکہ اصل دینداری تو وہی ہے۔

[الشرح الممتع: 182/9، المغنی، الملخص الفقہی، الملخصات الفقہیة المیسرة]

j. وکالت

وکالت یہ ہے کہ انسان جس کام میں خود دخل رکھتا ہے کسی اور کے سپرد کر دے تاکہ وہ اس کام کو اس کی طرف سے انجام دے۔ جن چیزوں میں وکالت جائز ہے:

- معاملات - خرید و فروخت ہبہ وغیرہ
- طلاق
- طلاق میں رجوع کرنا
- صلح کرنا
- حج و عمرہ

جن چیزوں میں وکالت درست نہیں:

- نماز
- روزہ
- قسم
- طہارت

وکالت کب باطل ہو جاتی ہے:

- وکیل یا موکل کی موت
- دونوں میں سے کسی کا پاگل ہونا
- موکل کا مرتد ہو جانا
- دونوں میں سے کوئی وکالت سے رجوع ہو جانا۔

k. كفالت

كفالت کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص ضامن بنے اس بات کی ضمانت لینا کہ حقدار تک اس شخص کو پیش کرے جس پر حق کی ادائیگی واجب ہے۔
كفالت کے الفاظ۔

- میں فلاں کا ضامن ہوں کفیل ہوں
- میں اپنے آپ کا کفیل ہوں
- میں زعمیم ہوں۔۔۔۔ وغیرہ وغیرہ
- اگر کفیل مکفول کو حاضر کرنے سے قاصر رہا تو وہ خود ضامن ہوگا
- ← کفیل کب بری ہوتا ہے اپنی كفالت سے
- جبکہ کفیل نے مکفول کو حاضر کر دیا ہو
- اگر مکفول خود بخود حاضر ہو جائے
- اگر مکفول انتقال کر جائے

1. حوالہ

قرض کا مقروض شخص کے ذمہ سے نکل کر ذمہ لینے والے کے حق میں چلے جانا۔
اگر انسان اپنے طلبگار کو حوالہ دے کہ اپنے قرض کو فلاں شخص سے لے لے اور طلبگار اسے قبول کرے۔ تو حوالہ انجام پا جاتا ہے۔
حوالہ کیا جانے والا مال حوالہ دینے والے اور طلبگار کے درمیان معین ہونا چاہیے۔

Buyoo' ki chand mazeed abhaas

Bae Salam

Bae salam bae ki ek shakal hai, ye bae saat shuroot ke saath durust hogi:

Pehli Sharth : Yeh sauda is cheez me hai jis ki sifaat ko bayaan kiya ja sakta ho.

Dosri Sharth : Iski sifaat ko bayaan kiya jaye is cheez se jis ki zaaheri taur par qeemat mukhtalif ho jati ho.

Teesri Sharth : Wo naap wali cheez ho toh iska naap bayaan kiya jaye, wazan wali ho toh wazan aur gaz wali ho toh gaz bayaan kya jaye.

Chauthi Sharth : Udhar ki huvi cheez ki hawalagi me muayyan waqt ki sharth lagayi jaye.

Paanchvi Sharth : Udhar ki huvi cheez umooman waqt par dastiyaab ho.

Chati Sharth : Aqd ki majlis me qeemat par qabza karliya jaye.

Saatvi Sharth : Udhar is me ki haye jo zimme me baqi rahe, toh agar ayni cheez me udhar ho toh yeh jaayez nahi hai

Rehan

Tareef: Qarz ke badle koi maal ba haisiyat dastaweez deena(al fiqh al islami wa adillah 6/4207)

Allah Ta'ala ka farmaan hai: Aur agar tum safar mein ho aur likhne wala na paao to Rehan qabze mein rakh liya karo(2:283)

Safar ki qaid aglabiyat ki bina par hai Rehan fil Hazr ke jawaaz mein Jumhoor Ulema ka ittefaaq hai.(al mugni-4/327.al fiqh al islami wa adillah 6/4209)

Ayesha RaziAllahuAnha se riwayat hai ke Rasool ﷺ jab Faut huwe to Aap ﷺ ki Zira'a ek yahodi ke paas tees (30) sa'a jou ke ewaz Rehan rakhi huwi thi.(Bukhari 2916: Muslim 1603)

Rahen ke Ehkam

1. Rahen main wahi cheez rakhi jaye jaasakti hai jiska beचना shara'an jayez ho ,aur jiska beचना shara'an jayez na ho usko rahen mein nahi rakha jaa sakta hai jaise waqf kardah ashya wagairah.
2. Rahen mein rakhi huwi cheez (marhona shae) ke ausaaf ka ilm hona chahiye.
3. Jo shaqs rahen rakha raha ho (Rahin) wo shaqs marhona shae ka malik ho ya use is mein tasarruf karne ki ijazat mili ho.
4. Girwi rakhwai huwi cheez se faida uthana ?

Is masle mein raajeh baat ye hai ke agar girwi rakhi jaane wali cheez kharche ki muhtaaj na ho masalan ghar aur deegar samaan wa gairah to kisi haal mein bhi murtahin ke liye us cheez se rahin ki ijazat ke bagair nafa'a hasil karna jayez nahi kyun ke girwi rakhi huwi cheez rahin ki milkiyat hai uski ijazat ke bagair us se faaida uthana jayez nahi. (Al Mugni 6/509)

Aur agar girwi rakhi jane wali cheez kharche ki muhtaaj ho masalan moishi wagairah to girwi rakhne wala apne kiye huwe kharche ke barabar us cheez se faida utha sakta hai.

Abu Hurairah Razi Allahu anhu se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya girwi ke jaanwar par uske kharch ke ewaz sawari ki jaye aur doodh dene wale jaanwar ka doodh doha jaye jabke wo girwi ho sawari karne wale aur doodh peene wale ke zimmeh uska kharch hai (Bukhrari: 2512)

5. Marhona shae Murtahin (rahen rakhne wala) ki ziyadati ya khayanat ke bagair za'ae hojaye to uska zamin wa zimmedaar nahi hoga basurate deegar wahi zimmedaar hoga kyunke marhona shae amanat hai Murtahin ke hath mein. (Bukhari: 2512)
6. Jab qarz ada karne ka waqt aajaye to qarzdaar ko chahiye ke wo qarz ada kare, qarz ada na karne ki sorat mein Marhona shae ko bech kar uska qarz ada kardiya jayega.(Al Fiq Al Muyassar Fee Zauil Kitaab wa Sunnah: p 222)

Al Ijarah

Ijarah ajr se mushtaq hai jis ke ma'ane ewaz ke hain. (kisi cheez ke munfa'a ko ma'aloom ewaz ke muqabil lena)

Ijarah kisi cheez ko ujrut ya theke par dene ko kehte hain, ghar ya dukaan wagairah kiraye par dena, muqarrar ujrut par kisi ko mazdoor rakhna, mulazimat wa naukri wagairah sab ijarah mein shamil hain.

Allah Ta'alah ka farmaan hai: In dono mein se ek ne kaha ke abbaji! Aap unhen mazdoori par rakh lijiye, kyunke jinhe Aap ujrut par rakhen un mein se sabse behtar wo hai jo mazboot aur amanatdaar ho.

Rasoolullah ﷺ ne ashya ko ujrut par dene ki ijazat di hai.(muslim:1549)

Nabi ﷺ aur Abu Bakar ne banee dail ke ek shaqs ko ek rahbar jo raah batane mein bahut hoshyaar tha mazdoori par rakha. (Bukhari: 2263)

Shuroote Ijarah:

1. Ijarah ke liye us shaqs ka jayeze tasarruf hona zarori hai. (aaqil,balig,aazaad aur rushd wala)
2. Mazdoor ki ujrut tay shuda ho (yaani ma'aloom ho).
3. Mazduri ya jis kaam par ijarah tay ho wo ma'aloom ho aur shar'an jayez ho.
4. Jis manfa'a par ijarah tay paya hai us manfa'a ka mazdoor malik ho ya ma'zoon ho.
5. Ijarah ki muddat ma'loom ho.

Ba'z Ehkaame Ijarah

1. Wo ta'at ke a'amaal jis se Allah Ta'ala ka taqarrub hasil kiya jata ho is men ijarah jayez nahi, jaise Ibaadat misl Azaan, Hajj, Imamat, Ta'aleemul Quraan, Istefta wa gairah han unki ujrut baitul maal se dee jani chahiye.

2. Agar kiraye ki koi cheez par ijarah mukammal hojaye aur tarafain mein se koi faut hojaye to aqde ijarah baqi rahega aur uske wariseen uske qaaim muqaam hounge.

(Al Fiq Al Muyassar Fee Zauil Kitaab wa Sunnah: p 234,235)

Hiba, Hadya, Atya:

Ta'areef: Bagair ewaz ke maal ka malik banna

Apni khushi se bila ewaz kisi ko koi maal ya haq duniya hiba ya atya kehlaata hai. Yeh sirf jayz hi nahi balke Islam ne iski targeeb bhi dalaayi hai.

Awlaad ko koi cheez Hiba karte waqt zarori hai keh un eke darmiyaan edal wa insaaf se kaam liya jaye yani jitna ek bache ko diya jaye utna hi dusre ko bhi diya jaye ilaa keh koi bache khudhi apna haq chodne per razi ho jaye.

Hibah kayse momkin hai? Jawab: Qawl aur fa'l ke zariyeh

Shrooth:

- Hiba karne wala tasarruf karne ke laayeq hona chahiye
- Hiba karne wale ko pura ekhtiyar ho
- Hiba karne wala uss laayeq hota keh wo kharid wa farokhat kar sake
- Jiss ko hiba kiya wo qubool kare
- Hiba bagair ewaz ke hona chahiye

Bete ke maal se hiba:

- Bete ko nuqsan na pahunche
- Haalate sehat me ho
- Apne dusre bete ko na de
- Maal per qawl fayl ke' zariye qabza ho jaye

Hiba se rujoo karna:

- Jab ke Hiba per qabza na hua ho aur yeh rujoo hona zuban se kaha jaye
- Qabza ho jana ke bad walid rujoo kar sakta hai dusre nahi

Wasiyat

Tareef: Wasiyat ye hai ke insaan takeed kare ke us ke marne ke bad us ke liye fala fala kaam kiya jaye.

Agar koi shakhs kisi ke haq mai mali wasiyat kar jaye toh who shakhs use wasol kar sakta hai basharth ke wo uss shakhs ka na toh waris hua aur nah hi usne apni miraas k ek tihaaee hisse se ziyada ki wasiyat ki ho. Yaad rahe miraas me wasiyat ke liye shart ye hai ke wasiyat waris ke liye nah ho aur ek sulus(1/3) se kam miqdaar ki wasiyat ho.

Jo shakhs wasiyat kare zarori ye hai ke wo:

1. Baaligh
2. Aaqil
3. Ikhtiyar ho majboor na ho

Jis ke haq mai wasiyat ki ja rahi hai wo:

1. Muslim ho
2. Mukallaf ho
3. Rushd waala ho
4. A'adil ho

Kin bataon mai wasiyat ki ja sakti hai

1. Haqdaaroon tak haq pahunchane ke liye

Luqtah

Tareef: Luqtah se muraad aaysi gumshuda jeez hai jo raaste mai giri padi mile ya uska malik lapata ho.

Jise bhi raste mai koi giri-padi cheez mile toh wo uska e'alaan kare (masajid ke bahar, masjid ke andar nahi). Agar malik mil jaye toh wo use de de agar malik na mile aur wo cheez bhi ma'moli nau'eyat ki ho toh khud hi use istemal karle.

Aur agr wo cheez qeemti ho toh phir saal bhar lo-گو ke' jama' hone ke muqamat (Maslan Masajid, madaris, bazaroo, wagayra) mai a'elaan karta rahe aur malik ka muntazir rahe agar malik aajaye toh use lautade aur agar malik na aaye toh saal ke bad use istemal mai le aaye. Lekin us surat mai bhi yeh yaad rah eke agar bad mai bhi malik ajaye toh wo cheez malik ko lautani hungi.

Jo janwar khud apni hifazat kar sakte hai jayse ount aur bayz ahle ilm ke mutabiq gaae, hiran aur parinde wagayra toh unhe uthane ki zarurat nahi.

Waqf

Tareef: Waqf se muraad qurbe ilahi ki gharz se kisi maal ko bi-ainihi tasarruf se rok dena aur mubaah musaarif mai us se nafa' pounchana.

Waqf khalis Allah ki raza wa khushnudi ke liye hona chahiye.

Waqf shudah imlaak ko na toh farokhat kiya ja sakta hai na hi unhe bataure waraasat taqseem kiya ja sakta hai aur na hi unhe hiba kiya ja sakta hai.

Waqf shudah ashya' ka mutawalli aur nigraan kaar une sab s hasbe zarorat khud bhi kha sakta hai aur apne dost ahabab ko bhi khila sakta hai lekin us ke liye ye jayz nahi ke un ashya' ko apni milkiyat bana kar maal jama' karta rahe.

A'ariyat

Tareef: Aa'ariyat se muraad udhaar li hui cheez hai.

Udhaar li hui cheez ka wapis karna zarori hai.

Udhaar li hui cheez agar halaak ya talaf ho jaye toh us jaysi cheez ya us ki qeemat ki ada'yegi udhaar lene wale per lazim hai kyu ke who us waqt tak bari nahi hota jab tak udhaar li hui cheez wapis nah karde, us cheez ki zimmedari us per baqi rehti hai.

Zamaanat

Layn- dayn ke ma'mle mai bayz auqaat eetemaad na hone ki wajah se zamaanat ki zarorat paysh aati hai. Qarz lene wale ya dusra koi jis per haq hota hai wo kisi ko apna zamaanati banaata hai aur wo zamaanati ye zimdariuthana hai ke wo muqarrarah waqt per haqdaar ko us ka haq dilwaye ga. aise shakhs ko zaamin kaha jata hai.

Udhaar lene wala agar neyk ho aur dene wale ko us ka ilm na ho to aisi soorat me uska zaamin banna yaqinan neki ka kaam hoga.

Agar udhaar lene waala cheez lekar bhaag jae ya naa de to zaamin banne waala uska taawaan ada karega.

Agar udhaar lene wala tang dast hone ki wajah se ada'yegi ki taqat na rakhta ho aur zaman mai bhi isteta'at nah ho toh phir zammanat uthane wala logao se sawal bhi kar sakta hai aur farz zakat ya nafli sadqaat wasaul karke bhi tawun adaa kar sakta hai. Aur agar zamaanat dene wala faut ho jaye toh fir jayz ka malik udhaar lene wale se taqaazaa kar sakta hai kyu nakeh asal deendari toh wahi hai.

Wakaalat

Wakaalat ye hai ke insaan jis kaam mai khud dakhil rakhta hai kisi aur ke supurd kare take who us kaam ko us ki taraf se anjaam de.

Jin cheezao mai wakaalat jaayz hai:

- Ma'amlaat- Kharid wa farokhat hiba wagayra
- Talaq
- Talaq mai rujoo' karna
- Sulah karna
- Hajj wa umrah

Jin cheezao mai wakaalat durust nahi:

- Namaz
- Roza
- Qasam
- Taharat

Wakaalat kab batil ho jati hai:

- Wakeel ya mukal ki maut
- Dono mai se kisi ka pagal hona
- Muwakkil ka murtad ho jana
- Dono mai se koi wakaalat se rujoo' ho jana.

Kafaalat

Kafaalat ka mafhoom ye hai ke koi shakhs zaman bane us baat ki zamaanat lene haqdaar tak us shakhs ko paysh kare jis per haq ki ada'yegi wajib hai.

Kafalat ke alfaaz.

- Mai falaa ka zaaman ho kafeel ho
- Mai apne ap ka kafeel ho
- Mai za'eem ho... wagayra wagayra
- Agar kafeel makfool ko hazir karne se qasir raha toh wo khud zamen hoga
 - Kafeel kab bari hota hai apni kafaalat se
- Jabke kafeel ne makfool ko hazir kar diya ho
- Agar makfool khud b khud hazir ho jaye
- Agar makfool inteqaal kar jaye

Hawaala

Qarz ka maqrooz shakhs ke zimma se nikal kar zimma lene wale ke haq me chale jaana.

Agar insaan apne talabgaar ko hawaala dekar apne qarz ko fulaa shakhs se le le aur talabgaar ise qabool kare to hawala anjaam pa jata hai.

Hawala kiya jane wala maal hawala dene wale aur talabgaar ke darmiyaan mu-ayyan hona chahiye.

بزئس کے دوران ہونے والے دس گناہ

1. سود
2. جوا
3. جہالت
4. دھوکا (1)
5. پائٹرشپ کے حلال و حرام کے مسائل کا خیال نہ رکھنا
6. شروط و موانع کا خیال نہ رکھنا
7. حلال بالشرط کا خیال نہ رکھنا
8. خارجی اور داخلی مسائل کا ادراک نہ رکھنا
9. حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر لینا
10. قرض و رہن کے مسائل کا نہ جاننا

نوٹ: تفصیل کے لیے شیخ ارشد بشیر مدنی حفظہ اللہ کا بیان یوٹیوب پر ملاحظہ فرمائیں۔

ومثله الجهالة والغور

1 إن الربا والميسر حرام

بیوع کے جدید مسائل سوال جواب کی شکل میں (ہاں، نا اور فیہ تفصیل کے انداز میں)

• ہوم ورک: مندرجہ ذیل مسائل کی تحقیق کریں اور حوالہ نقل کریں؟

بیعِ سلم

1.	کسی ایک متعین چھتے سے پیدا ہونے والی شہد میں بیعِ سلم [ادھار سودا] کرنا	درست نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	غلے واناچ پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے بیچنا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	کسی شخص سے کچھ۔ نقد رقم ادھار لے، اس شرط پر کہ وہ ایک معین مدت کے بعد چند صاع جو یا ملکی اس کے بدلے میں دے گا۔	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
<p>اگر وہ اپنے ذمہ میں مذکورہ صاع کی مقدار میں اناج دینے کا التزام کرے تو یہ مسئلہ بیعِ سلم (ادھار سودا) کے مسائل میں سے شمار کیا جائے گا، اور یہ ایک بیع کی قسم ہے، جو اپنی شرط سے درست ہوگی، اور یہ سات شرطیں ہیں:</p> <p>پہلی شرط: یہ سودا اس چیز میں ہو جس کی صفات کو بیان کیا جاسکتا ہو۔</p> <p>دوسری شرط: اس کی صفات کو بیان کیا جائے اس چیز سے جس کی ظاہری طور پر قیمت مختلف ہو جاتی ہو۔</p> <p>تیسری شرط: وہ ناپ والی چیز ہو تو اس کا ناپ بیان کیا جائے، وزن والی ہو تو وزن، اور گز والی ہو تو گز بیان کیا جائے۔</p> <p>چوتھی شرط: ادھار کی ہوئی چیز کی حوالگی میں معین وقت کی شرط لگائی جائے۔</p> <p>پانچویں شرط: ادھار کی ہوئی چیز عموماً وقت پر دستیاب ہو۔</p> <p>چھٹی شرط: عقد کی مجلس میں قیمت پر قبضہ کر لیا جائے۔</p> <p>ساتویں شرط: ادھار اس میں کی جائے جو ذمہ میں باقی رہے، تو اگر عینی چیز میں ادھار ہو تو یہ جائز نہیں ہے۔</p>		
4.	کیا سکوں اور کاغذی کرنسی میں ربا (سود) وارد ہوتا ہے	وارد ہوتا ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	کرنسیوں کی خرید و فروخت	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	کیا فوائد [بینک سے ملنے والی اضافی رقم] سود شمار ہوں گے؟	جی سود شمار ہوں گے؟ (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
7.	ادھار کی شکل میں موجودہ قیمت سے زیادہ قیمت پر بیع کرنا	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
<p>موجودہ قیمت سے زیادہ قیمت پر ادھار بیع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، جبکہ قیمت کی مقدار اور ادھار کا وقت عقد کے وقت متعین ہو، اور کسی ایک قیمت اور مدت پر قطعی عقد کرنا چاہئے، نہیں تو یہ بیع مجہول اور غیر واضح ہوگا، کیونکہ اس میں مدت کی تعیین نہیں ہے، اور اس لیے کہ یہ جاہلیت کے سود کے مشابہ ہے۔</p>		
8.	پوری قیمت یا کچھ قیمت ادھار پر سونے کی خرید و فروخت	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

الضمان

1. ٹیلیفون یا کسی اور کمپنی کو بطور ضمانت رقم کی ادائیگی	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2. کیا بینک سے قرض حاصل کرنے میں کسی شخص کا ضامن بننا جائز ہے؟	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3. وہ امانت بغیر کسی زیادتی کے اس سے ضائع ہو جائے	اس پر کوئی تاوان نہیں (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4. والدہ کی انگوٹھی ان کے علم بغیر لی اور مجھ سے گم ہو گئی	فیہ تفصیل (شیخ محمد صالح المنجد)
آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنی والدہ سے معافی مانگیں اور اس انگوٹھی کے عوض میں اسی طرح کی ایک انگوٹھی ادا کریں۔ اور نابالغ ہونے کی صورت میں گناہ نہیں ہوگا، لیکن وہ ضامن ہی رہے گا کیونکہ بچہ تلف کردہ اشیاء کا ضامن ہوگا اور اسی طرح ان اشیاء کو لینے کے بعد واپس کرنے میں ان کی قیمت کی کمی بھی پوری کرنا ہوگی۔	
5. رہائشی مکان کرایہ پر لینے کے لئے بطور ضمانت رکھی ہوئی رقم بینک میں جمع کرنا	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
بینکوں میں اس طرح کی رقمیں رکھنے کا مقصد اگر صرف حفاظت ہے، تو ضرورت کے پیش نظر اس میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر مقصد سودی انوسٹمنٹ ہے تو یہ جائز نہیں ہے، لیکن رقم کے مالک پر بہر حال یہ واجب ہے کہ رقم اگر نصاب تک پہنچتی ہے اور اس پر سال بھی گزر جاتا ہے تو اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔	

الكفالة

1. پنشن کے معاوضہ سے یتیم کی کفالت کی وصیت کرنا	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2. اپنی بیوی کی بہن (سالی) کی کفالت سے آدمی اس کے لئے محرم بن سکتا کیا؟	محرم نہیں ہوگا (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3. یتیم کی کفالت کی وصیت کرنا	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4. یتیموں اور مسکینوں کی کفالت اور ان پر خرچ کرنے والے اداروں کو زکوٰۃ دینا	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

الحوالة الوکالة

1. اسلامی عدالت کے نظام میں وکیل کا کیا مقام ہے؟	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
--	--

اسلامی نظام عدالت میں وکیل کا مقام یہ ہے کہ وہ فریقین [مدعی اور مدعا علیہ] میں سے جس کی طرف سے دفاع کے لئے متعین کیا گیا ہے وہ اس کا ذمہ دار ہے، اور وکیل اور اس کے موکل پر یہ واجب ہے کہ وہ حق کے مطالبہ کرنے اور اپنے فریق مخالف کے ساتھ انصاف کرنے میں اعتدال سے کام لیں، اور اگر انہوں نے اعتدال پسندی کے بجائے ناحق طریقے سے اس مسئلے میں کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کی، اور حرام طریقے سے مفاد پانے کا ارادہ کرتے ہوئے دھوکہ دہی اور مسئلے کو الجھانے پر اٹل رہے، تو یہ دونوں وکیل اور موکل [گنہگار ہوں گے، اور انہوں نے گویا ناحق مال کھایا ہے۔

آبیاری اور زراعت

1.	زمیندار اور مزدور کے درمیان زراعت کا کنٹراکٹ	جائز ہے جبکہ محظورات سے خالی ہو (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	حصہ داروں کے درمیان نفع کی ایک مشترک نسبت کا تعین کرنا	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	تمباکو کاشت کرنے کا حکم	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	سودی قرض اور زراعت	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)

الإجارة

1.	بنک کو عمارت کرایہ پر دینے کا حکم	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	کیا خطبہ جمعہ پر اجرت لینا جائز ہے	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	میت کو غسل دینے پر اجرت لینے کا حکم ہے	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	کیا مسلمان کے لیے کسی کافر سے جائداد کرایہ پر حاصل کرنا جائز ہے؟	جائز ہے (شیخ ابن باز)
5.	سونے اور چاندی کے زیورات اجرت پر حاصل کرنے کا حکم کیا ہے	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	بیماروں کو دم کرنے کی اجرت لینا	جائز ہے (مجموع فتاوی و مقالات متنوعة)

المسابقة

1.	کتوں کی دوڑ اور خوبصورتی کا مقابلہ کرانا	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)
2.	مقابلے میں حصہ لینے والوں کے انعامات	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

مسابقے میں کامیاب ہونے والے شخص کا انعام لینا جائز ہے، اگر وہ انعام اعلیٰ سرپرست یا اس کے نائب کی جانب سے ہو، یا حصہ نہ لینے والوں کی جانب سے رضا کارانہ طور پر ہو، اور مسابقے میں حصہ نہ لینے والے کو انعام دینے کے عوض حسب نیت اجر و ثواب ملے گا، اور اگر انعامات مقابلے میں حصہ لینے والوں میں سے کسی کی طرف سے بخوشی ہوں؛ تاکہ کامیاب افراد کو دیا جائے، تو یہ بھی جائز ہے کیونکہ اس میں جو انہیں ہے، لیکن

اگر یہ انعامات مقابلے کے مشاہدین میں سے بعض ٹکٹ کے خریداروں کے لئے صرف اس لئے ہوں تاکہ انہیں مشاہدہ کا موقع دیا جائے تو یہ جائز نہیں ہے۔

3.	حفظ قرآن کے لئے مسابقتہ کرانے کا حکم	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	700 کا ہندسہ ڈائل کر کے مقابلہ میں حصہ لینا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	بیل فائٹنگ مقابلے کرانے کا حکم	جائز نہیں ہے (الشیخ ابن عثیمین)
6.	خریداری سے مشروط انعامی مقابلہ	فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)

قرعہ اندازی کے ذریعہ معین انعامی مقابلوں کے متعلق عرض یہ ہے کہ :

اگر تو ان انعامی مقابلوں میں شریک ہونے کی رغبت رکھنے والا شخص کچھ رقم ادا کرنے کے بغیر مقابلہ میں شریک نہ ہو سکے، چاہے وہ رقم قلیل ہو یا کثیر، اور بعض اوقات وہ انعام بھی حاصل کر سکتا ہے، تو یہ اس قمار بازی اور جوئے کی قسم میں شامل ہوتا ہے جسے آج کے دور میں لائٹری کا نام دیا جاتا ہے، ان انعامی مقابلوں میں شرکت کرنے والا اکثر طور پر تو کوپن کی قیمت کا نقصان اور خسارہ کر بیٹھتا ہے، اور بہت نادر ہی اسے کوئی انعام ملتا ہے، بلاشبک و شبہ یہ قمار بازی اور جوئے، اور ناحق اور باطل طریقہ سے لوگوں کا مال کھانے، اور لوگوں کو دھوکہ دینے، اور مال ضائع کرنے میں شامل ہوتا ہے۔ اور اسی طرح ٹی وی کے ان انعامی مقابلوں کے متعلق جن میں شرکت کرنے کے لیے انعامات رکھنے والوں کی جانب سے ایک معین کارڈ خریدنا پڑتا ہے اس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے، اور اسی طرح تجارتی مارکیٹوں اور دوکانوں کی جانب سے پیش کیے جانے والے انعامی مقابلے جن میں کوپن صرف انہیں دیا جاتا ہے جو ایک معین مبلغ کی خریداری کرے، اس کا معنی یہ ہوا کہ اس انعامی مقابلے کے کارڈ کی قیمت رکھی گئی ہے جو خریداری بل کے ضمن میں ادا کی جاتی ہے، تو یہ بھی لائٹری کی ایک قسم ہی ہے۔

7.	اخبارات میں ثقافتی مقابلہ کے انعامات کا حکم	فیہ تفصیل (الشیخ ابن عثیمین)
----	---	------------------------------

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے ان انعامی مقابلوں کو دو شرطوں کے ساتھ جائز قرار دیا ہے :

پہلی شرط : مقابلہ میں شرکت کرنے والا شخص سامان یا اخبار اپنی ضرورت کی بنا پر خریدے۔

دوسری شرط : انعامی مقابلہ کی بنا پر سامان یا اخبار کی قیمت میں اضافہ نہ کیا گیا ہو۔

8.	انٹرنیٹ انعامی مقابلے	فیہ تفصیل (الشیخ راشد العلوٰی ممبر تدریسی کمیٹی امام یونیورسٹی القصیم)
----	-----------------------	--

انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعہ پیش کردہ انعامی مقابلہ میں شرکت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں شریک ہونے والے کو کوئی نقصان نہ ہو، وہ اس طرح نہ یا تو اسے کچھ ملے، یا پھر وہ نقصان سے سلیم رہے؛ کیونکہ اس میں نہ تو قمار بازی اور نہ ہی جو پایا جاتا ہے، کیونکہ جو اور قمار بازی میں شخص متردد رہتا ہے کہ اسے یا تو نقصان ہو گا یا پھر وہ کچھ حاصل کر لے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ یہ مقابلے حرام اشیاء سے خالی ہوں، یعنی ان کے سوالات میں کوئی فحش یا پھر گانے بجانے وغیرہ دوسری حرام اشیاء کے سوالات نہ ہوں، اگر ہوں تو اس وجہ سے یہ حرام ہونگے، نہ کہ قمار اور جوئے کی بنا پر۔

1.	عاریت میں لی ہوئی چیز لوٹانے کا حکم	واجب ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	کیا ننگی اور نخی تصاویر والے کمپیوٹر کی مرمت کرنا کیسا ہے؟	جائز نہیں ہے (الشیخ محمد صالح المنجد)
3.	بیوی کو سونا دیا تو کیا اختلافات ہونے کی صورت میں واپس دینے کا مطالبہ کر سکتا ہے؟	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
جس شخص نے بیوی کو مہر کے علاوہ اور سونا دیا اگر تو یہ بطور ہدیہ تھا تو یہ سونا بیوی کی ملکیت بن جائیگا اور اس کے لیے وہ ہدیہ واپس لینا جائز نہیں۔ ایسا کرنا مکالم اخلاق کے خلاف ہے۔ لیکن اگر خاوند نے اسے سونا عاریتاً دیا ہے کہ بیوی اسے پہن کر زیب و زینت اختیار کرے اور فائدہ حاصل کرے، تو یہ سونا ابھی تک خاوند کی ملکیت ہے، بیوی کی ملکیت نہیں، اور خاوند کو واپس کرنے کا مطالبہ کرنے کا حق ہے۔		
4.	مسجد سے عاریتاً کتابیں لینا	جائز ہے (الاسلام سوال و جواب)
5.	بغیر کسی زیادتی کے امانت ضائع ہونے کی صورت میں کیا تاوان ادا کیا جائے گا	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
جس شخص کے پاس امانت رکھی گئی ہو وہ اس کا امین ہے اور اگر وہ امانت بغیر کسی زیادتی کے اس سے ضائع ہو جائے تو اس پر کوئی تاوان نہیں، لہذا اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو آپ کے ذمہ اس رقم کے عوض میں ادائیگی کرنا واجب نہیں۔		
6.	ودیعت میں رکھی ہوئی چیز مالک کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)
7.	میں نے چند اسلامی کیسیٹس کسی سے عاریتاً لیا اب اس سے رابطہ نہ ہو سکا	فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)
عاریتاً لی گئی اشیاء کا لوٹانا ان کے مالک تک واجب ہے، اور اگر کسی صورت میں ایسا نہ ہو سکا تو اسے یہ اس کے مثل رقم کو صدقہ کر دینا چاہئے اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ صاحب ملک کو اس کا ثواب دیدے، اور جب وہ صاحب ملک واپس لوٹ آئے تو اس کے لیے دوخیا رہیں یا تو وہ اس صدقہ سے راضی ہو جائے نہیں تو اسے اسکی عاریتاً لی ہوئی چیز لوٹانی ہوگی۔		
8.	فلپٹ کے برتن استعمال کر کے واپس نہ کرنا	فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)
کرایہ پر لیا گیا فلپٹ یا وہ اشیاء جو کرایہ پر لی جاتی ہی کرایہ دار کے پاس امانت ہے، اس کا معنی یہ ہوا کہ: اگر اس کی بغیر کسی کوتاہی اور زیادتی کے وہ چیز ضائع اور تلف ہو جائے تو وہ اس کا ضامن نہیں ہوگا، اور اگر کرایہ پر لی گئی چیز کرایہ دار کی کوتاہی یا زیادتی کی بنا پر ضائع ہو جائے تو پھر کرایہ دار ضامن ہے، اور اسے اس کی مثل چیز دینا ہوگی، اگر اس کی مثل نہ ملے تو وہ اس کی قیمت ادا کریگا۔		

اللقطة

1.	جب کسی آدمی کی کوئی چیز گم ہو جائے، تو کوئی دعا؟	ثابت نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	گمشدہ چیز کا اعلان مکمل ایک سال	فیہ تفصیل (الشیخ ابن باز)
اگر گمشدہ چیز حقیر ہو اور مالک اس کا اہتمام نہ کرے مثلاً سی، اور جوتے کا تسمہ، اور تھوڑی سی رقم، تو اس کی تعریف اور اعلان واجب نہیں، اسے اٹھانے والے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس سے نفع حاصل کرے یا پھر مالک کی جانب سے صدقہ کر دے۔		

گمشدہ اونٹ اور اس طرح کے دوسرے جانور جو چھوٹے درندوں مثلاً بھڑیے وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہوں اس سے مستثنیٰ ہیں، انہیں پکڑنا جائز نہیں، جب بھی کوئی گمشدہ اہم چیز ملے اس کا ایک برس تک لوگوں کے جمع ہونے والی جگہوں پر مہینہ میں دو یا تین بار اعلان کرے، اگر اس کا مالک آجائے تو اسے واپس کر دیا جائے، اور اگر نہ آئے تو ایک برس گزرنے کے بعد وہ اس کی ملکیت ہوگا، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے۔

لیکن اگر وہ حریم یعنی مکہ اور مدینہ میں حرم کی حدود میں سے ملے تو وہ اس کی ملکیت نہیں بن سکتا بلکہ اسے ہر وقت اس کا اعلان کرنا چاہیے تاکہ اس کا مالک اسے حاصل کر لے یا پھر وہ حریم کے گمشدہ اشیاء کے ادارہ کے سپرد کر دے تاکہ وہ اس کے مالک کے لیے اسے محفوظ کر لیں۔

3. مکہ میں گری ہوئی گھڑی اٹھائی اور وہاں سے سفر کر گیا فیہ تفصیل (الشیخ محمد بن صالح عثیمین)

اسے مکہ کے ادارہ میں جا کر پہنچادیں اور انہیں کہیں کہ مجھے یہ گھڑی فلان جگہ پر فلاں دن ملی تھی۔

4. چھوٹے سے بچے نے گمشدہ سونے کا ٹکڑا اٹھالیا فیہ تفصیل (شیخ محمد صالح المنجد)

جب چھوٹا بچہ یا پھر کم عقل اور مجنون کوئی گمشدہ چیز اٹھالے تو اس کی جگہ اس کا ولی اس کا اعلان کرے گا اور ضروری ہے کہ وہ ان سے وہ چیز لے لے اس لیے کہ وہ دونوں امانت اور حفاظت کے اہل نہیں ہیں، اور اگر ولی وہ چیز بچے اور مجنون کے پاس ہی رہنے دے اور وہ چیز ضائع ہو جائے تو اس پر ضمان ہوگی اور اسے ادا کرنی ہوگی۔

اور اگر ولی اس کا اعلان کرتا ہے اور مدت گزرنے کے بعد بھی مالک نہیں آتا تو وہ چیز ان دونوں کی ہے۔۔۔ جیسا کہ بڑے اور عقل مند کا حق ہے اسی طرح ان دونوں کو حاصل ہوگی۔

وقف

1. بعض بیٹوں کو چھوڑ کر دیگر بعض کے نام وقف کرنا جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

2. وقف کے مصارف کو تبدیل کرنا فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

وقف کرنے والے شخص کی لگائی ہوئی شرط کے مطابق چلنا واجب ہے، اور اسی طرح اس کی وقف کردہ جائیداد کو صرف اسی میں استعمال کرنا چاہئے، جس کیلئے اس نے وقف کیا ہے، اور اس سے ہٹ کر کسی دوسری راہ میں اس کا استعمال جائز نہیں ہوگا، ہاں اگر وقف کردہ مال کا نفع ہی ختم ہو جائے، تو اس وقت شہر کا قاضی اس مسئلے میں کوئی دوسرا فیصلہ کر سکتا ہے۔

3. قرآن کریم کے نسخے کو وقف کرنا جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

4. وقف کرنے والے شخص نے وقف میں حرام شرط لگائی فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)
کیا ہم اس شرط کو پورا کریں؟

جس نے بھی کوئی حرام شرط رکھی تو اس شرط کو پورا کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں، جو شرط بھی کتاب اللہ میں نہیں تو وہ شرط باطل ہے، اگرچہ وہ ایک سو شرطیں بھی کیوں نہ ہوں، اللہ تعالیٰ کا فیصلہ حق ہے، اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ پختہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

5.	مفت تقسیم کی جانے والی وہ کتابیں اور کیسٹیں جن پر "وقف اللہ" نہیں لکھا ہوتا ہے، تو کیا ان کا فروخت کرنا جائز ہے؟	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	وقف کردہ کتابوں کا خریدنا اور بیچنا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

الہبۃ

1.	اپنے بھائی کو کوئی چیز ہبہ کی لیکن اس نے اسے قرض کے طور پر لیا تو کیا اگر وہ واپس لوٹائے تو وہ گنہگار ہوگا	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
اس کی واپسی میں اس پر کوئی حرج نہیں، لیکن ہبہ کرنے والے کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ ہبہ کردہ چیز کو لوٹانے کا مطالبہ کرے، اور نہ ہی از خود لوٹائے جانے پر اس کو واپس قبول کرے، سوائے اس کے کہ جس کو ہبہ کیا گیا ہے وہ اسے اپنے پاس رکھنے سے انکار کر دے، ایسے میں ہبہ کرنے والے کو چاہیے کہ اسے لے لے۔		
2.	ہبہ کرتے ہوئے دادایانا اپنے کسی ایک نو اسے یا پوتے کو زیادہ دے دسکتا ہے؟	فیہ تفصیل (الشیخ ابن عثمان)
دادایانا اپنے کچھ پوتا پوتیوں یا نو اسے نو اسیوں کیلئے کوئی چیز مختص کرے اور کچھ کو نہ دے تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہوگا، اگرچہ اختلاف سے بچتے ہوئے افضل یہی ہے کہ ان میں بھی عدل ہی کیا جائے۔		
3.	ایسا ہبہ جو سودی لین دین سے متعلق ہو	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)
4.	خود تحفہ دینے والے شخص کا تحفہ لینے والے شخص سے اپنا ہی دیا ہوا تحفہ خریدنا > ہدیہ کرنے والے کا اپنا ہدیہ اس آدمی سے خریدنا جس کو ہدیہ نہیں کیا ہے	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	والد کو کڈنی عطیہ کرنا	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	ہدیہ کرنے والے کا اپنا ہدیہ اس آدمی سے خریدنا جس کو ہدیہ نہیں کیا ہے	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

الشرکات المعاصرة

1.	سودی معاملہ نہ کرنے والی بینکوں میں حصہ داری	جائز ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	مقرر شدہ منافع پر حصص خریدنے کا حکم	حرام ہے (الاسلام سوال و جواب)
3.	راس المال میں سے تیس فیصد (30%) کے حساب سے سالانہ مقرر کرنا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	اپنے شریک تجارت سے ماہانہ مقررہ نفع لینے پر متفق ہونا	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

شراکت کی یہ قسم علماء کے ہاں مضاربت کے نام سے پہچانی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ: ایک شخص دوسرے کو تجارت کے لیے مال دے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع حسب اتفاق تقسیم کیا جائیگا، اور تجارت کرنے والے کو مضارب کا نام دیا جاتا ہے " اور شراکت کی اس قسم کے جواز کے لیے شرط یہ ہے کہ نفع معلوم تناسب کے ساتھ تقسیم کیا جائے، اور یہ جائز نہیں کہ یہ نسبت راس المال میں سے معلوم ہو، اور اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ منافع کی مقدار رقم میں معلوم ہو مثلاً ہر برس یا ہر ماہ ایک ہزار، بلکہ واجب اور ضروری تو یہ ہے کہ منافع میں سے نسبت اس حساب کے مطابق دی جائے جس پر ان کا اتفاق ہو اہو۔

اور اگر وہ رقم کے مالک کے لیے معلوم مقدار میں روپے مقرر کرنے کی شرط رکھتا ہے، یا راس المال میں سے معلوم تناسب کی شرط تو شراکت کا یہ معاہدہ باطل اور حرام ہوگا۔

5. انشورنس کی وہ قسم جو شرعاً ناجائز ہے

فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

تجارتی انشورنس اپنی جملہ اقسام سمیت حرام ہے؛ کیونکہ وہ متعدد ممنوعات پر مشتمل ہوتا ہے، جیسے سود، دھوکہ اور لوگوں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا، یہ انشورنس اس امدادی انشورنس میں داخل نہیں ہے جسے ہیئۃ کبار العلماء نے جائز ٹھہرایا ہے؛ اس لئے کہ اس جائز انشورنس میں شرکت کرنے والوں کو کوئی نفع نہیں ملتا، اور نہ ہی شرکت کرنے والا سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرتا ہے، بلکہ اس کا مقصد بس ضرورت مندوں اور پریشان حالوں کی اعانت کرنا ہوتا ہے۔

انشورنس

1. انشورنس کی وہ کون سی قسم جائز ہے اور کون سی نہیں؟

فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

تجارتی انشورنس اپنی جملہ اقسام سمیت حرام ہے؛ کیونکہ وہ متعدد ممنوعات پر مشتمل ہوتا ہے، جیسے سود، دھوکہ اور لوگوں کا مال ناجائز طریقہ سے کھانا، یہ انشورنس اس امدادی انشورنس میں داخل نہیں ہے جسے ہیئۃ کبار العلماء نے جائز ٹھہرایا ہے؛ اس لئے کہ اس جائز انشورنس میں شرکت کرنے والوں کو کوئی نفع نہیں ملتا، اور نہ ہی شرکت کرنے والا سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرتا ہے، بلکہ اس کا مقصد بس ضرورت مندوں اور پریشان حالوں کی اعانت کرنا ہوتا ہے۔

2. گاڑی، سامان، ملازمین اور فیکٹریوں کے انشورنس کا حکم

جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

3. کریڈٹ کارڈ کی انشورنس

حرام ہے، جائز نہیں (الاسلام سوال و جواب)

4. انشورنس کمپنی میں ملازمت کرنا

جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)

5. فرد کے لیے لازمی اور خاندان کے لیے اختیاری انشورنس میں

شریک ہونے کا حکم

فیہ تفصیل (الشیخ عبد الله بن جبرین)

الزامی انشورنس جس کے بغیر کوئی چارہ نہ رہے اور اس میں شریک ہونے پر مجبور کر دیا جائے تو اس میں مجبوراً شریک ہونے والا معذور ہے، لیکن جو انشورنس الزامی نہیں یعنی جسے لازمی عائد نہیں کیا گیا اس میں شرکت کرنی جائز نہیں ہے، جبکہ وہ تجارتی انشورنس کی قسم میں سے ہو تو وہ حرام اور جوا ہے۔

عمليات المصارف (البنوك)

1.	بچہ کی ماں کے دودھ کے بنک کا حکم	جائز نہیں ہے (الشیخ محمد بن صالح عثیمین)
2.	کسی دوسرے بنک سے پیسے نکلوانا	جائز ہے (الشیخ عبداللہ بن جبرین)
3.	کیا برطانوی بنک سے گھر خریدنے کے لیے سودی قرض حاصل کرنا جائز ہے	فیہ تفصیل (شیخ محمد صالح المنجد)
<p>اگر تو گھر بنک کی ملکیت ہیں تو پھر یہ جائز ہے کہ وہ اسے معلوم قیمت پر ادھار یا پھر قسطوں میں آپ کو بیچ دے اگرچہ اس کی قیمت نقد سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو اہل علم کے اقوال میں راجح قول یہی ہے۔ لیکن اگر بنک ایسا کرے کہ آپ کو گھر کی قیمت بطور قرض ادا کرے اور آپ اس کی ادائیگی زیادہ مبلغ کے ساتھ کریں تو یہ عمل واضح طور پر سودی ہے جس کے حرام ہونے میں کوئی بھی شک نہیں رہتا۔</p>		
4.	انسان کو متعینہ فیصد کے عوض کسی بنک کا تعاون کرنا	حرام ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	بنکی سود اور اسکے مالی انعامات	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	سودی کاروبار کرنے والی بینک کی ملازمت چھوڑنے والے اکاؤنٹنٹ کو زکات دینے کا حکم	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
<p>اگر وہ من جملہ مصارف زکاة میں شامل ہو تو جائز ہے، یعنی اس کی فقیری و محتاجی کے پیش نظر۔</p>		
7.	کریڈٹ کارڈ اور بنک سے قرض لینا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
8.	غریبوں پر خرچ کرنے کی نیت سے بینکی سود لینا	جائز نہیں ہے (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

کریڈٹ کارڈ

1.	شادی کے لیے کریڈٹ کارڈوں کا استعمال	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)
2.	کریڈٹ کارڈ کے ذریعہ زکاة کی ادائیگی	فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)
<p>کریڈٹ کارڈوں کے نظام میں شراکت کرنا جائز نہیں، صرف وہ شخص کر سکتا ہے جسے اس پر مجبور کر دیا جائے، کیونکہ یہ ایک سودی معاہدہ ہے، اور کتاب و سنت اور اجماع سے سود کی حرمت ثابت ہے۔</p> <p>اس کارڈ کے ذریعہ زکاة ادا کرنے کے متعلق عرض ہے کہ: اگر تو آپ کے پاس اتنا سیلنس ہے جو ادائیگی کی رقم پوری کر سکے اور آپ کو کوئی فائدہ بھی نہ دینا پڑے تو اس طریقہ سے زکاة کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں۔</p> <p>لیکن اگر آپ کے پاس اتنا سیلنس نہیں جو آپ کی ادائیگی کی رقم کو پورا کر سکے تو پھر یہ بنک سے فائدے کے عوض قرض شمار ہوگا، جو کہ حرام کردہ سود ہے، اور اس طریقہ سے نہ تو زکاة ادا کرنی جائز ہے اور نہ ہی کوئی اور رقم، اور اللہ تعالیٰ تو پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیز کے علاوہ کچھ بھی قبول نہیں فرماتا</p>		
3.	ضرورت کے وقت سودی کریڈٹ کارڈوں کے ساتھ لین دین	فیہ تفصیل (الشیخ محمد بن صالح العثیمین)

اصل تو یہی ہے کہ سودی معاملات حرام ہیں، اور ان میں پڑنا جائز نہیں، اور انہیں سودی شرائط میں سے کریڈٹ کارڈ کے معاہدہ میں بھی یہ شرائط موجود ہیں، اور بعض ممالک میں ان کارڈوں پر زیادہ اعتماد کیا جاتا ہے، حتیٰ کہ کوئی شخص اس کے استعمال سے علیحدہ نہیں ہو سکتا۔ اگر حرج کا یقین ہو اور وقت مقررہ کے اندر ادائیگی سے تاخیر کا احتمال بالکل ضعیف اور کمزور اور نہ ہونے کے برابر ہو تو امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

4.	کارڈوں کے ذریعہ خریداری	فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
	اگر خریداری کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے: جب خریداری کی قیمت محدود ہو مثلاً (150) روپیہ تو فروخت کرنے والے کو کارڈ دیا جاتا ہے اور وہ اپنے پاس موجود آلہ میں یہ کارڈ ڈالتا ہے اور اسی وقت خریداری کی قیمت خریداری کے اکاؤنٹ سے دوکاندار کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے، یعنی خریدار کے سپرمارکیٹ سے نکلنے سے قبل ہی تو مذکورہ کارڈ کے استعمال میں کوئی مانع نہیں جب خریدار کے اکاؤنٹ میں اتنی رقم ہو جو مطلوبہ رقم کو پوری کر دے۔	
5.	سودی کارڈوں کے ذریعہ تعلیمی فیس کی ادائیگی کرنا	جائز نہیں ہے (الاسلام سوال و جواب)
6.	مالی رقم نکلوانے کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال	جائز نہیں ہے (الشیخ محمد بن صالح العثیمین)

حرام خرید و فروخت

1.	بزنس کمپنی میں شراکت کرنے کے حکم کا اختصار	فیہ تفصیل (الاسلام سوال و جواب)
	جس کمپنی میں شراکت کرنے والوں کے ساتھ جو اوقار بازی اور دھوکہ و فراڈ اور لوگوں کو ایسی چیز پر ابھارنا ہے جس کی انہیں ضرورت ہی نہیں، اور باطل طریقہ سے مال بٹورنا اور کھانا ہے، اور اس لیے بھی کہ جہالت اور دھوکہ و فراڈ پایا جاتا اور عدل و انصاف سے پہلو تہی برتی جاتی ہے شراکت جائز نہیں۔	
2.	بنکوں کے حصص کی خریداری اور ان کی تجارت	جائز نہیں (الشیخ ابن باز)
3.	حرام میں استعمال ہو سکنے والی اشیاء کی فروخت	جائز نہیں (الشیخ ابن جبرین)
4.	الکل اور عیسائی تہواروں کے لوازمات وغیرہ کی تجارت	جائز نہیں (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	حرام میں استعمال ہو سکنے والی اشیاء کی فروخت	جائز نہیں (الشیخ ابن جبرین)
6.	خنزیر کے مواد پر مشتمل غذائی اشیاء استعمال کرنے کا حکم	جائز نہیں (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
7.	ایسا صابن جس میں خنزیر کی چربی ڈال کر بنایا جاتا ہو	فیہ تفصیل (شیخ محمد بن صالح العثیمین)

شیخ ابن عثیمین "میری رائے یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زمین میں جو کچھ بھی ہمارے لیے پیدا کیا ہے اس میں اصل حلت ہے، لہذا اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ یہ چیز نجس ہونے کی بنا پر حرام ہے یا کسی اور سبب کی بنا پر حرام ہے تو اسے اس کی دلیل دینا ہوگی، لیکن یہ کہ ہر وہم کی ہم تصدیق کر دیں اور ہر قول کی مان لیں تو اس کی کوئی اصل نہیں۔

اس لیے اگر کوئی کہے: یہ صابن خنزیر کی چربی کا ہے تو ہم اسے کہیں گے: اس کا ثبوت پیش کرو، اور جب ثابت ہو جائے کہ اس کا اکثر خنزیر کی چربی یا تیل سے ہے تو ہمارے لیے اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

فیہ تفصیل (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

8. حیوانی گلیسرین پر مشتمل مواد استعمال کرنا

جب مسلمان کو یقین ہو جائے یا پھر اس کے ظن غالب میں ہو کہ کھانے یا کسی دوائی یا ٹوٹھ پیسٹ وغیرہ میں خنزیر کا گوشت کا اس کی چربی یا اس کی ہڈی کا پاؤڈر ملا یا گیا ہے نہ تو اس کا کھانا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اسے پینا اور نہ ہی اس کو اپنے جسم پر ملنا اور کریم لگانا۔ لیکن جس میں شک ہو تو وہ اسے بھی چھوڑ دے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "تم اسے چھوڑ دو جس میں شک ہو اور جس میں شک نہ ہو اسے لے لو۔"

جائز نہیں (کتاب موسوعۃ الفقہ الإسلامی)

9. لہو و لعلب کے ساز و سامان کی خرید و فروخت کا حکم

Buyoo ke jadeed masael sawaal jawab ki shakal me (Haa, naa aur feehi tafseel ke andaaz me)

Bae' Salam

1.	Kisi Ek mutaayyan chatte se paida hone wali shahed me bae salam [udhar sauda] karna	Durust nahi hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية) (والإفتاء)
2.	Ghalle wa anaaj par qabza karne se pehle ise bechna	Jaayez nahi hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية) (والإفتاء)
3.	Kisi shaks se kuch naqd raqam udhar le, is shart par ke wo ek muayyan muddat ke baad chand saa' joo ya makai iske badle me dega.	Feehi tafseel (الجنة الدائمة للبحوث العلمية) (والإفتاء)

Agar wo apne zimme me mazkooarah saa' ki miqdaar me anaaj dene ka iltezaam kare toh yeh mas'ala bae salam (udhar sauda) ke masaayel me se shumaar kiya jayega, aur yeh ek bae ki qism hai, jo apni shuroot se durust hogi, aur yeh saat shartein hai:

Pehli Sharth : Yeh sauda is cheez me hai jis ki sifaat ko bayaan kiya ja sakta ho.

Dosri Sharth : Iski sifaat ko bayaan kiya jaye is cheez se jis ki zaaheri taur par qeemat mukhtalif ho jati ho.

Teesri Sharth : Wo naap wali cheez ho toh iska naap bayaan kiya jaye, wazan wali ho toh wazan aur gaz wali ho toh gaz bayaan kya jaye.

Chauthi Sharth : Udhar ki huvi cheez ki hawalagi me muayyan waqt ki sharth lagayi jaye.

Paanchvi Sharth : Udhar ki huvi cheez umooman waqt par dastiyaab ho.

Chati Sharth : Aqd ki majlis me qeemat par qabza karliya jaye.

Saatvi Sharth : Udhar is me ki haye jo zimme me baqi rahe, toh agar ayni cheez me udhar ho toh yeh jaayez nahi hai.

4.	Kya sikko aur kaghazi currency me Riba (sood) warid hota hai.	Warid hota hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية) (والإفتاء)
5.	Currenciyo ki khareed wa farookht	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	Kiya fawayed [Bank se milne wali izafi raqam] sood shumar hogi?	Ji sood shumaar hogi. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
7.	Udhar ki shakal me maujoodah qeemat se zyada par buy karna	Feehi Tafseel (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

Mujooda qeemat se zyada qeemat par udhar bae karne me koi harj nahi hai, jabke qeemat ki miqdaar aur udhar ka waqt aqd ke waqt mutayyan ho aur kisi ek qeemat aur muddat par qat'an aqd karna chahiye, nahi toh yeh bae majhool aur ghair wazeh hoga, kyunke iski muddat ki tayeen nahi hai aur is liye ke yeh jahilyat ke sood ke mushabe hai.

8.	Poori qeemat ya kuch qeemat udhaar par soone ki khareed o farookht	Jayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
9.	Sone ki qeemat aqd ke ek hafte baad ada karna	Jaayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

Az-Zamaan

1.	Telephone ya kisi aur company ko bataur zamanat raqam ki adayegi	Jaayez hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Kya bank se qarz hasil karne me kisi shaks ka zaamin banna jaayez hai?	Jaayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	Wo aamaanat bagahir kisi ziyadatu ke isse zaaye ho jaye.	Is par koi tawaan nahi. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	Walidah ki angothi unke ilm ke bagair lee aur mujh se gum ho gayi.	Feehi Tafseel. (Shaik Muhammad Saleh Al Munajjid)

Aap par wajib hai ke aap apne walidah se maafi mange aur is angothi ke iwaz me isi tarah ki ek angothi ada kare. Aur Na baligh hone ki surath me gunah nahi hoga, lekin wo zamin hi rahega kyunke bachcha talf karda ashiaa ka zamin hoga aur isi tarah in ashiaa ko lene ke baad wapis karne me inki qeemat ki kami bhi poori karna hogi.

5.	Rihayeshi makaan kiraya par lene ke liye bataur zamaanat rakhi huvi raqam bank me jama karna.	Feehi Tafseel (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
----	---	--

Banko me is tarah ki raqame rakhne ka maqsad agar sirf hifazat hai, toh zaroorat ke pesh nazar is me koi harj nahi hai, lekin agar maqsad soodi investment hai toh yeh jayez nahi hai, lekin raqam ke malik par baherhaal wajib hai ke raqam agar nisaab tak pahunchta hai aur is par saal bhar bhi guzar jata hai toh iski zakat ada kare.

Al Kafaalah

1.	Pension ke muawze se yateem ki kifalat ki wasiyat karna.	Jaayez hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Apni biwi ki bahen (sali) ki kifalat se admi iske liye mahram ban sakta kya?	Mahram nahi hoga. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	Yateem ki kifalat ki wasiyat karna.	Jaayez hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	Yateemo aur Miskeeno ki kifalat aur inpar kharch karne wale idaaro ko zakaat dena.	Jaayez hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

Al Hawalah Al Wakalah

1.	Islami adalat ke nizam me wakeel ka kiya muqam hai?	Feehi Tafseel. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
----	---	--

Islami nizam e adalat me wakeel ka muqaam yeh hai ke wo fariqeen [mud' aee aur mud' aalai] me se jis ki taraf se difaa' ke liye mutayyan kya gaya hai wo is ka zimmedar hai, aur wakeel aur iske muwakkil par yeh wajib hai ke wo haq ke mutable karne aur apne fareeq e mukhalif ke sath insaaf karne me etedaal pasandi ke bajaye nahaq tareeqe se is mas'ale me kamiyabi hasil karne ki koshish ki aur haram tareeqe se mafaad pane ka iradah karte huve dhoka dahi aur mas'ale ko uljhane par atal rahe, toh yeh dono [wakeel aur muwakkil] gunahgaar honge aur inhone goya nahaq maal khaya hai.

Aabiyari aur Zira'at

1.	Zameendar aur mazdoor ke darmiyaan zira'at ka contract	Jaayez hai jabke mahzoorat se khali ho. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Hissadaaro ke darmiyaan nafa ki ek mushtarak nisbat ka tayeen karna	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	Tambaako kaasht karne ka hukum.	Jaayez nahi hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	Soodi qarz aur zira'at	Jaayez nahi hai. (Al Islam sawal wa jawab)

Al Ijarah

1.	Bank ko Imarat kiraye par dene ka hukm	Jaayez nahi hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Kya khutba jumuah par ujrath lena jayez hai	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
3.	Mayyat ko ghusl dene par ujrath lene ka kya hukm hai.	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	Kya musalman ke liye kisi kafir se jayedad kiraye par hasil karna jayez hai?	Jaayez hai. (Shaykh Ibn e Baaz)
5.	Sone aur Chandi ke zewarat ujrath par hasil karne ka hukm kya hai.	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	Beemaro ko dum karne ki ujrath lena	Jaayez hai. (مجموع فتاوى ومقالات متنوعة)

Al Musabaqah

1.	Kutto ki daud aur khoobsurati ka muqabila karana.	Jaayez nahi hai (Al Islam sawal wa jawab)
----	---	---

2.	Muqable me hissa lene walo ke ina'amat	Feehi Tafseel. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
<p>Musabiqe me kamiyab hone wale shaks ka inaan lena jaayez hai, agar wo inaan aala sarparast ya iske naaab ki janib se ho, ya hissa na lene walo ki janib se razakarana taur par ho, aur musabiqe me hissa na lene wale ko inaan dene ke iwaz hasab niyyat ajr o sawab milega, aur agar inamat muqabile me hissa lene walo me se kisi ki taraf se bakhushi ho taake kamiyab afraad ko diya jaye, yoh yeh bhi jaayez hai kyunke isme juvva nahi hai, lekin agar yeh inamat muqabile ke mushahideen me se baaz ticket ke khareedaro ke liye sirf is liye ho taake inhe mushahidah ka mauqa diya jaye toh yeh jayez nahi hai.</p>		
3.	Hifz e Quraan ke liye musabiqe karane ka hukm	Jaayez hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	700 ka hindsa dial karke muqabila me hissa lena.	Jaayez nahi hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
5.	Bull fighting muqable karane ka hukm.	Jaayez nahi hai. (Shaikh Ibn e Uthaymeen)
6.	Khareedari se mashrooth inaami muqabla.	Feehi Tafseel (Al Islam sawal wa jawab)
<p>Qura' andazi ke zariye muayyan inaami muqablo ke mutaliq arz yeh hai ke:</p> <p>Agar toh in inaami muqablo me shareek hone ki rugbat rakhne wala shaks kuch raqam ada karne ke bagair muqable me shareek na ho sake, Chahe wo raqam qaleel ho ya kasees aur baaz auqaat wo inaan bhari hasil karsakta hai, toh yeh is qumar baazi aur juvve ki qism me shamil hota hai jise aaj ke daur me lottery ka naam diya jata hai, In inaami muqablo me shirkat karne wala aksar taur par toh coupon ki qeemat nuksan aur khasara kar baithta hai aur bohat nadir hi ise koi inaan milta hai, bila shak wa shuba yeh qumar baazi aur juvve aur nahaq aur baatil tareeqe se logo ka maal khane aur logo ko dhoka dene aur maal zaaye karne me shamil hota hai. Aur isi tarah TV ke in inaami muqablo ke mutaliq jin me shirkat karne ke liye inamat rakhne walo ki janib se ek muayyan card khareedna padta hai iska muamla bhi aisa hi hai, aur isi tarah tijarati market aur dukano ki janib se pesh kiye jane wale inaami muqable jin me coupon sirf inhe diya jata hai jo ek muayyan muballigh ki khareedari kare, Iska ma'na yeh hua ke is inami muqable ke card ki qeemat rakhi gayi hai jo khareedari bill ke zaman me ada ki jati hai, Toh yeh bhi lottery ki ek qism hi hai.</p>		
7.	Ikhbarat me saqafati muqable ke inamat ka hukm.	Feehi Tafseel. (Shaykh Ibn Uthaymeen)
<p>Shaikh Ibn Uthaymeen (Rh) ne in inaami muqablo ko do sharto ke sath jayez qarar diya hai:</p> <p>Pehli Sharth : Muqabile me shirkath karne wala shaks saman ya ikhbar apni zaroorat ki bina par khareede.</p> <p>Dosri Sharth : Inaami muqable ki bina par saman ya ikhbar ki qeemat me izafa na kiya gaya ho.</p>		
8.	Internet inaami muqable	Feehi Tafseel (Shaikh Rashid al alwi mimbar tadreesi committee Imam university Al Khaseem)

Internet wagaira ke zariye pesh karda inami muqable me shirkat karne me koi harj nahi, lekin sharth yeh hai ke isme shareek hone wale ko koi nuqsan na ho, wo is tarah ke ya toh ise kuch mile, ya phir wo nuqsan se saleem rahe; kyunke is me na toh qumaar baazi aur na hi juvva paya jata hai, kyunke juvva aur qumaarbaazi me shaks mutaraddid rehta hai ke ise ya toh nuqsan hoga ya phir wo kuch hasil karlega. Lekin sharth yeh hai key eh muqable haraam ashiaa se khali ho yani inke sawalat me koi fahash ya phir gaane bajane wagaira dosri haraam ashiaa ke sawalat na ho, agar ho toh is wajah se yeh haram honge na ke qumaar aur juvve ki bina par.

Al Aariya

1.	Aariyat me li huvi cheez lautane ka hukm	Wajib hai. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Kya nangi aur fahash tasaveer wale computer ki marammat karna kaisa hai?	Jaayez nahi hai. (Shaikh Muhammad Saleh al Munajjid)
3.	Biwi ko sona diya toh ikhtilafat hone ki surath me wapas dene ka mutalba kar sakta hai?	Feehi Tafseel (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

Jis shaks ne biwi ko maher ke ilawah aur sona diya agar toh yeh bataur hadiya tha toh yeh sona biwi ki milkiyat ban jayega aur iske liye wo hadiya wapas lena jayez nahi. Aisa karna makarim akhlaq ke khilaf hai. Lekin agar khawind ne ise sona aarita diya hai ke biwi ise pahen kar zaib o zeenat ikhtiyar kare aur fayedah hasil kare, toh yeh sona abhi tak khawind ki milkiyat hai, Biwi ki milkiyat nahi aur khawind ko wapis karne ka mutalba karne ka haq hai.

4.	Masjid se aarita kitabein lena	Jaayez hai. (Al Islam sawal o jawab)
5.	Baghair kisi ziyadati ke amanat zaaye hone ki surath me kya tawan ada kya jayega	Feehi Tafseel. (الجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

Jis shaks ke pas amanat rakhi gayi ho wo iska amen hai aur agar wo amanat bagair kisi ziyadati ke is se zaaye hojaye toh ispar koi taawan nahi, lihaza agar muamle aisa hi hai toh aap ke zimma is raqam ke iwaz mme adayegi karna wajib nahi.

6.	Wadiyat me rakhi huvi cheez malik ki ijazat ke bagair tasarruf karna	Jaayez nahi hai. (Al Islam sawal o Jawab)
7.	Mai ne chand islami cassetes kisi se aarita liya ab is se raabta naho saka.	Feehi Tafseel. (Al Islam sawal o jawab)

Aarita ki gayi ashiaa ka lautana iske malik tak wajib hai, aur agar kisi surath me aisa na ho saka toh ise yeh iske masal raqam ko sadqa kar dena shahiye is niyyat se ke Allah ta'ala sahib e Mulk ko is ka sawab dede, aur jab wo sahib e mulk wapas laut aaye toh iske liye do khiyar hai ya toh wo is sadqa se raazi ho jaye nahi toh ise iski aaritaali huvi cheez lautani hogi.

8.	Flat ke bartan istemal karke wapas na karna.	Feehi Tafseel
----	--	---------------

Kiraya par liya gaya flat ya wo ashiaa jo kiraya par li jati hai kirayedaar ke pas amanat hai, iska mani yeh hua ke : Agar iski bagair kisi kotahi aur ziyadati ke wo cheez zaaye aur talf hojaye toh wo iska zamin nahi hoga, aur agar kiraya par li

gayi cheez kiraya daar ki kotahi ya ziyadati ki bina par zaaye ho jaye toh phir kiraye daar zaamin hai, aur ise is ki masal cheez dena hogi, agar iski masal na mile toh wo iski qeemat ada karega.

Al Luqta

1.	Jab kisi aadmi ki koi cheez gum hojaye toh koi dua	Saabit nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
2.	Gumshudah cheez ka elan mukammal ek saal	Feehi Tafseel (Shaykh Ibn Baaz)

Agar gumshudah cheez haqeer ho aur malik iska ihtemam na kare maslan rassi aur joote ka tasma, aur thodi se raqam, toh iski tareef aur elaan wajib nahi, ise uthane wale ke liye jaayez hai ke wo isse nafa hasil kare ya phir malik ki janib se sadqa karde. Gumshudah oont aur is tarah ke dosre janwar jo jhoote darindo maslan bhediye wagaira se mahfooz rah sakte ho isse mustasnaa hai, Inhe pakadna jaayez nahi, jab bhi koi gumshudah ahem sheez mile is ka ek baras tak logo ke jama hone wali jagaho par mahine me do ya teen baar elaan kare, agar iska malik aajaye toh ise wapas kardiya jaye, aur agar na aaye toh ek baras guzarne ke baad wo iski milkiyat hoga, isliye ke nabi (saws) ne isi ka hukm diya hai. Lekin agar wo haramain yani makkah aur madinah me haram ke hudood me se mile toh wo iski milkiyat nahi ban sakta balke ise har waqt iska elan karna chahiye taake iska malik isse hasil karle ya phir wo haramain ke gumshadah ashiaa ke adaarah ke sapurd karde taake wo iske maalik ke liye ise mahfooz karle.

3.	Makkah me giri huvi ghadi uthayi aur waha safar kar gaya.	Feehi Tafseel. (Shaikh Muhammad bin Saleh Uthaymeen)
----	---	--

Ise Makkah ke idarah me jakar pahuncha dein aur inhe kahi ke mujhe yeh ghadi falaan jagah par fala din mili thi.

4.	Chote se bachche ne gumshudah sone ka tukda uthaliya	Feehi Tafseel (Shaikh Muhammad Saleh al Munajjid)
----	--	---

Jab chota bachcha ya phir kam aqar aur majnoon koi gumshudah cheez uthale toh iski jagah iska wali iska elaan karega aur zaroori hai ke wo inse wo cheez lele isliye ke wo dono amanat aur hifazt ke ahal nahi hai, aur agar wali wo cheez bache aur majnoon ke pad hi rahne de aur wo cheez zaaye hojaye toh ispar zimaan hogi aur rise ada karni hogi. Aur agar wali iska elaan karta hai aur muddat guzarne ke baad bhi malik nahi aata toh wo cheez in dono ki hai. Jaisa ke bade aur aqalmand ka haqq hai isi tarah in dono ko hasil hogi.

6.	Gaaye farookht karne ke baad khud is ke pas wapas aagayi	Ek saal tak elaan kare. (فتاوى اللجنة الدائمة)
----	--	--

Waqf

1.	Baaz beto ko chod kar digar baaz ke naam waqf karna	Jaayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
----	---	---

2.	Waqf ke musarif ko tabdeel karna	Feehi Tafseel (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
<p>Waqf karne wale shaks ki lagayi hui sharth ke mutabiq chalna wajib hai, aur isi tarah iski waqf kardah jayedad ko sirf isi me istemal karna chahiye, Jis keliye isne waqf kya hai, aur is se hat kar kisi dosri raah me iska istemaal jaayez nahi hoga, haa agar waqf kardah maal nafa hi khatam ho jaye, TOh is waqt shaher ka qazi is mas'ale me koi dosra faisla kar sakta hai.</p>		
3.	Quraan Kareem ke nuskhe ko waqf karna	Jaayez hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
4.	Waqf karne wale shaks ne waqf e haraam sharth lagayi kya hum is sharth ko poora kare?	Feehi Tafseel. (Al Islam sawal o Jawab)
<p>Jis me bhi koi haram sharth rakhi toh is sharth ko poora karna jaayez nahi hai, kyunke Rasool kareem (saws) ka farman hai : In logo ka kya haal hai jo aisi shartein rakhte hai jo kitaabullah me nahi, jo sharth bhi kitaabullah me nahi toh wo sharth baatil hai, agar che wo ek sau shartein bhi kyun na ho, Allah ta'ala ki sharth zyada pukhta hai. (Bukhari wa Muslim)</p>		
5.	Muft taqseem ki jane wali wo kitabein aur cassetes jin par "Waqf Lillah" nahi likha hota hai, Toh kya inka farookht karna jaayez hai?	Jaayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)
6.	Waqf kardah kitaabo ka khareedna aur bechna	Jaayez nahi hai. (اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء)

AL HIBA

.1	apne bhai ko koi cheez hiba ki lekin usne use qarz ke tour par liya to kiya agar wo wapas lotaye to wo gunehgaar hoga	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
<p>uski wapasi mein uspar koi harj nahi lekin hiba karne wale ke liye jayez nahi hai ke wo hiba kardah cheez ko lotane ka mutaleba kare ,aur na hi az khud lota ae jane par usko wapas qabool kare , siwaye iske ke jis ko hiba kiya gaya hai wo use apne paas rakhne se inkaar karde,aise mein hiba karne wale ko chahiye kr use lele.</p>		
.2	hiba karte huwe dada ya nana apne ek nawase ya pote ko ziyada de sakta hai?	fee hit tafseel (as shaik ibne usaimeen)
<p>dada ya nana apne kuch pote ya potiyoun ya nawase nawasiyoun keliye koi cheez mukhtas kare aur kuch ko na de to isme inshallah koi harj nahi hoga, agar che ikhtelaaf se bachte huwe afzal yahi hai ke in me bhi adal hi kiya jaye.</p>		
.3	aisa hiba jo soodi lein dein se muta'aliq ho	jayez nahi hai (al islam sawal wa jawab)
.4	khud tohfa dene wale shaqs ka tohfa lene wale shaqs apna hi diya huwa tohfa khareedna .hadya karne wale ka apna hadya us aadmi se khareedna jisko hadya nahi kiya hai.	jayez hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.5	walid ko kidney atya karna	jayez hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.6	hadya karne wale ka apna hadya us aadmi se khareedna jisko hadya nahi kiya hai	jayez hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)

As sharikaat Al mua'asarah

.1	soodi ma'amla na karne wali bankoun mein hissedaaari	jayez hai(al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.2	muqarrar shuda munafe'a par hasis khareedne ka hukum	haraam hai (al islam sawal jawab)
.3	raas ul maal mein se tees feesad(30%) ke hisaab se salana muqarar karna	jayez nahi hai(al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.4	apne shareeke tijarat se mahana muqararah nafa'a lene par muttafiq hona	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)

sharakat ki ye qism ulama ke haan mazarabat ke naam se pehchanai jati hai aur wo ye hai ke:ek shaqs dusre ko tijarat ke liye maal de aur use hasil hone wala nafa;a hasbe ittefaaq taqseem kiya jayega,aur tijarat karne wale ko mazarib ka naam diya jata hai,aur sharakat ki qism ke jawaz ke liye shart ye hai ke nafa'a ma'aloom tanasub ke sath taqseem kiya jaye ,aur ye jayez nahi ke ye nisbat raasul maal mein se maloom ho,aur isi tarha ye bhi jayez nahi ke munafe'a ki miqdaar raqam mein ma'aloom ho masalam har baras ya har maah ek hazaare ,balke wajib aur zaroori to ye hai ke munaafe'a mein nisbat is hisaab ke mutabiq di jaye jis par unka ittefaaq huwa ho.aur agar wi raqam ke malik ke liye ma'aloom miqdaar mein rupee muqarar karne ki shart rakhta hai.ya raasul maal mein se ma'aloom tanasub ki shart to sharakat ka ye mu'aaheda batil aur haraam hoga.

.5	insurance k wo qism jo sharan na jayez hai	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
----	--	--

tajarati insurance apni jumla aqsaam sameat haraam hai,kyunke wo muta'adid mamua'at par mushtamil hota hai,jaise soodh dhoka aur logoun ka maal naa jayez tariqe se khana ,ye insurance is imdadi insurance mein dakhil nahi hai jise haiyat kibaarul ulama ne jayez jayez theraya hai;isliye ke is jayez insurane me shirkat karne waloun ko koi nafa'a nahi milta ,aur na hi shirkat karna wala sarmaya kaari ki garz se maal jama karsakta hai,balke uska maqsad bus zarurat mandoun aur pareshan haloun ki ia'anat karna hota hai.

Insurance

.1	insurance ki wo koun si qism jayez hai aur kounsi nahi?	fee hit tafseel hai(al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
----	---	---

tjarati insurance apni jumla aqsaam sameath haraam hai;kyunke w muta addid mamnua'at par mushtamil hota hai,jaise sood dhoka aur logoun ka maal kna jayez tareqe se khana ,ye insurance is imdadi insurance mein dakhil nahi hai jise hiyat kibaar ulama ne jayez theraya hai;isliye ke is insurance me shirkat karne waloun ko koi nafa'a nahi milta ,aur na hi shirkat karne wala sarmayakaari ki garz se maal jama karta hai,balke iska maqsad bus zarurat mandoun aur pareshan haaloun ki ia'anath karna hota hai.

.2	gaadi saamaan ,mulazimeen aur factoryoun ke insurance ka hukum	jayez nahi hai(al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.3	credit card ki insurance	haraam hai jayez nahi (al islam sawal jawab)
.4	insurance company mein mulazimat karna	jayez nahi hai (al islam sawal jawab)
.5	fard ke liye laazimi khandaan ke liye ikhtiyaari insurance mein shareek hone ka hukum	fee hit tafseel(as shaik abduallah bin jibreen)

az zami insurance jis ke bagair koi chara na rahe aur is mein shareek hone par majboor kardiya jaye to is mein majbooran shareek hone wala ma'azoor haimjo insurance azzami nahi ya'ani jise laazimi a'aid nahi kiya gaya usme shirkat karna jayez nahi hai,jabke wo tjarati insurance ki qiam mein se ho to wo haraam aur juwwa hai.

Amliyaat Al Masaarif(AI Bunook)

.1	Bacche ki maa ke doodh ke bank ka hukum	jayez nahi hai(as shaik muhammed bin saleh usaimeen)
.2	kisi dusre bank se paise nikalwana	jayez hai(as shiak Abdullah bin jibreen)

.3	kya bartanwi bank se ghar khareedne ke liye soodi qarz hasil karna jayez hai	fee hit tafseel (shaik muhammed saleh al munjid)
<p>agar to bank ki milkiyat hain to phr ye jayez hai use ma'loom qeemqt par udhaar qistoun mein aapko bech de agar is ki qeemqt naqd se ziyada hi kyun na ho ahle ilm ke aqwaal me raajeh qoul yahi hai .lekin agar bank aisa kare ke aapko ghar ki qeemat ba toure qarz ada kare aur aap uski adaigi ziyada muballig ke sath Karen to ye amal wazeh tour par soodi hai jis ke haraam hone me koi bhi shak nahi rehta.</p>		
.4	insaan ko mutaayena feesad ke iwaz kisi bank ka ta'awun karna	haram hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.5	banky sood aur uske maali ina'amaat	jayez nahi hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.6	soodi karobaar karne wali bank ki mulazimat chodne wale account ko zakaat dene ka hukum	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
<p>agar wo min jumlah masarif zakaat mein shamil ho to jayez hai ya'ani iski faqeri wa muhtaaaji ke peshe nazar.</p>		
.7	credeit card aur bank se qarz lena	jayez nahi hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.8	gareboun par kharch karne ki niyyat se banky sood lena	jayez nahi hai (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)

credit card

.1	shadike liye credit cardoun ka istemaal	jayez nahi hai (al islam sawal jawab)
.2	credit card ke zariye zakaat ki adaigi	fee hit tafseel (al islam sawal jawab)
<p>credit cardoun ke nizaam mein sharakat karna jayez nahi sirf wo shaqs karsakta hai jise us par majboor kardiya jaye,kyunke ye ek soodi mua'aheda hai ,aur kitaab wa sunnat aur ijma'a se sood ki hurmat sabit hai.is card ke zariye zakat ada karne ke muta'aliq arz hai ke :agar to aap ke paas itna balance hai jo adaigi ki raqam puri karsake aur aapko koi faida bhi ne dena pade to is tareqe se zakat ki adaigi mein koi harj nahi. Lekin agar aapke paas itna balance nahi jo aap ki adaigi ki raqam ko pura karsake to phir ye bank se faide ke iwaz qarz shumar hoga,jo ke haraam kardah sood hai,aur is tariqe se na to zakat ada karni jayez hai aur na hi koi raqam ,aur allah ta'ala to pakeeza hai aur pakeezah chez ke alawa kuch bhi qabool nahi fermata.</p>		
.3	zarurat ke waqt soodi credit cardoun ke sath lean dean	fee hit tafseel (as shaik muhammed bin saleh al usaimeen)
<p>asal to yehi hai ke soodi mua'amulaat haraam hain,aur un mein panda jayez nahi ,aur unhen soodi sharait mein se credit card ke mua'ahede mein bhi sharait moujood hain,aur baaz mumaalik mein credit cardoun par ziyada etemaad kiya jata hai hatta ke koi shaqs us ke iste'amaal se alaheda nahi hosakta.agar harj ka yaqeen ho aur waqte muqarrah ke andar adaigi se takheer ka ehtemaal bilkul zaef aur kamzoor aur na hone ke barabar ho to umeed hai ke is mein koi harj nahi.</p>		
.4	cardoun ke zariye khareedari	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
<p>agar khareedari ka tareeqa mudarjaye zail hai:jab khareedari ki qeemat mahdood ho masalan (150) rupee to farokth karne wale ko card diya jata hai aur wo apne paas moujood aale mein ye card daalta hai aur usi waqt khareedari ki qeemat khareedari ke account se dukaan daar ke account me muntaqil hojati hai,ya'ani khareedar ke supermarket se nikalne se qabal hi to mazkorah card ke istemaal main koi harj nahi jab khareedaar ke account mein itni raqam ho jo matloobah raqam ko poori karde.</p>		
.5	soodi cardoun ke zariye ta'aleemi fees ki adaigi karna	jayez nahi hai (al islam sawal jawab)
.6	maali raqam nikalwane ke liye credit card ka istemaal	jayez nahi hai (as shaik muhammed bin saleh usaimeen)

Haram khareed wa farokth

.1	business company mein sharakat karne ke hukum ka ikhtesaar	fee hit tafseel (al islam sawal jawab)
<p>jis company mein sharakat karne waloun ke saath juwa qumaar baazi aur dhoka wa furaad aur logoun ko aisi cheez par ubhaarna hai jiski unhe zarurat hi nahi,aur batil tareqe se maal batourna aur khana hai,aur isliye bhi jihalat aur dhoka wa furaad paya jata aur adal wa insaaf se pehlo tahi tari jati hai sharakat jayez nahi.</p>		
.2	bankoun ke hisas ki khareedari aur unki tijarat	jayez nahi (as shiak ibne baaz)
.3	haram mein istemaal ho sakne wali ashya ki farokth	jayez nahi (as shiak ibne jibreen)
.4	alcohol aur esaai tehwaroun ke lawazimaat wagairah ki tijarat	jayez nahi (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)

.5	haraam mein istemaal ho sakne wali ashya ki farokth	jayez nahi (as shiak ibne jibreen)
.6	khanzeer ke mawaad par mushtamil gizaai ashya istemaal karne ka hokum	jayez nahi(al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
.7	aisa sabun jis mein khinzeer ki charbi daal kar banaya jata ho	fee hit tafseel(shaik muhammed bin saleh al usaimeen)
<p>shaik ibne usaimeen :meri raye ye hai ke allah subhanahu wa ta'ala ne zameen mein jo kuch bhi hamare liye paida kiya hai isme asal hillat hai,lihaza agar koi shaqs ye dawa kare ke ye chez najis hone ki bina par haraam hai ya kisi aur sabab ki bina par haraam hai to use uski daleel deni hogi,lekin ye ke har wahem ki tasdeeq karden aur har qoul ki maan len to uski ki koi asalnahi.</p> <p>is liye agar koi kahe:sabun khanzeer ki charbi ka hai to hum use kahenge:iska sabot pesh karo,aur jab sabit hojaye ke uska khenzeer ki charbi ya teal se hai to hamare liye is se ijtenaab karna zaruri hai.</p>		
.8	haiwani gilisreen par mushtamilmawaad istemaal karna	fee hit tafseel (al jannatud daaimiyatu lilbuhusul alamiyatu wal iftaai)
<p>jab musalmaan ko yaqeen ho jaye ya phir uske zan galib ho ke khane ya kisi dawai ya toothpest wagaira mein khinzeer ka gosht ka uski vharbi ya uski haddi ka powder milaya gaya hai na to uska khana jayez nahi hai aur na hi use bechna aur na hi is ko apne jism par malna aut cream lagana.</p> <p>lekin jis mein shak ho to wo use bhi chodde kyunke rasool e kareem sal lal lahu alehi was allam ka farmaan hai:tum use chod do jis mein shak ho aur jis mein shak na ho use le lo.</p>		
.9	lah wo la'ab ke saaz wa samaan ki khareed wa farokth ka hokum	jayez nahi (kitaab mouso'atu al fiqhul islamee)

القواعد الفقهية في كتاب البيوع

- المسلمون على شروطهم
- كل شرط ليس في كتاب الله فهو باطل
- الرجوع إلى العرف

كتاب البيوع سے بعض فقہی قواعد

- مسلمان شرط کا پابند ہے۔
- ہر وہ شرط جو کتاب اللہ سے ثابت نہ ہو باطل ہے۔
- عرف کا لحاظ ہوگا۔

الضوابط الفقهية في كتاب البيوع

- إنما البيع عن تراض
- إذا وجبت الصفقة فلا خيار
- البيعان بالخيار

كتاب البيوع سے بعض فقہی ضوابط

- تجارت رضامندی سے ہے۔
- جب ڈیل ہو جائے تو کوئی اختیار نہیں
- خریدار اور تاجر دونوں کو اختیار کا حق ہے۔

الضوابط الفقهية في كتاب الأضاحي والصيد

- كل ذي ناب من السباع فأكله حرام
- كل ذي مخلب من الطير فأكله حرام
- إذا دبغ الإهاب فقد طهر
- ما أبين من حي فهو ميت

قربانی اور شکار کی کتاب سے بعض فقہی ضوابط

- ہر کوئی نچلی والے، چیر پھاڑ کرنے والے وحشی جانور کا کھانا حرام ہے
- ہر چیر پھاڑ کر کھانے والے پرندے کا کھانا بھی حرام ہے۔
- جب چمڑے کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جائے گا۔
- (سوائے خنزیر کے اس میں اختلاف ہے)
- جو کسی جاندار سے کاٹا جائے وہ حرام ہے۔

الضوابط الفقهية في كتاب الأشربة

- كل مسكر حرام
- ما أسكر كثيره فقليله حرام
- كل مسكر خمر

كتاب الاثربة سے بعض فقہی ضوابط

- ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔
- زیادہ مقدار جب نشہ دے تو اس کا تھوڑا حصہ بھی حرام ہے۔
- ہر نشہ والی چیز عقل پر چھا جانے والی ہے۔

کتاب البیوع سے قواعد فقہیہ

1. تجارت میں اصل حکم حلال کا ہے۔

[الأصل في البيوع الإباحة] - [اعلام الموقعين: 344/1]

- [وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا] [البقرة: 275]

ترجمہ: اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔

- {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ} [سورة النساء: 29]

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت۔

2. تجارت کا حکم مقصد اور نیت (معنی) سے لیا جاتا ہے نہ کہ الفاظ اور صیغہ (مبانی) پر

العبرة في العقود للمقاصد والمعاني لا للألفاظ والمباني. (مختلف فيهما) [الفتاوي الكبرى لابن القيم الجوزية: 101/5]

- إنما الأعمال بالنيات. (البخاري: 1)

ترجمہ: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

3. تجارت میں نیتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ (جیسے نکاح طلاق دینے کی نیت سے کرے یہ حرام ہے)

[القصد مؤثرة في العقود] (مثال: النكاح بنية الطلاق حرام)

4. تجارت رضامندی پر ہی مکمل ہوتی ہے۔

[إنما البيع عن تراض]

[ابن ماجه:]

[1792]

- [لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ] [النساء/29]

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت۔

- وقال النبي صلى الله عليه وسلم: (إنما البيع عن تراض) [إرواء الغليل] (1283)

ترجمہ: نبی کریم ﷺ نے کہا کہ تجارت رضامندی پر ہی مکمل ہوتی ہے۔

5. تجارت مال کے بغیر نہیں ہو سکتی (جو فائدہ مند ہو)۔

[لا ینعقد البیع الا علی المال (ینتفع به)] [الشرح الممتع: 8/112]

- عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ قال : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَا تُبَيِّني الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أُبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أُبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ الشُّوقِ . قَالَ : (لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ) [روى أبو داود (3503) والترمذي (1232) والنسائي (4613) والحديث صححه الألباني في صحيح النسائي]
ترجمہ: حکیم بن حزام کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا: کہ اے اللہ کے رسول لوگ میرے پاس تجارت کی غرض سے آتے ہیں جبکہ میرے پاس کوئی چیز تجارت کی نہیں ہوتی پھر میں اس کو بازار سے خرید لاتا ہوں۔ تو نبی ﷺ نے کہا تم وہ چیز مت بیجو جو تمہاری ملکیت میں نہیں۔

6. تجارت مکمل اسی وقت ہوتی ہے جب مال ملکیت میں ہو یا اس پر اجازت ہو۔

[لا ینعقد البیع إلا من مالک أو ماذون له] [الشرح الممتع: 8/127]

7. شرط لگانے میں اصل یہ ہے کہ وہ مباح ہیں جب تک کہ اس کے نہ کرنے پر دلیل ہو۔

[الأصل في الشروط الإباحة والصحة إلا ما دل الدليل على منعه] [الشرح الممتع: 12/164، القواعد النورانية: 184-186]

- الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ. [سنن أبي داود: 3594] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شرط کا پابند ہے۔

8. وضدہ تزاحم المفاسد یرتکب الادنی من المفاسد [القواعد الفقهية للسعدي]

مجبوری کی صورت میں مفاسد کا ارتکاب کرتے وقت یہ دھیان میں رکھا جائے کہ حرام کی ادنی شکل استعمال کی جائے اعلیٰ محرمات کے مقابلہ میں۔

مزید قواعد

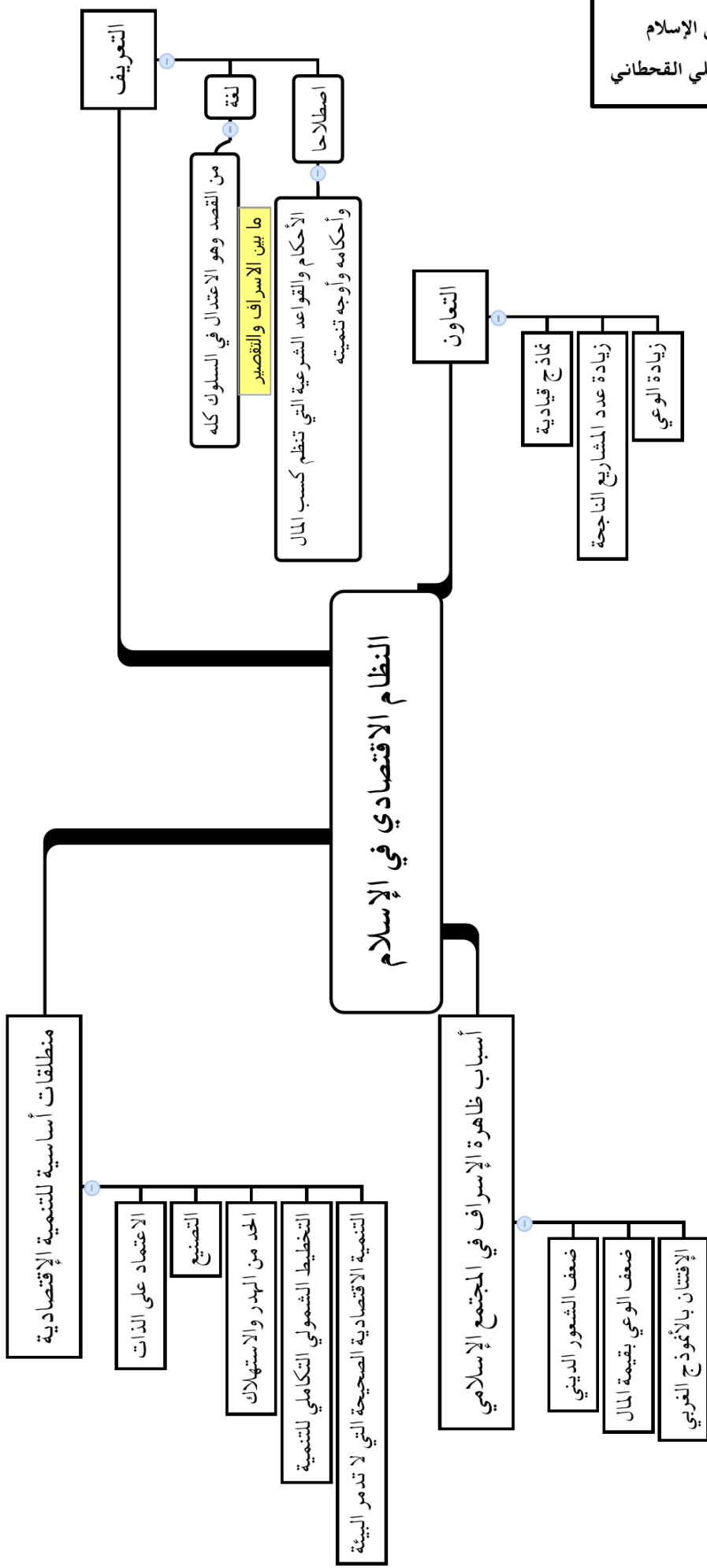
1.	الخراج بالضمنان	ہر چیز کا نفع اسی کے لیے ہے جو اس کا ضامن ہو۔
2.	الأصل في التصرفات حملها على الصحة.	معاملہ داری کرنا درست ہے۔
3.	الأصل أن لا يتصرف في المال إلا صاحبه.	مال میں صرف مال والا ہی تصرف کر سکتا ہے۔
4.	الأصل في الأموال العصمة.	مال میں اصل یہ ہے کہ عصمت ثابت ہے (ناحق مال نہ لیا جائے)
5.	الأصل أن كل ذي ملك أحق بملكه.	ہر صاحب ملکیت اپنی چیز کا زیادہ حقدار ہے۔
6.	الأصل عدم نفوذ تصرف الإنسان على غيره إلا لضرورة.	کسی دوسرے انسان کو تصرف کرنے کا کوئی اختیار نہیں مگر کسی ضرورت پر کر سکتا ہے۔
7.	من تصرف فيما يملك وفيما لا يملك نفذ تصرفه فيما يملك دون ما لا يملك.	جو کسی اور کے مال میں تصرف کرتا ہے تو یہ تصرف نافذ نہیں ہوگا، اور اگر وہ اپنے مال میں تصرف کرتا ہے وہ تصرف نافذ ہوگا۔
8.	الأصل الاختصاص بالملك.	اصل یہ ہے کہ ملکیت ثابت ہوگی۔
9.	كل تصرف لا يحصل مقصوده فإنه لا يشرع ويبطل إن وقع.	ہر وہ تصرف جس کا مقصود حاصل نہ ہو وہ شرعاً جائز نہیں بلکہ باطل ہو جاتا ہے۔
10.	مقصود الشرع الرضا فأى دال على مقصود الشرع اعتبر.	شرعی تقاضہ ہے کہ ملکیت ثابت ہو، رضامندی کی جو صورت ثابت ہوگی اعتبار ہوگا۔
11.	مقتضى العقد السلامة. و (الأصل السلامة)	تجارت میں اصل یہ ہے کہ وہ ہر عیب سے پاک ہو۔
12.	الأصل في العقود اللزوم.	معاملت داری کی اصل یہ ہے کہ وہ لازمی طور پر ثابت ہوگی۔
13.	كل عقدين بينهما تضاد لا يجمعهما عقد واحد.	متضاد عقود کو الگ الگ طریقہ سے ڈیل کیا جائے، ایک ڈیل سے مکمل نہ کیا جائے۔

[الأشباه والنظائر - جلال الدين السيوطي، موسوعة القواعد الفقهية - د. محمد صدقي البورنو، القواعد الفقهية من خلال كتاب المغني - د. عبد

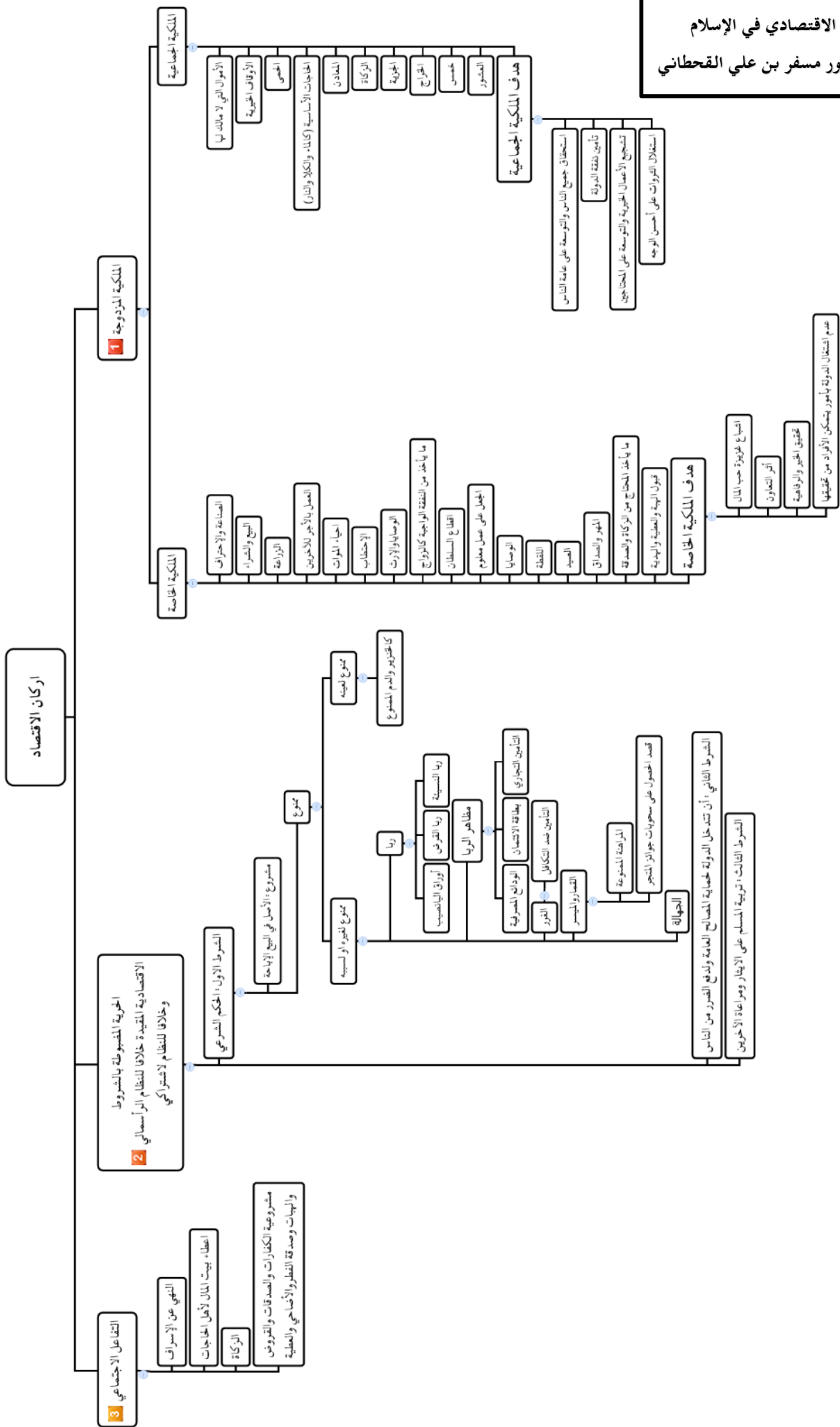
الواحد الإدريسي، القواعد النورانية الفقهية - شيخ الاسلام ابن تيمية]

- بعض قواعد نص پر مشتمل ہیں، بعض قواعد نص کے معنی پر مشتمل ہیں اور بعض قواعد قیاس پر مشتمل ہیں۔
- اسی اعتبار سے حجیت کے مراتب بھی طے پائیں گے۔
- نص کے ہوتے ہوئے قیاس کو نہیں لیا جائے گا۔
- صریح کے ہوتے ہوئے غیر صریح کو نہیں لیا جائے گا۔

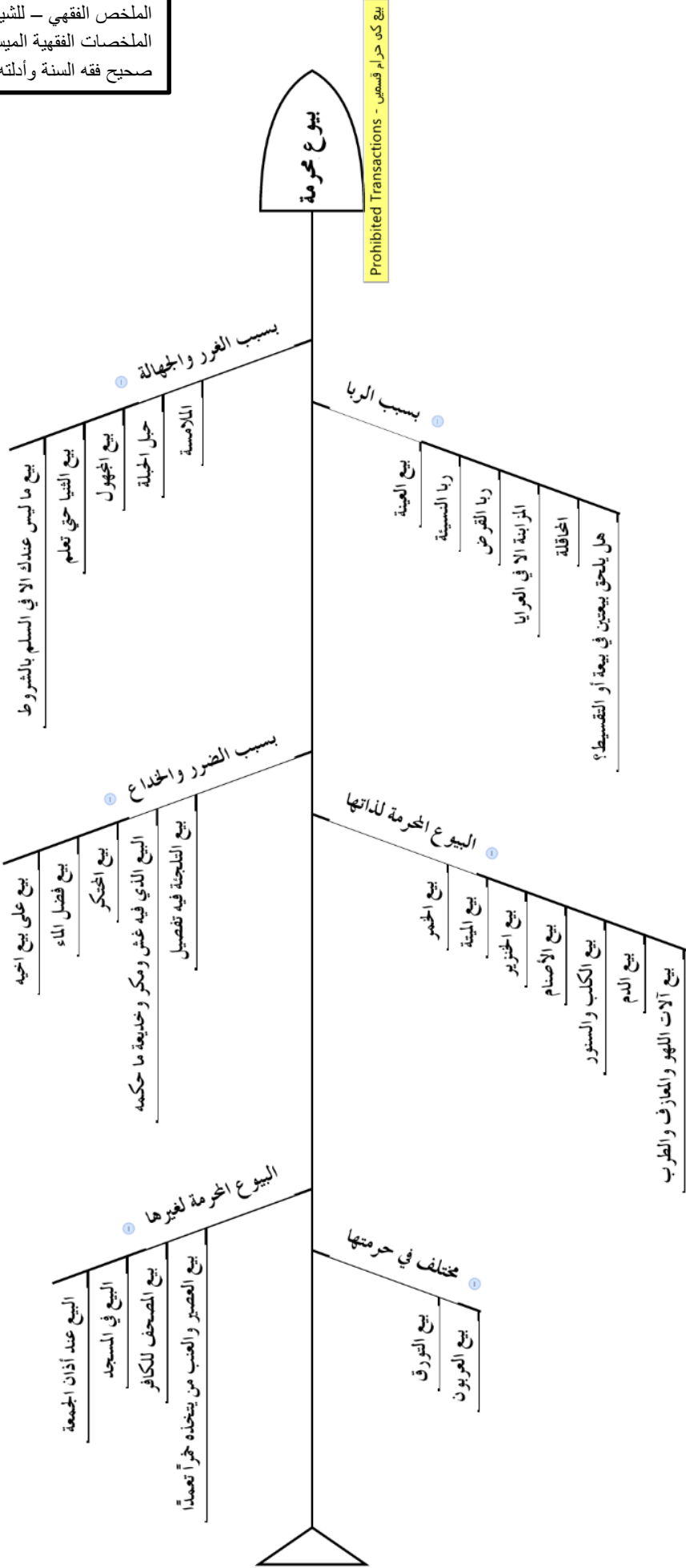
النظام الاقتصادي في الإسلام
 للدكتور مسفر بن علي القحطاني

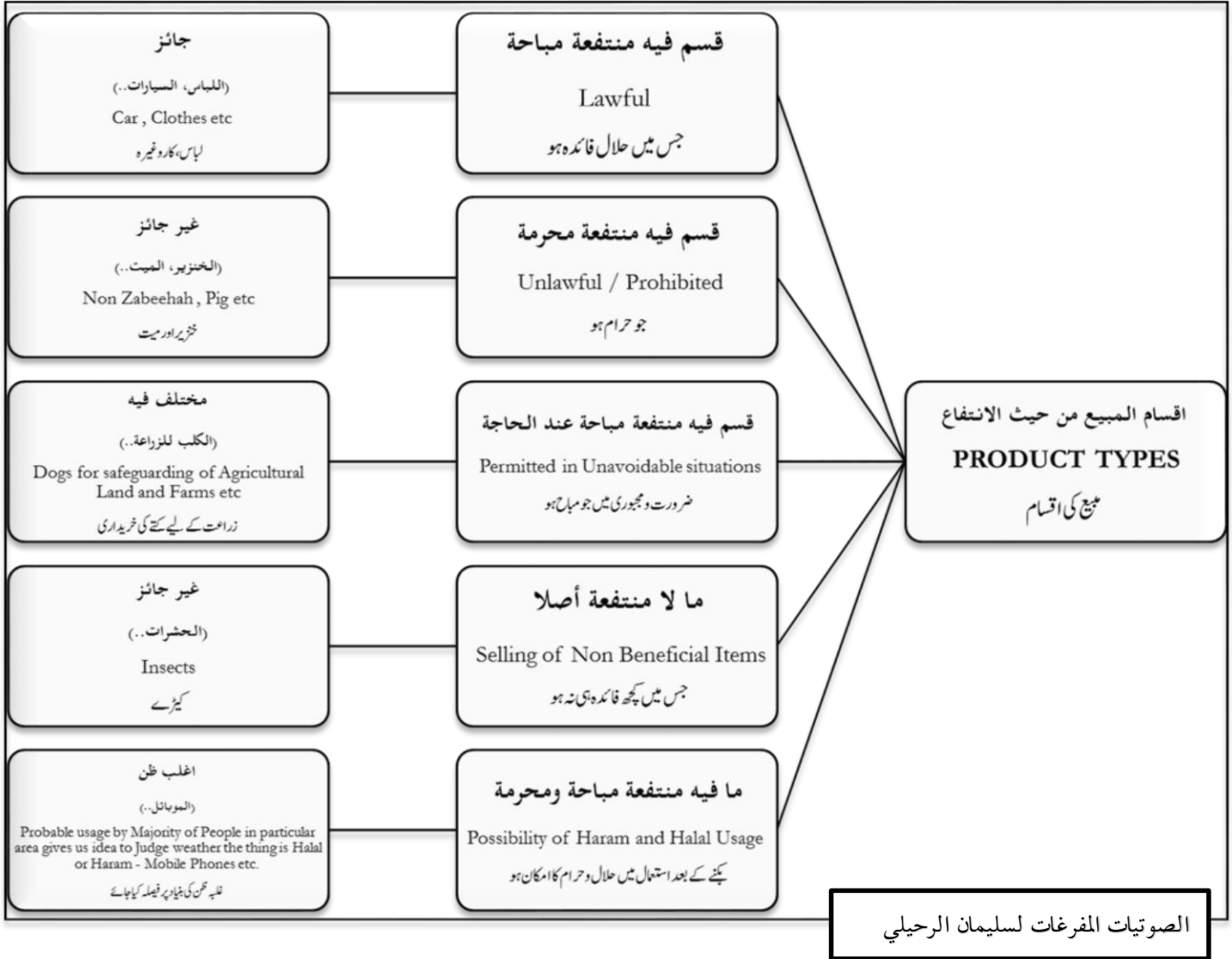
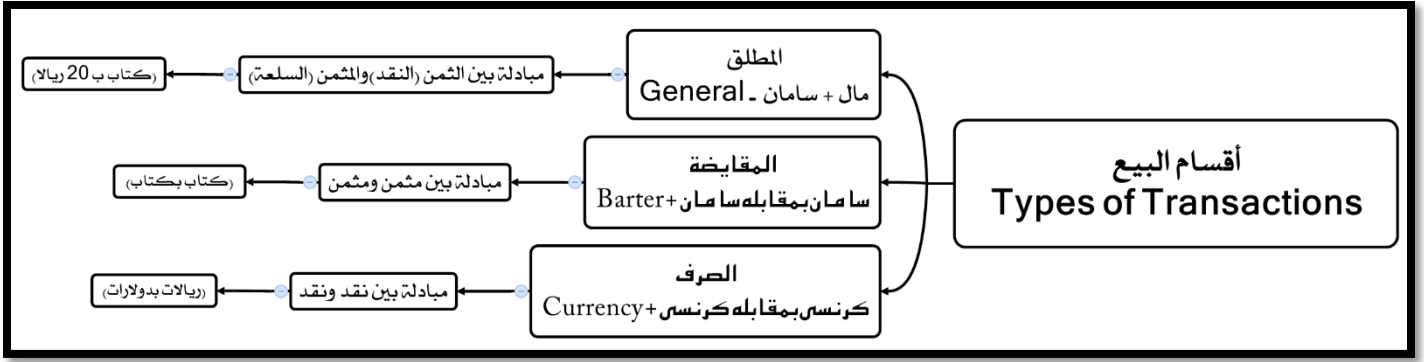


النظام الاقتصادي في الإسلام
 للدكتور مسفر بن علي الفحطاني

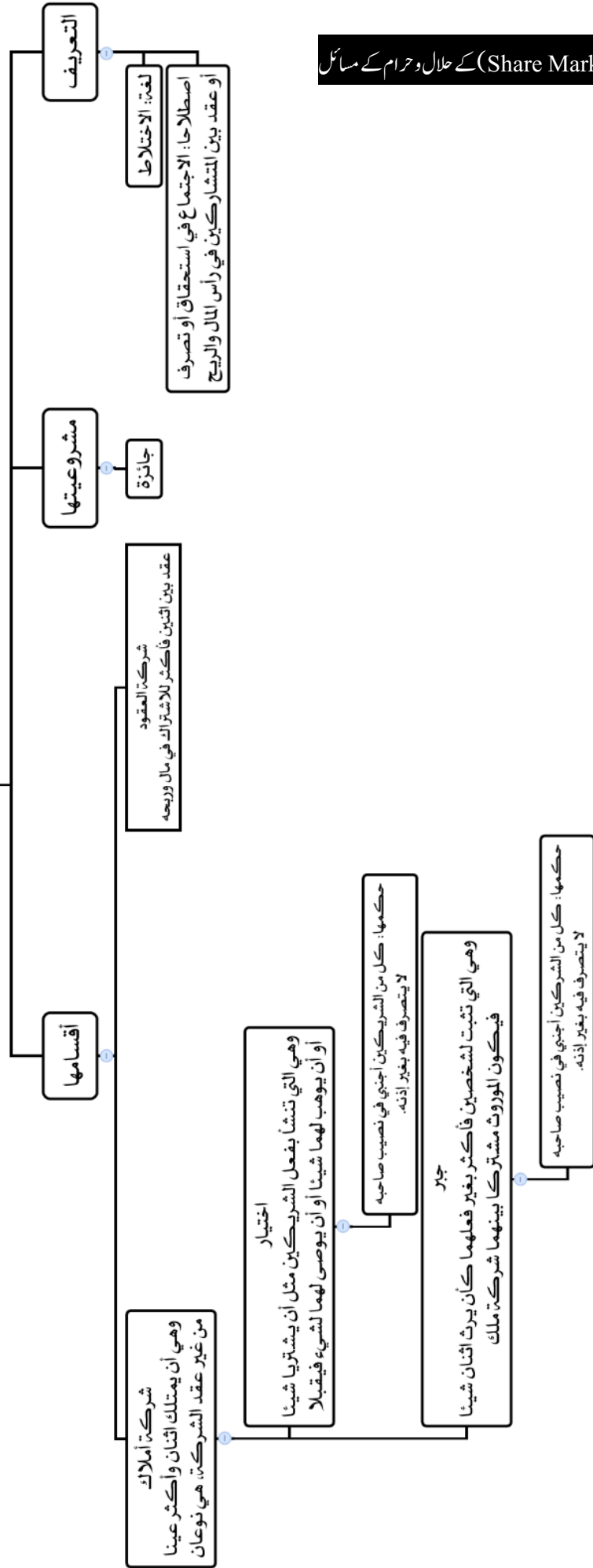


الملخص الفقهي – للشيخ صالح الفوزان
 الملخصات الفقهية المبصرة -د. عماد علي جمعة
 صحيح فقه السنة وأدلته - أبو مالك كمال بن السيد سالم





الشركات في الفقه الاسلامي



شركة العقود
عقد بين اثنين فأكثر للاشتراك في مال وربحه
 وأنواعها:

العنان

أن يشترك اثنان فأكثر في مال يتجرأ فيه ويكون الربح بينهما بحسب ما يتفقان عليه.

شروطها:

أن يكون رأس المال من النقدين المضروبين الذهب والفضة.

أن يكون كل من المالكين معلوما قدره وصفته

حضور المالكين.

أن يشترط لكل منهما جزءا معلوما من الربح
سواء على قدر ماله أو أقل أو أكثر.

حكمها: جائزة بالإجماع.

الوجوه

أن يشترك اثنان لا مال لهما في ربح ما يشتركان من الناس في ذمهما.

شروطها:

أن يكون للملك والربح كما شرطا.

أن تكون الخسارة على قدر الملك.

حكمها: جائزة

الأبدان

أن يشتركا فيما يملكان بأبدانهما من المباح كالاختشاش والاحتطاب والاصطياد.

حكمها: جائزة

المفاوضة

أن يفوض كل الى صاحبه شراء وبيعا في الذمة والمضاربة، وتوكيلا ومسافرة بالأموال وارتها.نا.

حكمها: جائزة

المضاربة

وهي أن يدفع ماله لإنسان يتجرأ به ويكون الربح بينهما بحسب ما يتفقان.

شروطها:

أن يكون رأس المال من النقدين المضروبين

أن يكون معينا ومعلوما

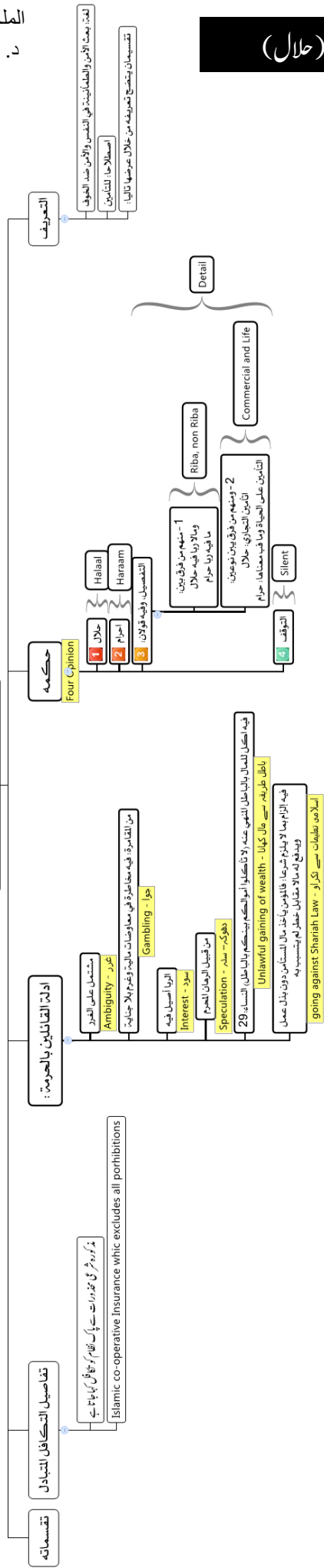
أن يشترط للعامل جزء معلوم من الربح.

حكمها: جائزة بالإجماع.

الملخصات الفقهية الميسرة - (منار السبيل + إرواء الغليل)
 د. عماد علي جمعة تلميذ الشيخ الالباني

D. انشورنس (حرام) اور تکافل اجتماعي (حلال)

انشورنس - التامين
 Insurance - التامين



تقسّماته

باعتبار شكله والغرض منه

تعاون اور مدد - Co.operative - تعاوني تبادلّي

هو تامين يقوم به عدة أشخاص يتعرضون لنوع من المخاطر وذلك عن طريق اكتتابهم بمبالغ نقدية على سبيل الاشتراك تحصى هذه لأداء التعويض المستحق لمن يصيبه منهم الضرر فإن لم تف الأقساط المجموعة طوّل الأعضاء باشتراك إضافي لتغطية العجز وإن زادت عما صرف من تعويض كان للأعضاء حق استرداد الزيادة

تجارتّي - Commercial - تجاري

هو عقد يلتزم المؤمن بمقتضاه أن يؤدي إلى المؤمن له أو المستفيد الذي التامين لصالحه مبلغا من المال أو إيرادا مرتبا أو أي عوض مالي آخر في حالة وقوع الحادث أو تحقق الخطر المبين في العقد وذلك في نزيّر قسط أو أية دفعه مالية أخرى يؤديها المؤمن له للمؤمن

من حيث موضوعه Activity

تجارتّي - Commercial Insurance - تجاري

وهو التامين من المخاطر التي تحت للسفن أو لعمولتها أو التامين من مخاطر الأنهار أو من مخاطر الجو أو الحوادث العامة ويشمل:
البحري
النهري
الجوي
البري

Life Insurance .zindagi ka beema - على أشخاص

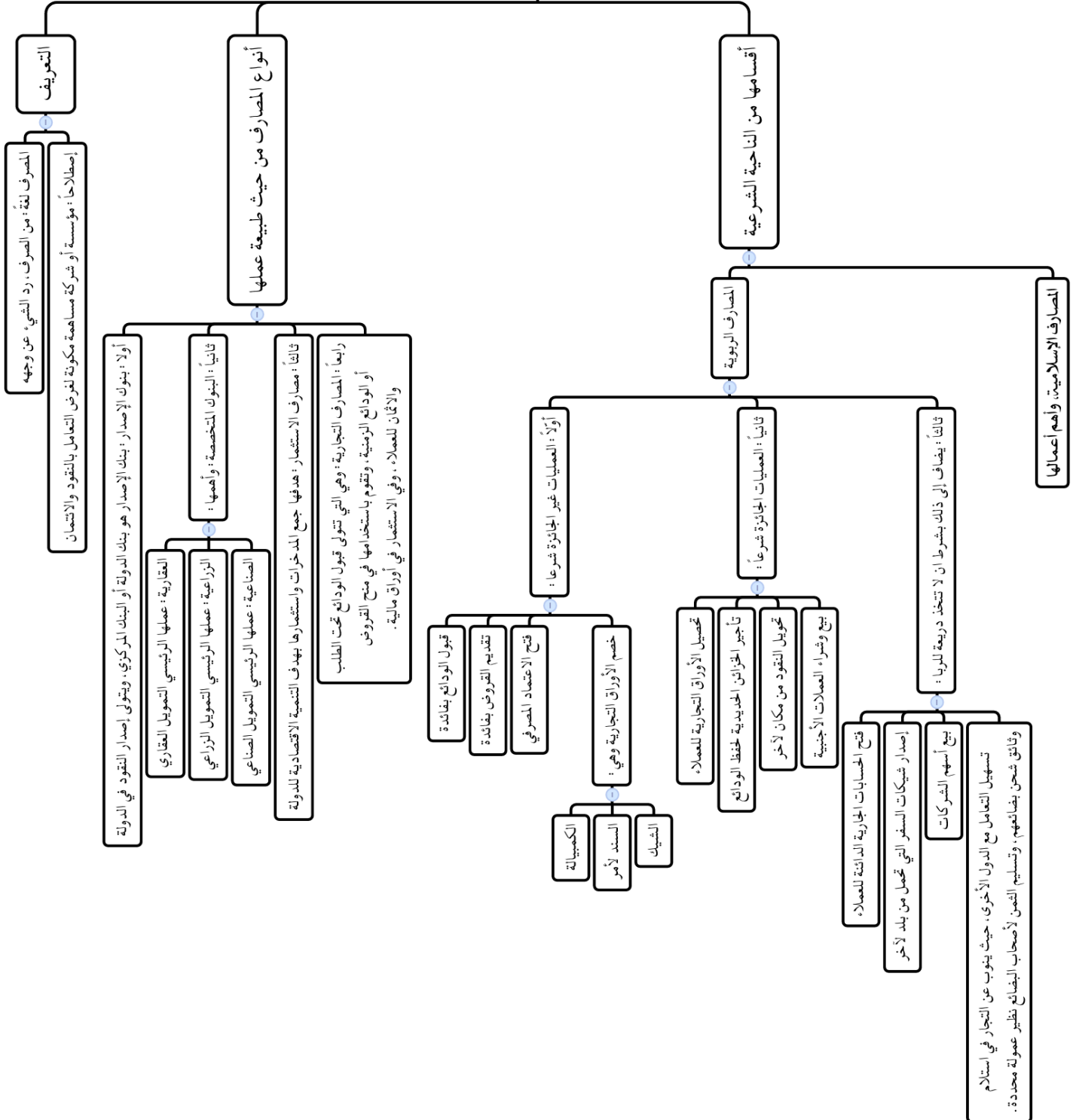
وهو الذي يقوم فيه المؤمن بتعويض المؤمن له أو وارثه عن الضرر الذي أصابه في جسمه سواء كان موتا أو عاهة ام مرضا ام شيخوخة
ويشمل:
الموت
العاهة
المرض
الشيخوخة

Loss & Risk .Nuqsanaat - من الأضرار

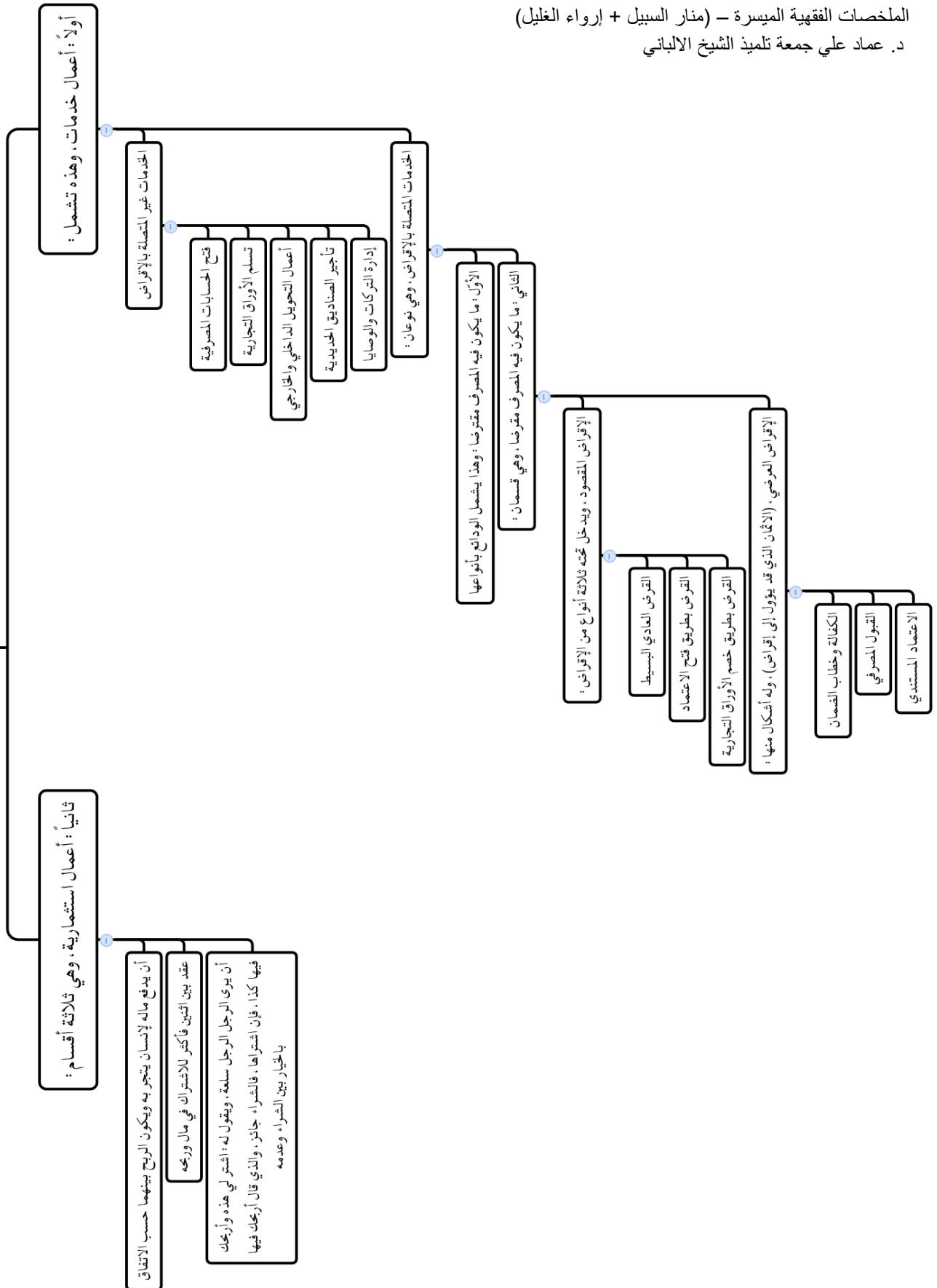
وهو: التامين من المسؤولية بضمان المؤمن كل ما يرجع فيه على المؤمن له من الأضرار التي أصاب بها غيره كحوادث السيارات والعمل أو تعويض المؤمن له عن الخسارة التي تصيبه في ماله من سرقة أو حريق أو موت حيوان أو تلف سيارة
ويشمل:
التامين من المسؤولية
على الأموال

الملخصات الفقهيّة الميسرة – (منار السبيل + إرواء الغليل)
د. عماد علي جمعة تلميذ الشيخ الالباني

عمليات المصارف (البنوك)



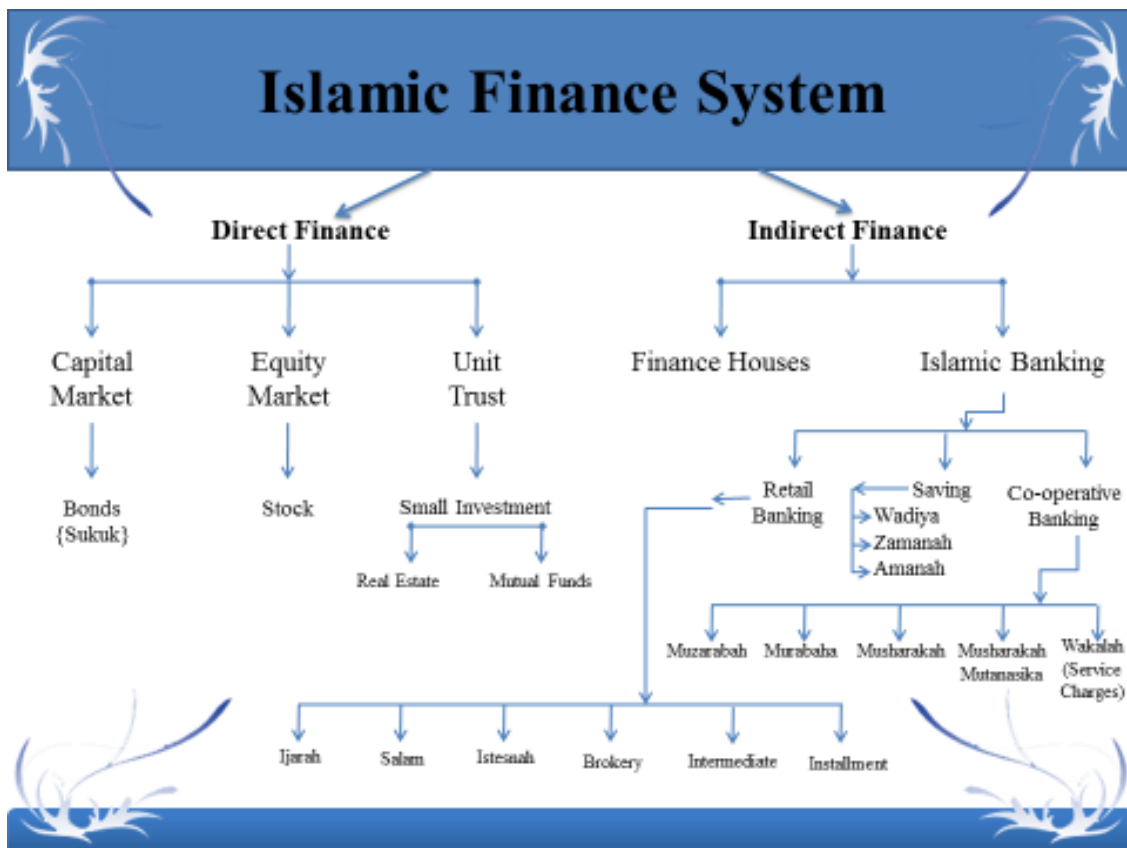
المصارف الإسلامية، وأهم أعمالها





Definition of Islamic Banking

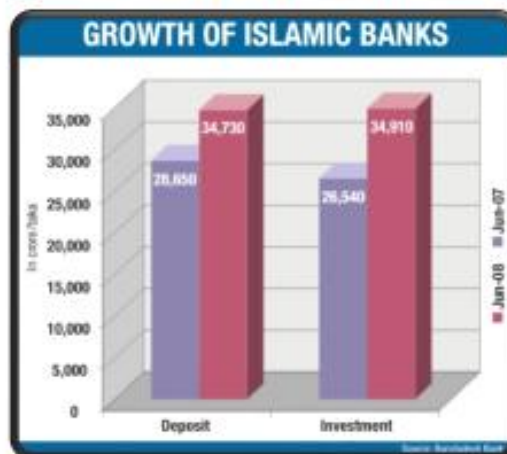
Accepting Deposits and Financing
 Based on Shari'ah Principles



Four aspects of this topics



Comparative Study between conventional and Islamic Banks



التورق

Gaining Money

پیسہ بنانا

غير جائز
 Prohibited

جائز
 Permitted

التورق الذي يقصد به العينة فلا يجوز.
 إذا قصد حصول المال من طرف الأجنبي عن العقد.
 إذا قصد تحصيل المال من البائع الأول أو من طرف
 ثالث متواطئ مع البائع الأول فكلاهما لا يجوز فيقع
 في بيع العينة.

Using tricks to Make Riba Halal

حیلہ بازی کے ذریعہ سے مال حاصل کرنا

التورق المباح بيع التقيط يقصد الحصول على المال
 Acquiring money without using any kind
 of Tricks of Riba
 جائز طریقے سے پیسہ حاصل کرنا بغیر حیلے کے

(بقرہ: 275، 282 - بخاری: 4244)

Fiqhi Qawayed wa zawabit

Kitaab ul buyu se ba'z fiqhi qawayed

- Musalman sharth ka paband
- Har who shart jo Kitaabullah se saabit na ho baatil hai
- Arf ka lihaaz hoga

Kitaab ul Buyu se ba'z fiqhi zawabit

- Tijarat razamandi se hai
- Jab deal ho jaye toh koi ikhtiyar nahi
- Khareeddar aur Tajir dono ko ikhtiyar ka haq hai

Qurbani aur shikar ki kitaab se ba'z fiqhi zawabit

- Har konchli waale, cheer phaad karne wale wahshi jaanwar ka khana haram hai.
- Har cheer phaad kar khaane wale parinde ka khana bhi haram hai.
- Jab chamde ko dabaghat dedi jaye toh who paak ho jayega. (siwaae khinzeer ke isme ikhtilaaf hai)
- Jo kisi jaandar se kata jaye wo haraam hai.

Kitaab ul ashriba se ba'z fiqhi zawabit

- Har nashe wali cheez haraam hai.
- Zyada miqdaar jab Nasha de toh iska thoda hissa bhi haraam hai.
- Har nashe wali cheez aqab par cha jane wali hai.

Kitaab ul Buyu se qawayed e fiqqiyah

1. Tijarat me asal hukm halaal ka hai
 Allah ne tijarat ko halal kiya hai aur sood ko haram kiya hai. [Baqarah:275]
 Aye Eemaan walo apne aapas ke maal naajaez tareeqe se mat khao, magar ye ke tumhaari aapas ki rizamandi se ho khareed o farokht. [Nisaa: 29]
2. Tijarat ka hukn maqsad aur niyyat(ma'ne) se liya jata hai na ke alfaz aur seghe (mabani) par
 A'maal ka daromadar niyyato par hai. [Bukhari: 1]
3. Tijarat me niyyato ka etebaar kiya jata hai.(Jaise nikah talaq dene ki niyyat se kare yeh haraam hai.)
4. Tijarat razamandi par hi mukammal hoti hai.
 Aye Eemaan walo apne aapas ke maal naajaez tareeqe se mat khao, magar ye ke tumhaari aapas ki rizamandi se ho khareed o farokht. [Nisaa: 29]
 Nabi Kareem(saws) ne kaha ke tijarat razamandi par hi mukammal hoti hai. [Irwaaul ghaleel: 1283]
5. Tijarat maal ke bagair nahi ho sakti.(Jo fayedamand ho).
 Hakeem bin Hizzam kehte hai ke maine Nabi (saws) se sawal kiya : ke aye Allah ke Rasool log mere pas tijarat ki garz se aate hai jabke mere pas koi cheez tijarat ki nahi hoti phir mai isko bazar se khareed lata ho. Toh Nabi(saws) ne kaha tum who cheez mat becho jo tumhari milkiyat me nahi. [Abu Dawood: 3503, Tirmizi: 1232]
6. Tijarat mukammal isi waqt hoti hai jab maal milkiyat par ho ya is par ijazat ho.
7. Sharth lagane me asal yeh hai ke wo mubaah hai jab tak ke iske na karne par daleel ho.
 Rasoolullah (saws) ne farmaya : Musalman shart ka paband hai. [abu dawud: 3594]
8. **يرتكب الأولى من المفساد وضده تزاحم المفساد**
 Majboori ki soorat me mafasid ka irtikaab karte waqt yeh dhyan me rakha jay eke haraam ka adni shakal istemaal ki jaye a'ala muharramat ke muqable me.

Mazeed Qawaed

1. Har cheez ka nafa' usi ke liye hai jo uska zaamin ho.
2. Muamledari karna durust hai.
3. Maal me sirf maal wala hi tasarruf kar sakta hai.
4. Maal me asal yeh hai ke ismat saabit hai naahaq maal na liya jaae.
5. Har sahib e milkiyat apni cheez ka zyada haqdaar hai.
6. Kisi dosre insaan ko tasarruf karne ka koi ikhtiyaar nahi magar kisi zaroorat par kar sakta hai.
7. Jo kisi aur ke maal me tasarruf karta hai toh yeh tasarruf nafiz nahi hoga, aur agar wo apne maal me tasarruf karta hai wo tasarruf nafiz hoga.
8. Usool ye hai ke milkiyat saabit hogi.
9. Har who tasarruf jis ka maqsood hasil na ho who shar-an jayez nahi balke baatil hojata hai.
10. Shar'ee taqaza hai ke rizamandi ho, rizamandi ki jo surat sabit hogi e'tibar hoga.
11. Tijarat me asal yeh hai ke har aeb se paak ho.
12. Ma'malat-daari ki asal ye hai ke wo laazmi taur par sabit hogi.
13. Mutazaad uqood ko alag alag tareeqe se deal kiya jaae, ek deal se mukammal na kiya jaae.

- Baz qawaid nas par mushtamil hain, baz qawaid nas ke mana par mushtamil hain aur baz qawaid qiyaas par mushtamil hain.
- Isi e'tibaar se hujjiyat ke maraatib tae paaenge.
- Nas ke hote hue qiyaas ko nahi liya jaaega.
- Sareeh ke hote hue ghair sareeh ko nahi liya jaaega.

اسلام کا اقتصادی نظام

- اسلامی اقتصاد کے تین اہم رکن:
- 1. پہلا رکن: ملی جلی ملکیت
- 2. دوسرا رکن: اصولی آزادی
- 3. تیسرا رکن: عوام کی فلاح و بہبود

(1) ملی جلی ملکیت کا اسلامی تصور

ذاتی ملکیت	اجتماعی ملکیت
1. مہارتیں، صلاحیت	1. جس کا مالک ثابت نہ ہو
2. خرید و فروخت	2. اوقاف
3. زراعت	3. گورنمنٹ کی املاک کا احترام
4. تنخواہ، سروس بھاڑے	4. بنیادی ضرورت کی تکمیل
5. آباد کاری	5. کانیں
6. محنت کشی	6. زکاۃ
7. ترکہ	7. جزیہ
8. نان و نفقہ	8. خراج
9. عطایا	9. خمس
10. جعالہ	10. عشور
11. وصیت	
12. لقطہ	
13. مچھلی شکار	
14. مہر	
15. صدقہ و خیرات	
16. تحفہ تحائف	

ذاتی ملکیت کا مقصد

- ◀ جائز خواہشات کی تکمیل
- ◀ تعاون
- ◀ خیر اور رفاہی کاموں کی ترقی
- ◀ خیر کے کاموں میں گورنمنٹ کا ساتھ دیں

اجتماعی ملکیت کا مقصد

- ◀ عوام کا فائدہ
- ◀ گورنمنٹ کے خرچہ کی تکمیل
- ◀ رفاہی اور محتاجوں کی ضرورت کا خیال
- ◀ ذخائر کا صحیح استعمال

(2) اصولی آزادی

1. حرام پروڈکٹس
2. حرام عقود
 - جو
 - غرر اور دھوکہ
 - جہالت
 - سود
- تاخیر پر سود
- سودی قرضہ
- لاٹری
- سود کے مظاہر
 - ناجائز انشورنس
 - کریڈٹ کارڈس
 - ڈپازٹس

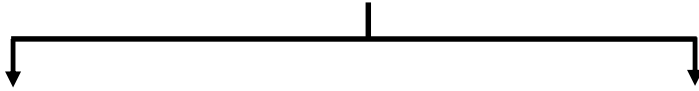
(3) عوام کی فلاح و بہبود

1. اسراف سے بچاؤ
2. محتاج کی مدد
3. زکاۃ
4. صدقات عیدین کے موقع پر، اسکالرشپس اور عطایا اور تحائف

Islamic Economic System (3 Fundamentals)

1. Dual Ownership (or) Sharing Ownership - Explained under 2 Subheadings.
2. Limited Freedom – Explained under 2 Subheadings
3. Public Benefit – Explained Under 4 Subheadings

1. Dual Ownership (or) Sharing Ownership



A. Public Ownership / Property

- 1) Property Without An Owner
- 2) Endowments
- 3) Respect for Government Properties
- 4) To serve the basic needs
- 5) Mines and Ores
- 6) Compulsory Charity
- 7) The Tax (Jizya)
- 8) The Tax (Kharaaj)
- 9) Khums
- 10) Ushoor

Objectives of Public Ownership

- Benefit of Public
- To Meet government Expenses
- To promote Charitable Activities and Help the Needy
- Utilization of Wealth in the Best manner.

B. Private Ownership

- 1) Professions
- 2) Buying & Selling
- 3) Agriculture
- 4) Service Charges with Specification (Salary/ Wages)
- 5) Ihyaul Mawaat
- 6) Ehteitaab
- 7) Inheritance
- 8) Financial Obligation of Husband Towards his Wife
- 9) Government Allowances
- 10) Service Charges (Target Based)
- 11) Wills
- 12) Lost & Found
- 13) Fishing
- 14) Compulsory Bridal Gift
- 15) Deserve Charity
- 16) Exchange of Gifts

Objectives of Private Ownership

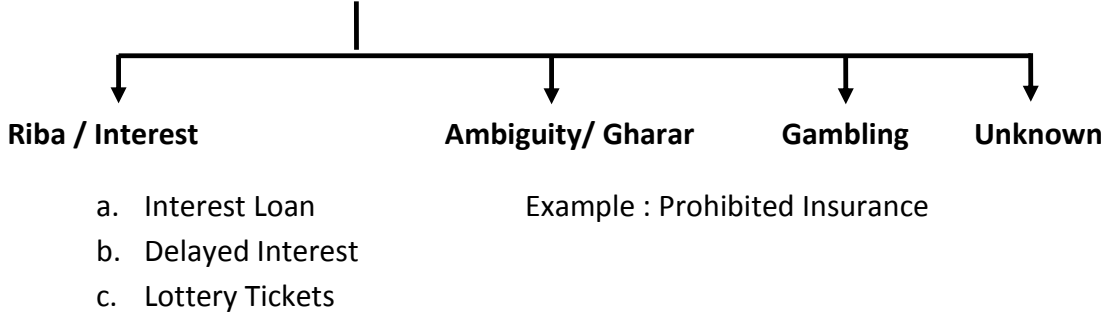
- Fulfilling Desires
- Cooperation
- Promoting Good Activities
- To Cooperate with Government

2. Fundamental Limited Freedom

1. Haram By Itself

– Example: Alcohol, Blood, Pig etc.

2. Haram by its Ways



Examples of Riba

1. Insurance
2. Credit cards
3. Bank Deposits

3. Public Benefit

- 1) Avoiding Extravagance
- 2) Helping The Needy
- 3) Compulsory Charity (Zakaat)
- 4) Particular Charities during Two Eid Festivals, Scholarships.

اصولی آزادی کے مواقع

1. القمار او المیسر / Gambling / جو

المیسر: هو القمار، واشتقاقه من المیسر بمعنى السهولة، لأنه كسب بلا مشقة ولا كد، أو من اليسار وهو الغنى، لأنه سببه للربح، أو من المیسر بمعنى التجزئة والافتسام.

وقيل كل شيء فيه خطر فهو من المیسر. (تفسير المنار: 2 / 258)

جس کے فائدہ اور نقصان کی بنیاد واضح نہ ہو اسے جو کہتے ہیں۔

2. الغرر / Unclear Transaction / دھوکہ

بأنه مالا يعلم حصوله، أو لا تعرف حقيقته ومقداره. (زاد المعاد: 5 / 725)

جس مال کے حصول کا علم نہ ہو یا جس کی حقیقت اور مقدار کا علم نہ ہو۔

3. الجهالة / Ignorance / جہالت

ماتردد بين أمرين: أغلبهما أخوفهما. (القواعد النورانية الفقهية: 117)

ایسا عیب جو کسی بھی عقد کے صحیح ہونے میں رکاوٹ ہو اور اس کی شرط کو پورا نہ کرے یعنی عقد کے متعلق مکمل معلومات نہ ہو۔

4. الربا / Usury, Interest / سود

زيادة في شيء مخصوص. وهو يطلق على شيئين: يطلق على ربا الفضل و ربا النسيئة. (القاموس الفقهي: 143)

خرید و فروخت کے وقت، ایک مخصوص جنس کے تبادلہ کے وقت یا قرض واپس لیتے وقت پہلے سے طے شدہ بنیاد پر، زیادہ مقدار حاصل کرنا سود ہے۔

چارٹ میں مذکور بعض اصطلاحات کی تشریح و توضیح

جائزہ التصرف: FNO (Future N Option share market) (علماء نے اسے مکمل تصرف کا مالک نہ ہونے کی وجہ سے ممنوع

کہا)

مباح الانتفاع (نفع حلال): مرغی کو حرام غذا کھلا سکتے یا نہیں؟ حرام پروڈکٹس یا حرام سروس والی کمپنی میں شیرز نہیں لے سکتے۔

الغرر (دھوکہ): مثلاً: ناجائز انشورنس

الاکراه: مجبوری

التوقيت: وقت لگا کر مالک بنانا بیع کے مقاصد کے خلاف ہے، مثلاً: Intraday (اختیار ہو تو جائز، توقیتی ہو تو مختلف فیہ ہے)

"بیع علی بیع أخیه" کی بحث میں خارج الماہیة اور داخل الماہیة سمجھنے کی ضرورت ہے۔ (مسلم: 1413)

بیع العربون: یعنی Advance Booking

1. بعض علماء کرام بیع سلم میں مکمل قیمت پیشگی دینے کو ضروری سمجھتے ہیں، شیخ بن باز فرماتے ہیں: ٹوکن قیمت بھی کافی ہے، مکمل قیمت کی ضرورت نہیں۔ (فتاویٰ اللجنة الدائمة)

2. ابن عثیمین فرماتے ہیں: آرڈر کینسل ہونے کی صورت میں اس کے نقصان کی قیمت اسے دینا پڑے گا، نقصان سے زیادہ لینے کی گنجائش نہیں۔ (الشرح الممتع: 390/8)

بیع العصیر والعنب: شراب نچوڑنے والے کی مدد کرنا جیسے شراب بنانے کے لیے گنے کا چارا (Molasses) بیچنا جائز نہیں۔

البیع فی المسجد: مسجد میں خرید و فروخت مقصود بالذات نہ ہو اور ابرز بھی نہ ہو تو کوئی بات نہیں جیسے پانی کے باٹل مسجد میں پینا، اگرچہ باٹل پر کمپنی کا نام تو ہوتا ہے لیکن یہ مقصود بالذات نہ ہونے کی بنا علماء نے اجازت دی ہے۔

البیع عند اذان الجمعة: اذان جمعہ کے وقت بیع ناجائز ہے البتہ نماز کو جانے کے لیے پٹرول حاصل کر رہے ہوں تو جائز ہے۔

بیع المجهول الا فی الیسیر: مجهول بیع مردود ہے الا یہ کہ وہ ناقابل التفات یا معمولی جہالت ہو تو معاف ہے۔ (مسلم: 1513)

Sharaaet, Khiyaar aur Muharramaat par ba'z Mulaahazaat

➤ Sharto aur khiyaar ko ek sath karke padhe aur padhaye. khiyaar samajhne ke liye Sharto aur Mawane ka ilm zaroori hai.

➤ Shartoo ki takmeel aur mawane' se ijhtinaab

كل الشروط والموانع ترتفع ولا يصح الحكم حتى تجتمع

➤ Shart na ho toh mashroot bhi qayem nahi hota

إذا فات الشرط فات المشروط

Majboori ki surat me muharramaat ke jawaaz ke masail

➤ Majboori me mamnoo' chezein jaez ho jaati hain. (baqadre zarurat, bawaqte zarurat) (An'aam: 119)

الضرورات تبيح المحظورات (تقدر بقدرها)

➤ Muharramaat me bhi maratib ka khayaal rakha jaye. (Maaeda: 3)

مراتب المحرمات ردا وفسادا. (مراتب الفساد في البيوع)

➤ Majboori ki surat me mafasid ka irtekaab karte waqt yeh dhyaan me rakha jaae ke a'ala muharramat ke muqable me haraam ki adna shakal istemaal ki jaye.

وضده تزاحم المفساد يرتكب الأدنى من المفساد

➤ Izterari halat me shadeed muharram ke muqabla me ghair shadeed muharram ka istemaal qabil tarjeeh hoga.

➤ majboori wa izterari istemaal ki surat me Muharram lizaatihi ke muqable me muharram lisababihi ya muharram lighairihi ko tarjeeh hasil hogi.

➤ Bazaat e khud cheez Muharram hoti hai aur kabhi khariji asbaab ki wajah se cheez muharram hoti hai.

آیات البیوع

حلّ التّجارة وتحریم أكل أموال الناس بالباطل

1. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا - وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا - (سورة النساء 29-30)

اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے اور جو شخص یہ (نافرمانیاں) سرکشی اور ظلم سے کرے گا تو عنقریب ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

O you who have believed, do not consume one another's wealth unjustly but only [in lawful] business by mutual consent. And do not kill yourselves [or one another]. Indeed, Allah is to you ever Merciful. And whoever does that in aggression and injustice - then We will drive him into a Fire. And that, for Allah, is [always] easy.

2. وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (سورة البقرة 188)

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو، نہ حاکموں کو رشوت پہنچا کر کسی کا کچھ مال ظلم و ستم سے اپنا کر لیا کرو، حالانکہ تم جانتے ہو۔
And do not consume one another's wealth unjustly or send it [in bribery] to the rulers in order that [they might aid] you [to] consume a portion of the wealth of the people in sin, while you know [it is unlawful].

3. وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَيْرَ بِالْضَلِيلِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (سورة النساء 2)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور پاک اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو، اور اپنے مالوں کے ساتھ ان کے مال ملا کر کھانہ جاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

And give to the orphans their properties and do not substitute the defective [of your own] for the good [of theirs]. And do not consume their properties into your own. Indeed, that is ever a great sin.

4. وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا (سورة النساء 6)

اور یتیموں کو ان کے بالغ ہو جانے تک سدھارتے اور آزما تے رہو پھر اگر ان میں تم ہو شیاری اور حسن تدبیر پاؤ تو انہیں ان کے مال سونپ دو اور ان کے بڑے ہو جانے کے ڈر سے ان کے مالوں کو جلدی جلدی فضول خرچیوں میں تباہ نہ کر دو، مال داروں کو چاہئے کہ (ان کے مال سے) بچتے رہیں، ہاں مسکین محتاج ہو تو دستور کے مطابق واجبی طور سے کھالے، پھر جب انہیں ان کے مال سونپو تو گواہ بنا لو، دراصل حساب لینے والا اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

And test the orphans [in their abilities] until they reach marriageable age. Then if you perceive in them sound judgement, release their property to them. And do not consume it excessively and quickly, [anticipating] that they will grow up. And whoever, [when acting as guardian], is self-sufficient should refrain [from taking a fee]; and whoever is poor - let him take according to what is acceptable. Then when you release their property to them, bring witnesses upon them. And sufficient is Allah as Accountant.

5. إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا (10) سورة النساء
جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں جائیں گے۔

Indeed, those who devour the property of orphans unjustly are only consuming into their bellies fire. And they will be burned in a Blaze.

تحريم الربا

1. الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۖ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزْبِئِي الصَّدَقَاتِ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ. وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۗ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. (سورة البقرة 275 - 280)

سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر جھٹی بنا دے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے، اور جو پھر دوبارہ حرام کی طرف لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا بے شک جو لوگ ایمان کے ساتھ سنت کے مطابق نیک کام کرتے ہیں، نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب تعالیٰ کے پاس ہے، ان پر نہ تو کوئی خوف ہے، نہ اداسی اور غم! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ، ہاں اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہئے اور صدقہ کرو تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم میں علم ہو۔

Those who consume interest cannot stand [on the Day of Resurrection] except as one stands who is being beaten by Satan into insanity. That is because they say, "Trade is [just] like interest." But Allah has permitted trade and has forbidden interest. So whoever has received an admonition from his Lord and desists may have what is past, and his affair rests with Allah. But whoever returns to [dealing in interest or usury] - those are the companions of the Fire; they will abide eternally therein. Allah destroys interest and gives increase for charities. And Allah does not like every sinning disbeliever. Indeed, those who believe and do righteous deeds and establish prayer and give zakah will have their reward with their Lord, and there will be no fear concerning them, nor will they grieve. O you who have believed, fear Allah and give up what remains [due to you] of interest, if you should be believers. And if you do not, then be informed of a war [against you] from Allah and His Messenger. But if you repent, you may have your principal - [thus] you do no wrong, nor are you wronged. And if someone is in hardship, then [let there be] postponement until [a time of] ease. But if you give [from your right as] charity, then it is better for you, if you only knew.

2. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (130) سورة آل عمران
اے ایمان والو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تمہیں نجات ملے۔

O you who have believed, do not consume usury, doubled and multiplied, but fear Allah that you may be successful.

احادیث البيوع

1. عن رافع بن خديج و عبد الله بن عمر: أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل: أي الكسب أطيب؟ قال: عمل الرجل بيده، وكل بيع مبرور . {صحيح الجامع : 1033}

ترجمہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ پوچھا گیا کہ کونسا کسب پاکیزہ یعنی افضل ہے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ انسان کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر وہ تجارت جو مقبول یعنی شرعی اصول و قواعد کے مطابق ہو۔

It was narrated from Rifa'a bin Rafe that Prophet (pbuh) was asked. Which profession is best? He replied, which is done by his hands. And every business of should be blessed.

2. وعن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما: أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة: إن الله حرم بيع الخمر، والميتة، والخنزير، والأصنام، فقيل: يا رسول الله! أرايت شحوم الميتة، فإنها تُطلى بها السفن، وتدهن بها الجلود، ويستصبح بها الناس؟ فقال: لا، هو حرام، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك: قاتل الله اليهود، إن الله تعالى لما حرم عليهم شحومها جملوه، ثم باعوه فأكلوا ثمنه. {صحيح البخاري : 2236، صحيح مسلم

مسلم : 1581}

ترجمہ: جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو فتح کے سال جب کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) مکہ میں تھے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب مردار سور اور بتوں کی خرید و فروخت کو حرام کیا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مردار کی چربی کا کیا حکم ہے وہ کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر روغن چڑھاتے ہیں اور اس سے لوگ چراغ روشن کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس وقت فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے اللہ نے جب ان پر چربی حرام کی تو ان لوگوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا اور اس کی قیمت کھانے لگے۔

It was narrated from Jabir bin 'Abdullah that he heard the Messenger of Allah say, when he was in Makkah during the Year of the Conquest: "Allah and His Messenger have forbidden the sale of wine, dead animals, pigs and idols." It was said: "O messenger of Allah, what do you thing about the fat of the dead animal, for ships are caulked with it, skins are daubed with it and people use it in their lamps." He said: "No, it is Haram." And the Messenger of Allah then said: "My Allah curse the Jews, for when Allah, the Mighty and Sublime, forbade the meat (of dead animals) to them, they melted it down and sold it, and consumed its price."

3. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة، وعن بيع الغرر . {رواه مسلم : 1513}

ترجمہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کنکری کی بیچ سے اور دھوکہ کی بیچ سے۔

It was narrated that Abu Hurairah said: "The Messenger of Allah forbade Gharar transaction and Hasah transactions."

4. وعن جابر رضي الله عنه: أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن المحاقلة، والمزابنة، والمخابرة، وعن الثُّنْيَا إلا أن تُعلم. {صحيح النسائي : 3889، 4647}

ترجمہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی۔ محاقلت، مزابنت اور مخابرت سے اور ممانعت فرمائی استثناء سے لیکن جس وقت اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی تمام غلہ یا پھل وغیرہ جس کو فروخت کرتا ہے اس کا اندازہ معلوم ہو پھر جس قدر نکالنا ہے وہ بھی معلوم ہو)۔

It was narrated from Jabir that: the Prophet forbade Muhaqalah, Muzahanah, Mukhabarah and selling with an exception unless it is defined.

5. وعن أنس قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمخاضرة والمامسة والمنابذة والمزابنة . {رواه البخاري : 2207}

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مخاضرہ، ملامسہ، منابذہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

Narrated Anas bin Malik: Allah's Messenger forbade Muhaqala, Mukhadara, Mulamasa, Munabadha and Muzabana. (See glossary and previous Hadiths for the meanings of these terms.)

6. وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: الربا ثلاثة وسبعون باباً، وأيسرها مثل أن ينكح الرجل أمه. {صحيح الجامع : 3539}

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے تہتر باب ہیں (یعنی تہتر گنا ہوں کے برابر ہے)، اور ان میں سب سے کم ایسے ہے جیسے کوئی اپنی ماں سے نکاح کر لے۔

It was narrated from Abu Hurairah that the Messenger of Allah said: "There are seventy degrees of usury, the least of which is equivalent to a man having intercourse with his mother."

7. وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: لا تبيعوا الذهب بالذهب، إلا مثلاً بمثل، ولا تُشَفُّوا بعضها على بعض، ولا تبيعوا الورق بالورق، إلا مثلاً بمثل، ولا تُشَفُّوا بعضها على بعض، ولا تبيعوا منها غائباً بناجِز. {صحيح البخاري : 2177}

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے کے عوض سونا نہ بیچو مگر یہ کہ برابر برابر ہو اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کر کے نہ بیچو اور ادھار کو نقد کے عوض نہ بیچو۔

Abu Salid al-Khudri reported Allah's Messenger as saying: Do not sell gold for gold, except like for like, and don't increase something of it upon something; and don't sell silver unless like for like, and don't increase some thing of it upon something, and do not sell for ready money something to be given later.

8. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: قال الله عز وجل: ثلاثة أنا خصمهم يوم القيامة: رجل أعطى بي ثم غدر، ورجل باع حراً فآكل ثمنه، ورجل استأجر أجيراً فاستوفى منه ولم يعطه أجره. {رواه البخاري : 2227}

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا میں قیامت کے دن تین آدمیوں کا دشمن ہوں گا ایک وہ جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر توڑ دے دوسرے وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی تیسرے وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا کام پورا کیا لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔

Abu Hurairah (May Allah be pleased with him) reported: The Prophet said, "Allah, the Exalted, says: 'I will contend on the Day of Resurrection against three (types of) people: One who makes a covenant in My Name and then breaks it; one who sells a free man as a slave and devours his price; and one who hires a workman and having taken full work from him, does not pay him his wages.'"

9. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه. {رواه ابن ماجه : 1995}

ترجمہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل دے دو۔

It was narrated from 'Abdullah bin 'Umar that the Messenger of Allah said: "Give the worker his wages before his sweat dries."

مصطلحات البيوع

Roman	English	تعريف	اصطلاح
Ajr	Commission, fees or wage charged for services	أجرت	أجر
Aajir	Lessor (also employee who leases its services to the employer) ajr commission, fees or wage charged for services	ملازم	الأجير
Ijara	Ijara is a contract of leasing of a property or asset having legitimate usufruct or benefit (or in other words sale of usufruct of a property or asset for a specified period) whereas the use of property is for a sharia compliant purpose and the rent is paid by the lessee to the lessor in a permissible manner	1- ٹھیکا۔ ایک مقررہ مدت تک کے لیے اجرت یا معاوضہ لے دے کر شے پر تصرف 2- قبضہ۔	الإجارة
Al ikraah	Compulsion ,without will, Coercion	زبردستی	الاکراه
Al-Ibra	Absolution		الابراء
Al-Istihqaq	Legal Status , Entitlement		الاستحقاق
Amanah	Trust	امانت	أمانة
Ijtihad	Intellectual effort by qualified islamic jurists to derive a rule of law from sources of sharia on any new situation. Ijtihad is based on the evidences found in quran, hadith, sunnah, scholars' consensus (ijma) and qiyas (analogy).	اجتہاد	اجتہاد
Iktinaz	Hoarding of wealth without fulfilling one's legal and moral obligations, such as paying zakat. Istisna istisna is a contract for sale of specified asset or item to be manufactured or constructed on spot or deferred payment terms. In this contract, the seller delivers to the purchaser an asset or item as per the specifications given by the purchaser on an agreed future date with the permissibility that the seller may manufacture or produce the asset by itself or by a third party.	ذخیرہ اندوزی	اكتناز
Istisna'	Commission to Manufacture	الگ کرنا	استثناء
Al-Itlaf	Destruction of Property	ضائع کرنا	الاتلاف
Baitul mal	Treasury. The term stems from islamic state treasury in the olden times	بيت المال	بيت المال

Anwa'u al-buyu'	Types of Sale	بیع کی قسمین	أنواع البيوع
Al-Bae	Sale / transaction	تجارت / فروخت	البيع
Baiul eenaah	It is kind of tricks to make riba as halal (the form of haram transaction)	سود کو حلال کرنے کی حیلہ بازی کی ایک شکل	بيع العينة
Salam	The forward contract.	بیع سلم	بيع السلم
Inan wa mufawaza	Contemporary Partnerships		بيع العنان والمفاوضة
Takaful	(islamic insurance) islamic insurance is an agreement of some persons facing certain types of risk, to remedy the losses raised from those risks, by paying subscriptions on the basis of commitment for donation, with this amount will be established an insurance fund, that will have its own juristic personality, and with separate financial liability, from this fund the compensation will be done for the losses that affect any subscriber due to insured risks took place, and it will be done according to bylaws and documents. This fund will be managed by a committee selected among the documents holders, or by a stock company with certain charges, that will carry out the management of insurance related works and the investment of stocks of the fund.	اسلامی انشورنس	تكافل
Tauliya	Sale on no profit and no lose basis.	اصل قیمت میں تجارت کرنا	تولية
Jahala.	Ignorance, uncertainty or lack of knowledge about essential details of a contract	جہالت / تجارتی معاملات سے نادانی	الجهالة
Jialah.	Jiala is a contract in which one of the parties (the ja'il) offers specified compensation (the ju'l) to anyone (the `amil) who will achieve a determined result in a known or unknown period	رابطی	الجعالة
Halal	Goods/commodities, actions and deeds which are permissible under sharia	اسلامی شریعت کے تحت مباح اشیاء اور افعال	الحلال
Haram	Goods/commodities, actions and deeds which are not permissible under sharia	اسلامی شریعت میں منع کردہ اشیاء اور افعال	الحرام
Hawala (of debt)	Hawala of debt is the transfer of debt from the transferor (muheel) to the payer (muhal alaihi). The transfer of right, on the other hand, is a replacement of a creditor with another creditor. The transfer of debt differs from transfer of right in that in transfer of debt a	سپردگی، سپرد کرنا، تحویل میں دینا، حوالہ کرنا۔	حوالة

	debtor is replaced by another debtor, whereas in a transfer of right a creditor is replaced by another creditor, Transfer of debt		
Al-Kafalah	Guaranty		الخفالة
Dhimma	Zimma the capacity to accept obligations and duties, including financial obligations.	تحفظ / مالی ذمہ داریوں کو قبول کرنے کی صلاحیت	الذمة
Rabb al mal	Fund provider in a mudaraba transaction	بیع مضاربتہ میں مال فراہم کرنے والا	رب المال
Arriba	Interest	سود	الربا
Ribal qarz	Loan usury	قرض کی بنیاد پر سود کا مطالبہ	ربا القرض
Riba/riba' an nisi'ah	(interest or usury) monetary gain on funds (capital) given as loan at a predetermined rate for a specified period. In other words, it is an increase obtained by the lender as a financing condition. Interest and usury is one and the same and is prohibited in islam in all forms, either monetary or non-monetary.	تاخیر کی بنیاد پر سود کا مطالبہ	الربا / ربا النسبئة
Riba al fadl	A sale transaction in which a commodity is exchanged for the same commodity but with higher quantity. The delivery of higher quantity is deferred by an agreed period. This is also a kind of riba and is prohibited in sharia. Sadaqah almsgiving or an act of voluntary spending of money in various charitable ways, over and above one's obligation to pay zakat. Salam	زائد سود	ربا الفضل
Rahan	(mortgage) taking an asset as insurance against a debt, whereby the debt may be extracted from the held property if it is not repaid. Pawning/Mortgage	رهن	الرهن
Zakat al fitre	A nominal amount (in form of cash or kind) payable by every muslim (even a new born child) who can afford, at the end of ramadan (the month of fasting) but before eid al fitre prayers.	زکاة فطر	زکاة الفطر
Zakat al mal	An obligatory levy payable by a muslim persons having wealth above a defined limit i.e. Nisab, at a rate fixed by the sharia. According to the islamic belief zakah purifies wealth and souls. It is levied on savings, jewellery, livestock, agricultural produce, minerals, invested capital, etc. - see more at: http://www.dib.ae/en/islamic-banking/glossary-of-financial-terms_ar#sthash.wplovhum.dpuf	زکاة کمال	زکاة المال

Al-Sabq	Racing and Athletic Competition Racing & Competition		السبق
Sherkat al aqd	(contractual partnership) it is an agreement between two or more parties to combine their assets (in kind or in cash) or to merge their services or future obligations and liabilities with the aim of making profit through sharia compliant means whereas the profit is distributed between the partners as per the agreed ratios however the loss, if any, shall be born by all partners proportionately	عقد میں شراکت داری	شراكة العقد
Sherkat al melk	(partnership of ownership) it is the combination of the assets of two or more persons which results in entitlement by each partner to the profits or revenues therefrom persons, which results in entitlement by each partner to the profits or revenues therefrom, or appreciation in value thereof in proportion to the ownership of each partner and in bearing the loss accordingly, if any. A sherkat al melk is formed either by events beyond the partners' control such as inheritance or by choice such as acquisition of a common undivided share in an asset by two or more partners or by acquisition of an undivided share by one person in an asset fully owned by the other.	ملکیت میں شراکت داری	شراكة الملك
		اسلامی قانون	الشريعة
	Terms and conditions	شرط	الشروط
Al-Sulh	Settlement		الصلح
Sukuk	Sukuk are certificates of equal value representing undivided shares in ownership of tangible assets, usufruct and services or (in the ownership of) the assets of particular projects or special investment activity, however, this is true after receipt of the value of the sukuk, the closing of subscription and the employment of funds received for the purpose for which the sukuk were issued.	صکوک عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی اسلامی بانڈ کے ہیں جن کو سود کے متبادل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ صکوک اسلامی بنکاری کے لیے یکساں عالمی اصولوں اور قواعد و ضوابط کا نام ہے۔ اسلامی بنکاری کے مختلف طریقوں مثلاً مضاربہ، رہن اور صکوک بانڈ کے لیے مختلف ممالک میں مختلف طریق کار رائج ہیں جو کہ عالمی اسلامی بنکاری کے فروغ میں ایک رکاوٹ ہے۔ اسی طرح اسلامی بنکاری کے لیے رائج طریقوں اور اسکیموں	صکوک

		<p>میں شریعہ ماہرین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے یکساں عالمی اسلامی بنکاری کے قوانین اور ضوابط وضع کرنے میں رکاوٹ پیش آرہی ہے اور عالمی اسلامی بنکاری کے فروغ میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔</p>	
	Charity	اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا	الصدقة
Sarf	The exchange of one monetary form for another in the same or different genera, i.e. Gold for gold coins, silver for silver, gold for silver, silver for gold, etc., whether it is in the form of jewellery or minted coins or paper currencies etc. Sharia the law of islam as distinguished from fiqh, which is the knowledge or jurisprudence of this law.	مال کے بدلہ مال کا تبادلہ	الصرف
Ata	Donation, grant	عطیہ	عطاء
Aqd Al-Bay	The Sales Contract	تجارت کرنا	عقد البيع
	The loan contract	قرض لینا	عقد القرض
Aqd al-iyjar	The Lease Contract	کرایہ پر دینا	عقد الإيجار
Al-Shuf'a	Preemption		عقد الشفعة
Aqd al-T'arah	Simple Loans	عاریہ معاملہ داری	عقد الاعارة
Arboon	(down payment) a non-refundable deposit paid by a potential buyer retaining the right for a specified period either to confirm or cancel the impending sale. Ata donation, grant	بیانا	عربون
Ushur	Certain percentage (usually 5 or 10%) from the agricultural produce payable by a farmer as part of his religious obligation.	متعین فیصد / پیداوار میں سے عموماً پانچ یا دس فیصد	العشور
Al garar	Speculation	دھوکہ	الغرر
Gharar	Element of ignorance, uncertainty and deception in a financial transaction. Gharim insolvent, bankrupt	مالی معاملات میں دھوکہ	غرار
		قرضدار / مفلس	غارم

Fatwa	A sharia opinion presented to a person who seeks it with regard to an incidence that has already occurred (the fatwa incidence) or is expected to occur. It does not refer to answering queries pertaining to hypothetical incidences	حسب واقعہ یا متوقع واقعہ کا شرعی حکم	الفتوی
Fiqh	Knowledge of sharia rulings on practical matters of day to day-to-day life derived from the detailed	روزمرہ کی عملی معاملات پر شرعی احکام کا علم	الفقہ
Qard hasan	(benevolent loan) a contract of benevolent loan entered into between a lender and a borrower free of any interest or service charge or an access for the benefit of lender and repayable either on agreed future date/s or on demand of the lender, if agreed so	بغیر کسی شرط اور فائدہ کے پیسہ قرض دینا اور لینا	القرض الحسن
Al-Qisma	Division Agreements		القسمة
Kafalah	Guarantee	ضمانت	الكفالة
Al-Luqat.ah & Al-Laquit	Lost and Found		اللقطة اللقيط
Manfa'a	Usufruct benefit or utility attached to an asset or property leased for a specified period.	فائدہ اٹھانا	منفعة
Maniha	Giving a productive asset to a needy person free of cost for certain period of time with the right to derive financial benefit from its usage, e.g. A taxi.	عطیہ	منحة
Musharaka	(venture capital) musharaka is a contract of partnership between two or more partners and is classified into many categories most common and popular of them are the following two:	راس المال میں شراکت داری۔ ایسی تجارت جو دو پارٹنر کے درمیان میں ہو	المشاركة
Mustajir	Lessee (also employer who leases the services of an employee)	کرایہ دار	المستأجر
Murabaha	Sales on profit	فائدہ کی تجارت	مرا بحة
Almuzaara'aa Mukhabara Musaqah or Mu'amalah	Share-cropping Arrangements	زراعت پر معاہدہ	المزارعة المخابرة المساقات ، المعاملة
Al milk	Ownership	ملکیت	المملك
Muzabana	A contract of barter in dates	کھجور کی تجارت کی ایک شکل	المزابنة

Mudaraba	(investment contract based on fund management) mudaraba is the partnership in profit whereby one party provides capital and the other party provides labour, efforts or expertise. Profit is shared between both parties as per agreed ratios whereas the loss, if any, is borne by the fund provider (rab al mal) alone provided such loss is due to circumstances which are unavoidable, uncontrollable and unforeseen by the fund manager (mudarib), else the loss will be borne by the fund manager (mudarib) alone because of his default. Mudarib entrepreneur or the fund manager in a mudaraba transaction. Murabaha (cost-plus profit sale) a sale contract in which a purchaser describes goods to the seller and provides an irrevocable and legally enforceable promise to purchase the described goods from the seller at cost plus agreed profit once the seller purchases the identified goods from a third party supplier for seller's account relying on purchaser's promise. It is permissible that the profit is defined on a floating rate or a benchmark basis provided that at the actual time of sale of goods by the seller to the purchaser, the profit is a known and fixed amount. Musaqah a contract in which the owner gives a worker access to trees that he maintains and waters, with the fruits being shared between the owner of the trees and the worker. Musawama sale of goods based on negotiation, i.e. Without disclosing cost and profit	ایک کامال ایک کی محنت	المضاربة
Nisab (of zakat).	Minimum limit of wealth held by a person to become liable for payment of zakat	وہ کم از کم حد جس سے زکاۃ واجب ہوتی ہے	نصاب
Wadi'aa	Investing in a business	انوسٹ کرنا	الودیعة
Waqf	(trust) an act of endowment or dedication of asset(s) by way of keeping the asset on hold while distributing its benefits or returns among defined beneficiaries.	اوقاف	الوقف
Al-Wakala	Wakala is a contract of agency in a permissible act whereby a principal (muwakkil) appoints the agent (wakeel) as its nominee or representative to perform a defined sharia compliant activity on behalf of the principal at a fee or without fee. A wakala contract may be general or specific and for a limited tenure or for an unlimited tenure. The Agency Contract	ذمہ داری دینا	الوكالة
Alhibaa	The Gift Contract	تحفہ دینا	الهبة

GENERAL BUSINESS TERMINOLOGIES

Trading - the activity or process of buying, selling, or exchanging goods or services.

Business - the activity of making, buying, or selling goods or providing services in exchange for money or A person's regular occupation, profession, or trade.

Bank - a financial institution licensed as a receiver of deposits.

Loan - a thing that is borrowed, especially a sum of money that is expected to be paid back in a stipulated time

Deposits - a sum payable as a first installment on the purchase of something or as a pledge for a contract, the balance being payable later. Or sum of money given to purchase or hire. A sum of money placed or kept in a bank account something.

Insurance - a practice or arrangement by which a company or government agency provides a guarantee of compensation for specified loss, damage, illness, or death in return for payment of a premium. Or an agreement in which a person makes regular payments to a company and the company promises to pay money if the person is injured or dies, or to pay money equal to the value of something (such as a house or car) if it is damaged, lost, or stolen.

Installment - a sum of money due as one of several equal payments for something, spread over an agreed period of time. Or one of several parts into which a debt is divided when payment is made at intervals.

E- Marketing - A type of [direct digital marketing](#) that uses [electronic mail](#) (also called email or e-mail) or Electronic devices as the marketing communication delivery method. Or application of marketing principles and techniques via electronic media and more specifically the Internet. The terms eMarketing, Internet marketing and online marketing, are frequently interchanged, and can often be considered synonymous.

Consultancy - a professional practice that gives expert advice within a particular field, especially business. Or the work of giving professional advice within a particular field.

Lease - a contract by which one party conveys land, property, services, etc., to another for a specified time, usually in return for a periodic payment.

Rent - a tenant's regular payment to a landlord for the use of property or land or other things.

Forex Trading - The [exchange](#) of [currencies](#) between two or more countries on a recognized [market](#). [Forex trading](#) is a popular type of [investing](#) because it provides [investors](#) with the ability to [make quick profits](#) due to small [changes](#) in one country's currency. Due to the time differences [around](#) the [world](#), forex trading.

Share market - The foreign exchange market is the "place" where currencies are traded (Buying and selling). Currencies are important to most people around the world, whether they realize it or not, because currencies need to be exchanged in order to conduct foreign trade and business.

Online business or E-business – It is the conduct of business processes on the Internet.

Chain marketing or NETWORK MARKETING - A sales strategy in which a salesperson attends meetings of organizations whose members are likely to be interested in a particular product or service in order to develop a book of business. The three major components of network marketing involve prospecting (finding sources of potential customers), following up with inquiries from interested parties, and selling the good or service to the prospect.

Multi-Level Marketing - A strategy that some direct sales companies use to encourage their existing distributors to recruit new distributors by paying the existing distributors a percentage of their recruits' sales. The recruits are known as a distributor's "downline."

Debit card - a card issued by a bank allowing the holder to transfer money electronically to another bank account when making a purchase.

Credit card - a small plastic card issued by a bank, business, etc., allowing the holder to purchase goods or services on credit.

Transaction - an instance of buying or selling something; a business deal or an exchange or interaction between people.

Direct selling - Direct selling is the marketing and selling of products directly to consumers away from a fixed retail location.

ABM Workshops

حلال و حرام کی پہچان

1. تمام اشیاء اصلاً مباح ہیں۔ (بقرہ: 29)
2. تحلیل و تحریم اللہ ہی کا حق ہے۔ (شوری: 21)
3. حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دینا شرک کی قبیل سے ہے۔ (مائدہ: 87)
4. حرام چیزیں باعثِ ضرر ہیں۔ (بقرہ: 219)
5. 'حلال' حرام سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ (نساء: 26-28)
6. جو چیز حرام کا باعث بنے وہ بھی حرام ہے۔ (ابن ماجہ: 3385)
7. حرام کے لیے حیلہ سازی بھی حرام ہے۔ (ابن ماجہ: 3385)
8. نیک نیتی حرام کو حلال نہیں کرتی۔ (مسلم: 1015)
9. حرام میں مبتلا ہو جانے کے اندیشے سے مشتبہات سے بچنا۔ (بخاری: 52، مسلم: 1599)
10. حرام سب کے لیے حرام ہے۔ (بخاری: 6788، مسلم: 1688)
11. ضرورتیں محظورات کو مباح کر دیتی ہیں۔ (بقرہ: 173)

تعریفِ حلال، حرام اور مکروہ

حلال: مباح یا غیر ممنوع وہ ہے جس کے کرنے کی شارع نے اجازت دی ہو۔

حرام: وہ جس کی شارع نے قطعی طور پر ممانعت کی ہو اور جس کی خلاف ورزی کرنے والا آخرت میں سزا کا مستحق ہو اور بعض صورتوں میں دنیا میں بھی اس کے لیے سزا مقرر ہو۔

مکروہ: وہ جس سے شارع نے روکا ہو لیکن سختی کے ساتھ اس کی ممانعت نہ کی ہو یہ درجہ میں حرام سے کم تر ہے۔ اور اس کا ارتکاب کرنے والا اس سزا کا مستحق نہیں ہوتا جس سزا کا مستحق حرام کا ارتکاب کرنے والا ہوتا ہے، البتہ اس کی مسلسل خلاف ورزی اور بے وقعتی کرنے والا، حرام کی سزا کا مستحق ہو جاتا ہے۔

طلبہ کے لیے سوالات

شیخ ارشد بشیر مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے لیے گئے شار جاہ ٹی۔ وی۔ کے انٹرویو سے

Islam me Iqtisad ka matlab kya hai?	اسلام میں اقتصاد کا مطلب کیا ہے؟
Mahasin to bohat hai islami iqtisadiyat ke, in me se kuch bayan kijiye.	محاسن تو بہت ہیں اسلامی اقتصادیات کے، ان میں سے کچھ بیان کیجیے۔
Income source ki qismein batayye	انکم سورس کی قسمیں بتائیے۔
Islam ne insan ko nuqsan se bachaya aur najaiz zarae aamdani ko haram kaha to is me kya raaz poshida hai?	اسلام نے انسان کو نقصان سے بچایا اور ناجائز ذرائع آمدنی کو حرام کہا تو اس میں کیا راز پوشیدہ ہے؟
Gharar ka matlab aur is ke mamnoo hone ki wajah?	غرر کا مطلب اور اس کے ممنوع ہونے کی وجہ؟
Juwwe ke haram hone ki wajah?	جوئے کے حرام ہونے کی وجہ؟
Sood ke haram hone ki wajah?	سود کے حرام ہونے کی وجہ؟
Zulm se bachana haram se bachana?	ظلم سے بچانا حرام سے بچانا؟
Buyooe muharrama ki illatein aur hikmatein?	بیوع محرمہ کی علتیں اور حکمتیں؟
Sood ke ijtemaee nuqsanaat?	سود کے اجتماعی نقصانات؟
Sood ke aalami nuqsanaat?	سود کے عالمی نقصانات؟
Sood ke maashi nuqsanaat?	سود کے معاشی نقصانات؟
Sood ke akhlaaqi nuqsanaat?	سود کے اخلاقی نقصانات؟
Israaf ke nuqsanaat?	اسراف کے نقصانات؟
Israaf aur tabzeer me farq?	اسراف اور تبذیر میں فرق؟
Bachat hi asal kamana hai.	بچت ہی اصل کمانا ہے۔

Paiso ko zaae' mat karo, yahi tumhare liye waqt par kaam aaega ya logo ko kaam aaega, natije me tumhari takreem hogi.	پیسوں کو ضائع مت کرو، یہی تمہارے لیے وقت پر کام آئے گا یا لوگوں کو کام آئے گا، نتیجہ میں تمہاری تکریم ہوگی
Ya huqooqullaah ada karo jaise masjid wa madrasa ya logo ka ilaj waghaira	یا حقوق اللہ ادا کرو جیسے مسجد و مدرسہ یا لوگوں کا علاج وغیرہ
Khandani sandooq se muraad kya hai?	خاندانی صندوق سے مراد کیا ہے؟
Kis tarah ijtemaiyat (khandani ya ham khayal)	کس طرح اجتماعیت (خاندانی یا ہم خیال)
Kaise ham apni iqtisadiyat mazboot bana sakte hain?	کیسے ہم اپنی اقتصادیات مضبوط بنا سکتے ہیں۔
Jo log kamane me ya padhne me raat din laga dete hain, nekiya kamane ke liye unke liye kuch rahnumaae.	جو لوگ کمانے میں یا پڑھنے میں رات دن لگا دیتے ہیں، نیکیاں کمانے کے لیے ان کے لیے کچھ رہنمائی۔
Tijarat se samaaj ko kya faaede hain?	تجارت سے سماج کو کیا فائدے ہیں؟
Tijarat ka Qur'aan me do maana me zikr	تجارت کا قرآن میں دو معنی میں ذکر
Tijarat ke zariye islam ki khidmat aur nashre islam me taajiro ka kirdaar.	تجارت کے ذریعہ اسلام کی خدمت اور نشر اسلام میں تاجروں کا کردار۔
Taajir aur maaldaaro ke islam ki nashr o ishaat me hissa	تاجر اور مالداروں کے اسلام کی نشر و اشاعت میں حصہ
Nabi ﷺ bahaisiyat taajir	نبی ﷺ بحیثیت تاجر
Zira-at ki fazilath	زراعت کی فضیلت
Taajiro ko ulama ne saath nasihatein ki hain	تاجروں کو علماء نے سات نصیحتیں کی ہیں۔
Kaamyaab taajir banne ke nuskhe	کامیاب تاجر بننے کے نسخے۔

Apni maashi zindagi mazboot karne ke islami tareeqe	اپنی معاشی زندگی مضبوط کرنے کے اسلامی طریقے۔
Tawakkul aur kasbe mash ke liye paseena bahana- dono ko kis tarah samjhein?	توکل اور کسب معاش کے لیے پسینہ بہانا۔ دونوں کو کس طرح سمجھیں؟
Wajib hai aadmi ko mahnat karna ya tawakkul kah kar khamoosh baitha rahna?	واجب ہے آدمی کو محنت کرنا یا توکل کہہ کر خاموش بیٹھا رہنا۔
Nubuwwat se pahle nabi ﷺ ka zaryae mash	نبوت سے پہلے نبی ﷺ کا ذریعہ معاش۔۔۔
Rahbaaniyat aur Maaddiyat me tawazun kaise barqaraar rakha jaae?	رہبانیت اور مادیت میں توازن کیسے برقرار رکھا جائے؟
Yousuf alaihissalaam ki ma-aashi maharat ka raaz kyat ha?	یوسف علیہ السلام کی معاشی مہارت کا راز کیا تھا؟
Iqtisaadiyaat keg hair muslim maahireen kya kahte hain?	اقتصادیات کے غیر مسلم ماہرین کیا کہتے ہیں؟

HomeWork

AskIslamPedia Questionnaire

Name of the Participant:

Date:

Email ID:

Phone number:

Q1: NICHE DIYE GAYE WORDS KE MEANINGS BATAIN (Write the meanings):

1. Aajir :
2. Ata :
3. Gharar :
4. Zakat Al Fitr:
5. Musharaka :

Q2: NICHE DIYE GAYE WORDS KA DEFINITION LIKHYE (Write definitions):

1. Ijara :
2. Hawala :
3. Sherkat al aqd :
4. Qard hasan :
5. Rabb al mal :

Q3: SAHI JAWAB CHUNIYE (Choose the correct answer):

1. Ikrah = a. zabardashtee b. khushee c. naapasand. []
2. Muzabana= a. khajoor ki tijaratb. sirf tijarat c. kheti baadi. []
3. Dhimma= a. tahaffuz b. hifazat c. amanat. []
4. Baitulmal= a. khazaana b. sadqe ka maal c. amanat. []
5. Fiqh = a. samajh boojh b. ahkaam c. halal aur haram. []

Q4: Tick RIGHT OR WRONG:

1. Fatwa means knowledge of sharia. []
2. Iktinaz means contract of leasing of a property. []
3. Jahala means Islamic state treasury. []
4. Nisab of zakat means minimum limit of wealth which liable for zakat []
5. Waqf means trust. []

مراجع

1. المغني ابن قدامة
2. الملخص الفقهي شيخ الفوزان
3. الشرح الممتع شيخ ابن عثيمين
4. دروس مفرغات شيخ الرحيلي
5. منحة العلام شيخ عبد الله الفوزان
6. فتاوي ابن باز شيخ بن باز
7. فتاوي الالباني شيخ ناصر الدين الالباني
8. صحيح فقه السنة شيخ صبحي بن حسن الحلاق / سيد سابق
9. بلوغ المرام حافظ ابن حجر العسقلاني
10. صحيح فقه السنة وأدلته أبو مالك كمال بن السيد سالم
11. فتح الباري شرح صحيح البخاري الحافظ ابن حجر العسقلاني
12. فقه المعاملات المالية المعاصرة أ. د. سعد بن تركي الخثلان
13. الملخصات الفقهية الميسرة د. عماد علي جمعة
14. الأشباه والنظائر جلال الدين السيوطي
15. موسوعة القواعد الفقهية د. محمد صدقي البورنو
16. القواعد الفقهية عبد الرحمن بن ناصر السعدي
17. القواعد النورانية الفقهية شيخ الاسلام ابن تيمية
18. القاموس الفقهي لغة واصطلاحا د. سعدي أبو حبيب



ABM PRINT TIME'S SYLLABUS BOOKS FOR CHILDREN

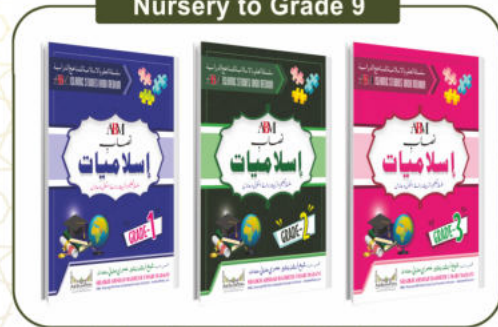
ARABIC LANGUAGE & TARBIAH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-URDU

Nursery to Grade 9



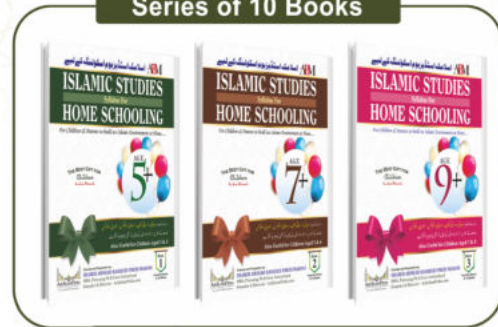
ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-ENGLISH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES FOR HOME SCHOOLING

Series of 10 Books



Publisher & Printer: ABM Print Time

+91-99890 22928, +91-93909 93901 abm.printtime@gmail.com

23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India